

صرف کے طلباء اور طالبات کے لیے آسان کتاب

عالمی تصوف



مُصَنَّفٌ

علامہ غلام نصیر الدین حسینی

فاضل جامعہ نظامیہ رضویہ مدرس جامعہ نعیمیہ لاہور

صرف کے طلباء اور طالبات کے لیے آسان کتاب

اول

عالمی صرف

مصنف

علامہ غلام نصیر الدین چشتی

فاضل جامعہ نظامیہ رضویہ مدرس جامعہ نعیمیہ لاہور

نظر ثانی

علامہ غلام محمد سیالوی

معلم شعبہ احکامات عظیم المدارس (اہلسنت) پاکستان

شیر برادرز زینو سنٹریم، انو بازار لاہور فون: 042-37246006

الغزوات والفتاویٰ

جمہد حقوق ملکیت سے بحق ناشر و محفوظ ہے

علم صرف

ملک شیر حسین

با اہتمام

اگست 2012ء / شوال 1433ھ

بن اشاعت

اشتیاق اے مشتاق پرنٹر لاہور

طابع

ورڈز اینڈ پیکر

کیننگ

اے ایف ایس اینڈ ورڈ ٹائٹل ورڈ

سرورق

0322-7202212

90/- روپے

قیمت



ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی رسالہ کے مطابق اس کتاب سے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے تاہم ہماری آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو آگاہ ضرور کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کے نام پر مدد شکر گزار ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
رَبِّ یَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَیْرِ

مقدمہ

فصل اوّل

علم صرف کی تعریف:

”علم صرف وہ علم ہے جس سے کلمات کا وزن معلوم ہو اور کلمات کے حروف کے دوسرے احوال مثلاً، اصلی اور زائد ہونا، صحیح اور معتل ہونا، مخذوف اور مدغم ہونا وغیرہ معلوم ہوں۔“

صرف کا موضوع:

علم صرف کا موضوع ”کلمہ بحیثیت صیغہ“ ہے۔

علم صرف کی غرض / فائدہ:

گردان اور تبدیلی وغیرہ میں لفظی غلطی سے بچنا۔

فصل دوم:

اصطلاحات

ضمہ: پیش کو کہتے ہیں۔

فتحة: زیر کو اور کسرہ زیر کو کہتے ہیں۔

تنوین: دوز بر دوز بر دوز پیش کو کہتے ہیں۔

حرکت: زیر زیر پیش کو کہتے ہیں۔

سکون اور جزم: حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں۔

مضموم: اس حرف کو کہتے ہیں جس پر ضمہ ہو۔

مفتوح: اس حرف کو کہتے ہیں جس پر فتح ہو۔

مکسور: اس حرف کو کہتے ہیں جس پر کسرہ ہو۔

متحرک: حرکت والے حرف کو کہتے ہیں۔

ساکن: وہ حرف جس پر حرکت نہ ہو۔

مشدود: وہ حرف جس پر شد ہو۔

فصل سوم:

لفظ کا لغوی معنی ہے ”پھینکنا“ اور اصطلاح میں لفظ کہتے ہیں: مَا يَتَلَفَّظُ بِهِ

الْإِنْسَانُ كَوَّلِيْعِنِي وَه شَيْءٌ جَس كَسَا تَهَا اِنْسَان تَلْفَظ كَرِيْ-

تقسیم لفظ: لفظ کی دو قسمیں ہیں۔

۱- لفظ مستعمل / موضوع: یعنی با معنی لفظ جیسے زید پانی

۲- مہمل: یعنی بے معنی لفظ جیسے دیر وانی۔

لفظ مستعمل کی پھر دو قسمیں ہیں:

۱- مفرد: یعنی ایک لفظ جو ایک معنی کو ظاہر کرے جیسے: قرآن

۲- مرکب: یعنی وہ لفظ جو دو یا دو سے زیادہ مفردات سے مل کر بنا ہو جیسے:

قُرْآنٌ مَّجِيْدٌ - رَسُوْلُ اللّٰهِ-

فصل چہارم:

سہ اقسام کے بیان میں

لفظ مفرد کو کلمہ بھی کہتے ہیں اور کلمہ کی تین قسمیں ہیں فعل، اسم اور حرف ان

تینوں قسموں کو ”سہ اقسام“ کہتے ہیں۔

فعل:

وہ کلمہ جو اپنا معنی بتانے میں مستقل ہو اور تین زمانوں میں سے کسی زمانہ پر بھی دلالت کرنے جیسے: نَصَرَ (اس نے مدد کی)

اسم:

وہ کلمہ ہے جو اپنا معنی بتانے میں مستقل ہو لیکن کسی زمانہ پر اس کی دلالت نہ ہو جیسے: رَجُلٌ (مرد)

حرف:

وہ کلمہ ہے جو تنہا اپنا معنی نہ بتائے بلکہ اپنے معنی پر دلالت کرنے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہو جیسے: ”ذَهَبْتُ مِنْ بَاكِسْتَانِ إِلَى الْمَدِينَةِ الْمُنَوَّرَةِ“ میں (میں پاکستان سے مدینہ منورہ گیا) ”مِنْ“ اور ”إِلَى“

ضروری باتیں

۱- زمانہ کی تین قسمیں ہیں:

۱- ماضی گزرا ہوا زمانہ ۲- حال موجودہ زمانہ ۳- مستقبل آئندہ زمانہ

پس ماضی اس فعل کو کہتے ہیں جو گزشتہ زمانہ پر دلالت کرے جیسے: فَعَلَ (اس

ایک مرد نے کیا) اور جو فعل موجودہ یا آئندہ زمانہ پر دلالت کرے اسے ”فعل

مضارع“ کہتے ہیں جیسے: يَفْعَلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا)

فعل ماضی یا مضارع کے شروع میں اگر حروف نفی (ما-لا) آجائے تو وہ فعل

منفی کہلاتا ہے جیسے: مَا فَعَلَ (اس نے نہیں کیا) اور لَا يَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا ہے یا

نہیں کرے گا)

اور اگر فعل کے شروع میں حرف نفی داخل نہ ہو تو اسے ”فعل مثبت“ کہتے ہیں جیسے: فَعَلَ (اس نے نہیں کیا) اور لَا يَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا یا نہیں کرے گا) نیز جب فعل ”ماضی یا مضارع“ کی نسبت فاعل کی طرف ہو تو اسے فعل معروف کہتے ہیں جیسے: فَتَحَ (اس نے کھولا) يَفْتَحُ (وہ کھولتا ہے یا کھولے گا) اور اگر فعل کی نسبت مفعول کی طرف ہو تو وہ مجہول کہلاتا ہے جیسے: فُتِحَ (وہ کھولا گیا) يُفْتَحُ (وہ کھولا جاتا ہے یا کھولا جائے گا) اس گفتگو کا خلاصہ یہ ہے کہ فعل ماضی یا مضارع کبھی مثبت ہوتے ہیں کبھی منفی اسی طرح کبھی معلوم ہوتے ہیں اور کبھی مجہول لہذا فعل ماضی اور مضارع کی چار چار قسمیں بن گئیں۔

- | | |
|---------------|---------------|
| ۱- مثبت معلوم | ۲- مثبت مجہول |
| ۳- منفی معلوم | ۴- منفی مجہول |

فائدہ

حرف کی دو قسمیں ہیں:

- ۱- حروف معانی
۲- حروف مبنی

حروف معانی:

وہ حروف ہیں جو معنی رکھتے ہوں جیسے مین اور الی۔

حروف مبنی:

وہ حروف ہیں جو معنی نہ رکھتے ہوں اور کلمہ کی ساخت اور بناوٹ ان سے ہو

جیسے: ا، ب، ت، الخ ان کو حروف تہجی کہتے ہیں۔

اور حروف مبنی کی دو قسمیں ہیں:

۱- حروف اصلیہ - ۲- حروف زائدہ۔

نوٹ: حرف اصلی اور زائدہ میں فرق کرنے اور کلمات کا وزن معلوم کرنے کے لئے صرفیوں نے فاعل اور لام کو میزان اور معیار قرار دیا ہے۔

یعنی کسی کلمہ کا وزن کرتے ہوئے جو حروف فاعل اور لام کے مقابلے میں آئیں اور اصلی اور جوان کے مقابلے میں نہ آئیں وہ زائدہ ہیں جیسے: نَصَرَ بوزن فَعَلَ میں (ن، ص، ر) فاعل کے مقابلہ میں ہیں تو معلوم ہوا کہ نَصَرَ کے تمام حروف اصلی ہیں اور ناصِر بوزن فاعِل میں الف زائدہ ہے۔ کیونکہ یہ فاعل لام میں سے کسی کے مقابلے میں نہیں ہے۔

فصل پنجم

شش اقسام

حروف اصلیہ کی تعداد کے لحاظ سے کلمہ کی تین قسمیں ہیں۔

ثلاثی: وہ جس میں تین حرف اصلی ہوں۔

رباعی: وہ جس میں چار حرف اصلی ہوں۔

خماسی: وہ جس میں پانچ حرف اصلی ہوں۔

پھر ان کی دو دو قسمیں ہیں۔

۱- مجرد: وہ کلمہ ہے جس میں تمام حروف اصلی ہوں اور اس میں کوئی حرف

زائدہ ہو۔

۲- مزید فیہ: وہ کلمہ ہے جس میں حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائدہ بھی

ہو مجموعی طور پر تعداد حروف کے لحاظ سے اصلیہ کی چھ قسمیں ہیں جسے صرف کی

اصطلاح میں "شش اقسام" کہا جاتا ہے شش اقسام کی تعریفیں اور مثالیں درج

ذیل ہیں:

۱- ثلاثی مجرد: اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس میں تین حروف اصلی ہوں اور کوئی

حرف زیادہ نہ ہو جیسے: رَجُلٌ (مرد) ضَرَبَ (اس نے مارا)

۲- ثلاثی مزید فیہ: اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس میں تین حروف اصلی کے

علاوہ کوئی حرف زیادہ بھی ہو جیسے: زَمَانٌ (زمانہ) اَنْكَمَ (اس نے عزت کی)

۳- رباعی مجرد: اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس میں چار حروف اصلی ہوں اور

ان کے ساتھ کوئی حرف زیادہ نہ ہو جیسے: جَعْفَرٌ (دریا ندی) اور دَحْرَجٌ (اس

نے لڑھکایا)

۴- رباعی مزید فیہ: اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس میں چار حروف اصلی کے

علاوہ کوئی حرف زیادہ بھی ہو جیسے: قِنْدِيلٌ (جراغ) تَدَحْرَجُ (وہ لڑھکا)

۵- خماسی مجرد: اس اسم (جامد) کو کہتے ہیں جس میں پانچ حرف اصلی ہوں

اور کوئی حرف زیادہ نہ ہو جیسے: سَفْرَجٌ (بہی دانہ پھل کا نام ہے)

۶- خماسی مزید فیہ: اس اسم (جامد) کو کہتے ہیں جس میں پانچ حروف اصلی

کے علاوہ کوئی حرف زیادہ بھی ہوں جیسے: خَنْدَرِيْسٌ (پرانی شراب)

فائدہ: فعل کے ثلاثی و رباعی اور مجرد و مزید فیہ ہونے میں فعل ماضی کے پہلے

صیغہ کا اعتبار ہوتا ہے یعنی اگر ماضی کے پہلے صیغے میں تین حروف اصلی ہوں اور زائد

کوئی نہ ہو تو اس کے ماضی اور اس کے مضارع کے تمام صیغوں کو ثلاثی مجرد ہی کہا

جائے گا اگرچہ ماضی کے باقی صیغوں اور مضارع کے تمام صیغوں میں حرفوں کی

زیادتی بھی ہوتی ہے اور اسی طرح مصدر اور اسمائے مشتقہ ثلاثی رباعی اور مجرد و

مزید فیہ ہونے میں فعل کے تابع ہیں۔

ہفت اقسام کے بیان میں

اقسام حروف اصلیہ کے اعتبار سے اسم اور فعل کی سات قسمیں ہیں جو اس شعر

میں مذکور ہیں۔

صحیح است و مثال است و مضاعف

لغیف و ناقص و مہموز و اجوف

ان ہی سات قسموں کو صرف کی اصطلاح میں ”ہفت اقسام“ کہا جاتا ہے۔

ہفت اقسام کی وجہ حصر:

کلمہ میں حروف اصلیہ کے مقابلہ میں کوئی حرف علت ہوگا یا نہیں اگر حرف علت ہو تو اسے معتل کہتے ہیں اور اگر حرف علت نہیں ہے تو دیکھیں گے کہ اس میں حروف اصلیہ کے مقابلہ میں ہمزہ ہے یا نہیں؟ اگر ہے تو اسے مہموز کہتے ہیں اگر ہمزہ نہیں ہے تو دیکھیں گے کہ اس کے حروف اصلیہ کے مقابلہ دو حرف ایک جنس کے ہیں یا نہیں اگر دو حروف ایک جنس کے ہوں تو اسے مضاعف کہتے ہیں بصورت دیگر اسے صحیح کہتے ہیں۔

ہفت اقسام کی تعریفیں اور مثالیں درج ذیل ہیں:

صحیح:

اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس کے فاء عین یا لام کے مقابلہ میں نہ حروف علت

ہوں نہ ہمزہ ہو اور نہ دو حرف ایک جنس کے ہوں جیسے: ضَرَبْتُ (مارنا) ضَرَبْتُ

(اس نے مارا)

معتل کی اقسام و تعریفات:

جس کلمہ میں حرف علت ہو اس کی دو صورتیں ہیں کہ حرف علت ایک ہوگا یا دو

اگر ایک حرف علت ہو تو تین قسمیں ہیں حرف علت کلمہ کے مقابلہ میں ہو یا عین کلمہ کے مقابلہ میں یا لام کلمہ کے مقابلہ میں اور اگر دو حرف علت ہوں تو دو قسمیں ہیں کیونکہ حرف علت عین و لام کلمہ کے مقابلہ میں ہوگا یا فا و لام کے مقابلہ ہوگا۔
نوٹ: حروف علت تین ہیں۔

۱- واو ۲- الف ۳- یاء جس کا مجموعہ ”وائے“ ہے۔

مثال:

اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس کے فا کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو۔
اس کی دو قسمیں ہیں: اگر حرف علت واو ہو تو مثال واوی جیسے وَعَدَ (وعدہ کرنا) وَعَدَ (اس نے وعدہ کیا) اور اگر یا ہو تو مثال یائی جیسے يُسِرُّ (آسان کرنا) یَسِرُّ (اس نے آسان کیا) اس کو معتل الفاء۔

اجوف:

اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس کے عین کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو اس کی دو قسمیں ہیں۔ اگر حرف علت واو ہو تو اجوف واوی جیسے قَوْلٌ (کہنا) قَالَ (اس نے کہا) اور اگر یاء ہو تو اجوف یائی جیسے بَيْعٌ (بیچنا) بَاعَ (اس نے بیچا) اسے معتل لعین کہتے ہیں۔

ناقص:

اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس کے لام کلمہ کے مقابلہ میں حرف علت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں اگر حرف علت واو ہو تو ناقص واوی جیسے مَفْحُوٌّ (مٹنا) مَفَحَا (وہ مٹا) اگر حرف علت یاء ہو تو ناقص یائی جیسے رَمَسِيٌّ (پھینکنا) رَمَسِيٌّ (اس نے پھینکا) اسے معتل اللام بھی کہتے ہیں۔

لقیف:

اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس کے حروف اصلیہ میں سے کسی دو کے مقابلہ میں حرف علت ہو اس کی دو قسمیں ہیں:

۱- لقیف مفروق: جس کے فا اور لام کے مقابلے میں حرف علت ہو جیسے:

وَقَى (بچانا) وَقَى (اس نے بچایا)

۲- لقیف مقرون: جس کے عین اور لام کے مقابلہ میں حرف علت ہو جیسے:

طَى (پیٹنا) طَوَى (اس نے پیٹا)

مہوز:

اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس کے حروف اصلیہ میں سے کسی ایک کے مقابلے میں ہمزہ ہو اس کی تین قسمیں ہیں۔

۱- مہوز الفاء: جس کے فاکلمہ میں ہمزہ ہو جیسے: أَمَرَ (حکم دینا) أَمَرَ (اس نے حکم دیا)

۲- مہوز العین: جس کے عین کلمہ میں ہمزہ ہو جیسے: سَأَلَ (پوچھنا) سَأَلَ (اس نے پوچھا)

۳- مہوز اللام: جس کے لام کلمہ میں ہمزہ ہو جیسے: قَرَأَ (پڑھنا) قَرَأَ (اس نے پڑھا)

مضاعف:

اس اسم یا فعل کو کہتے ہیں جس کے حروف اصلیہ کے مقابلے میں دو حروف ایک جنس کے ہوں اس کی دو قسمیں ہیں۔

۱- مضاعف ثنائی: جس کے عین اور لام کلمہ کے مقابلے میں ایک جنس کے دو حروف ہوں جیسے: مَنَّ (کھینچنا) مَنَّ (اس نے کھینچا)

۲- مضاعف رباعی: جس کے فاء اور پہلے لام اور عین اور دوسرے لام کے مقابلے میں ایک جنس کے دو حرف ہوں جیسے: زَلَّزَل (اس نے ہلایا)
فصل ہفتم:

اسم کی تین قسمیں ہیں

۱- مصدر:

وہ اسم ہے جس سے دوسرے کلمے بنائے جاتے ہیں جیسے ضَرَبَ۔

۲- مشتق:

وہ اسم ہے جو کسی دوسرے کلمے سے بنا ہو۔

۳- جامد:

وہ اسم ہے نہ تو اس سے کوئی کلمہ بنے اور نہ وہ خود کسی کلمہ سے بنا ہو جیسے: رَجُلٌ
(مرد) فَرَسٌ (گھوڑا)

دوازده اقسام کا بیان

ایک مصدر سے مشتق ہونے والی بارہ چیزوں کو صرفی دوازده اقسام کہتے ہیں جس کی تفصیل اس طرح ہے۔

۱- فعل ماضی: وہ فعل جو گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے۔ جیسے:
ضَرَبَ (اس نے مارا)

۲- فعل مضارع: وہ فعل جو موجودہ اور آنے والے زمانہ پر دلالت کرے۔ جیسے: يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)

۳- اسم فاعل: وہ اسم جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس سے فعل صادر ہو۔

جیسے: کَاتِبٌ (لکھنے والا)

۴- اسم مفعول: وہ اسم جو ایسی ذات پر دلالت کرے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔ جیسے: مَكْتُوبٌ (لکھا ہوا)

۵- فعل جحد: وہ فعل جو ماضی کے انکار پر دلالت کرے۔ جیسے: لَمْ يَضْرِبْ (اس نے نہیں مارا)

۶- فعل نفی: وہ فعل جو انکار مستقبل پر دلالت کرے۔ جیسے: لَنْ يَضْرِبَ (وہ ہرگز نہیں مارے گا)

۷- فعل امر: وہ فعل ہے جس کے ذریعے فاعل سے کام کا مطالبہ کیا جائے۔ جیسے: اِفْتَهُ (تو کھول) اُنْصُرْ (تو مدد کر)

۸- فعل نہی: وہ فعل ہے جس کے ذریعے فاعل سے کسی کام سے رکنے کا مطالبہ کیا جائے۔ جیسے: لَا تَفْعَلْ (تو نہ کر)

۹- اسم زماں: وہ اسم جو کسی کام کے واقع ہونے کے وقت پر دلالت کرے۔ جیسے: مَفْتَحٌ (کھولنے کا وقت) مَنَصْرٌ (مدد کرنے کا وقت)

۱۰- اسم مکان: وہ اسم جو کسی کام کے واقع ہونے کی جگہ پر دلالت کرے۔ جیسے: مَشْرِقٌ (سورج طلوع ہونے کی جگہ) مَسْجِدٌ (عبادت گاہ)

۱۱- اسم آلہ: وہ اسم ہے جو اس شے پر دلالت کرے جو کسی کام کا ذریعہ اور واسطہ ہو۔ جیسے: مِرْسَمٌ - مِسْطَرَةٌ (پیمانہ)

۱۲- اسم تفضیل: وہ اسم جو ایک چیز کے دوسری چیز سے بہتر ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: اَفْضَلٌ - اَكْرَمٌ - اَعْلَمٌ

ضروری باتیں

۱- صیغہ: لفظ کو حروف کی ترتیب اور حرکات و سکنات کے اعتبار سے جو ہیئت اور شکل حاصل ہوتی ہے اس کو صیغہ کہتے ہیں۔

۲- باب: باب سے مراد یہ ہے کہ یہ مادہ مشتق کس قسم سے تعلق رکھتا تھا۔ اور اس کے ماضی اور مضارع کے عین کلمہ پر کیا حرکت ہے؟
صرف صغیر: کسی باب کے جملہ افعال و مشتقات میں سے ہر ایک کے پہلے صیغوں کے مجموعہ کو صرف صغیر کہتے ہیں

نوٹ: صرف صغیر میں بعض مشتقات کی پوری گردان بھی ہوتی ہے۔

صرف کبیر: کسی فعل یا مشتق کے تمام صیغوں کے مجموعہ کو صرف کبیر کہتے ہیں۔

میزان کالغوی معنی: میزان کالغوی معنی ہے وزن کرنے کا آلہ یعنی ترازو۔

میزان کاصطلاحی معنی: صرفیوں کی اصطلاح میں میزان سے مراد وہ حروف

ہیں جن سے اصلی اور زائد حروف کے درمیان فرق کرنے کے لئے کلمات عرب کا

موازنہ اور مقابلہ کیا جاتا ہے اسی کو موزون بہ اور ”وزن“ بھی کہتے ہیں اور جس کلمہ کو

(ف-ع-ل) کے مقابلہ میں لائیں گے اس کو موزون کہتے ہیں جیسے: ضَرَبَ

بَرَوَزَن فَعَلَ کی مثال میں ضَرَبَ کو موزون (جس کا وزن کیا گیا) اور فعل کو اس کا

موزون بہ میزان اور وزن کہتے ہیں۔

فائدہ: ف-ع-ل یعنی فَعَلَ کو میزان مقرر کرنے کا فائدہ اصلی اور زائد

حروف کے درمیان امتیاز کرنا ہوتا ہے۔

سوال: حروف اصلیہ کون سے ہوتے ہیں؟

جواب: حروف اصلیہ وہ حروف ہوتے ہیں جو (کسی کلمہ کا وزن کرتے

وقت) ف - ع - ل کے مقابل واقع ہوں جیسے: ضَرَبَ بروزن فَعَلَ میں
(ض) بمقابلہ ف (ر) بمقابلہ ع اور (ب) بمقابلہ ل ہے۔

نوٹ: حروفِ اصلیہ کا دوسرا نام ”مادہ“ ہے۔

سوال: حروفِ زائدہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: حروفِ زائدہ ان حروف کو کہتے ہیں جو ف ع ل کے مقابلہ میں نہ
ہوں جیسے: ضَارِبٌ بروزن فَاعِلٌ میں الف زائدہ ہے۔

فائدہ: حروفِ اصلیہ اور حروفِ زائدہ کے درمیان فرق کرنے کے کئی طریقے
ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔

۱- کسی کلمہ کاف - ع - ل کے ساتھ وزن کرنے سے جو حروف (ف ع ل)
کے مقابلہ واقع ہوں وہ اصلی کہلاتے ہیں جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ میں
(ض - ر - ب) ف ع ل کے مقابلہ میں واقع ہیں لہذا ضَرَبَ کے تمام
حروف اصلی ہیں اور جو حروف (ف ع ل) کے مقابلہ میں واقع نہ ہوں
انہیں زائدہ کہیں گے جیسے ضَارِبٌ بروزن فَاعِلٌ میں (الف) زائدہ ہے۔

۲- جو حروف پوری گردان میں پائے جائیں وہ اصلی ہوں گے اور جو حروف تمام
گردان میں نہ پائے جائیں وہ زائدہ ہوں گے۔

۳- اگر کسی کلمہ میں کوئی حرف زائدہ ہوگا تو وہ الْيَوْمَ تَنْسَاهُ (جو کہ حروفِ زائدہ کا
مجموعہ ہے) میں سے ہی کوئی حرف ہوگا۔

فائدہ: (۱) اگر زیادتی عین یا لام کی تکرار سے ہو تو اس صورت میں حروفِ زائدہ
اليوم تنسأہ کے حروف کے سوا کوئی حرف بھی ہو سکتا ہے جیسے صَرَفَ کی مثال میں (ر)
اور جَلَبَ کی مثال میں ایک (ب) الْيَوْمَ تَنْسَاهُ کے حروف کے علاوہ ہے۔

(ب) اگر کسی کلمہ میں الْيَوْمَ تَنْسَاهُ میں سے کوئی حرف آجائے تو ضروری

نہیں کہ وہ زائد ہی ہو اصل بھی ہو سکتا ہے لیکن جو حرف زائد ہوگا تو وہ انہی حروف سے ہوگا یعنی یہ تلازم یک طرفہ ہے۔

مجرد (خالی کیا گیا) اس کلمہ کو کہتے ہیں جو حرف زائد سے خالی ہو۔

مزید فیہ: (جس میں زیادتی کی گئی ہو) اس کلمہ کو کہتے ہیں جس میں حروف

اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زیادہ لایا گیا ہو جیسے: اَكْرَمَ بَرُوْزِنَ اَفْعَلًا۔

سوال: فاء کلمہ، عین کلمہ، لام کلمہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: فاء کلمہ سے وہ حرف مراد ہے جو فاء کے مقابلہ میں ہو اور عین کلمہ سے

وہ حرف مراد ہوتا ہے جو عین کے مقابلہ میں ہو اور لام کلمہ سے وہ حرف مراد ہوتا ہے

جو لام کے مقابلہ میں ہو۔

فائدہ: ثلاثی، رباعی اور خماسی میں حروف اصلیہ اور زائدہ معلوم کرنے کا

میزان یوں ہے کہ

ثلاثی میں تین حرف اصلی ہوتے ہیں ف ع اور (۱) لام جیسے ضَرْبَ

بَرُوْزِنَ فَعَلًا۔

رباعی میں اصلی حرف چار ہوتے ہیں ف ع اور (۲) لام جیسے دَخْرَجَ

بَرُوْزِنَ فَعَلًا۔

خماسی میں اصلی حرف پانچ ہوتے ہیں ف ع اور تین لام جیسے جَحْمَرِشَ

بَرُوْزِنَ فَعَلًا۔

وصل:

فعل کی تقسیمات

۱۔ زمانہ کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہیں: (۱) ماضی (۲) مضارع (۳) امر

- ۲- مفعول بہ کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہیں۔ لازم، متعدی
- ۳- فاعل کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں۔ معروف، مجہول
- ۴- تشریف (گردان کے ہونے یا نہ ہونے) کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں:
- مُتَصَرِّفٌ، غَيْرُ مُتَصَرِّفٍ
- ۵- نسبت (ثبوت یا سلب) کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں۔ مثبت، منفی۔

اقسام کی تعریفات و امثلہ

- ۱- ماضی: اس فعل کو کہتے ہیں جو گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے جیسے: ضَرَبَ (اس نے مارا) شَرَفَ (وہ بزرگ ہوا)
- ۲- مضارع: اس فعل کو کہتے ہیں جو موجودہ یا آئندہ زمانہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے جیسے: يَضْرِبُ (وہ مارتا ہے یا مارے گا)
- ۳- امر: اس فعل کو کہتے ہیں جس کے ذریعے فاعل مخاطب سے کام کرنے کا مطالبہ کیا جائے جیسے اِقْرَأْ پڑھ تو۔
- ۱- معروف: اس فعل کو کہتے ہیں جس کا فاعل معلوم ہو یعنی فَعْلٌ مَعْرُوفٌ فَاعِلُهُ جیسے شَرَفَ زَيْدٌ (زید بزرگ ہوا)
- ۲- مجہول: اس فعل کو کہتے ہیں جس کا فاعل معلوم نہ ہو جیسے: ضَرِبَ زَيْدٌ (زید مارا گیا) مارنے والا معلوم نہیں۔
- ۱- متصرف: اس فعل کو کہتے ہیں جس کی تمام گردانیں ہوتی ہوں۔ جیسے ضَرَبَ، دَخَرَ
- ۲- غیر متصرف: اس فعل کو کہتے ہیں جس کی تمام گردانیں نہ ہوتی ہوں جیسے: نَعِمَ اور عَسَى یا بالکل گردان نہ ہوتی ہو جیسے: صَهْ، هَيْهَاتَ، شَتَانَ، هَلُمَّ۔

- ۱- مثبت: اس فعل کو کہتے ہیں جو کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے
جیسے: ضَرَبَ۔ (اس نے مارا)
- ۲- منفی: اس فعل کو کہتے ہیں جو کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے پر دلالت
کرے۔ جیسے مَا ضَرَبَ۔ (اس نے نہیں مارا)

باب

باب سے مراد یہ ہے کہ یہ مادہ مشتق کس قسم سے تعلق رکھتا ہے اور اس کے
ماضی اور مضارع کے عین کلمہ پر کیا حرکت ہے؟ مثلاً باب ضَرَبَ يَضْرِبُ کا یہ
مطلب ہے کہ ماضی کے عین کلمہ پر زبر اور مضارع کے عین کلمہ کے نیچے زیر ہے۔
صرف کبیر بحث فعل ماضی مطلق مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
فَعَلَ	اس ایک مرد نے کیا	واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
فَعَلَا	ان دو مردوں نے کیا	تشبیہ مذکر غائب
فَعَلُوا	ان سب مردوں نے کیا	جمع
فَعَلَتْ	اس ایک عورت نے کیا	واحد مؤنث غائب
فَعَلْنَا	ان دو عورتوں نے کیا	تشبیہ
فَعَلْنَ	ان سب عورتوں نے کیا	جمع
فَعَلْتَ	تو ایک مرد نے کیا	واحد مذکر حاضر
فَعَلْتُمَا	تم دو مردوں نے کیا	تشبیہ
فَعَلْتُمْ	تم سب مردوں نے کیا	جمع
فَعَلْتِ	تو ایک عورت نے کیا	واحد مؤنث حاضر

.....	تثنیہ	تم دو عورتوں نے کیا	فَعَلْتُمَا
.....	جمع	تم سب عورتوں نے کیا	فَعَلْتُنَّ
.....	واحد متکلم	میں ایک مرد-عورت نے کیا	فَعَلْتُ
.....	متکلم مع الغیر	ہم سب مردوں عورتوں نے کیا	فَعَلْنَا

سوالات

- ۱- فَعَلَ: عین کے نیچے زیر اور فَعَلَ (عین پر پیش) دونوں کی گردان کریں؟
- ۲- ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا - مارنا - ۲- نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا مدد کرنا - ۳- فَتَحَ يَفْتَحُ کھولنا - ۴- سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا سنا - ۵- حَسِبَ يَحْسِبُ حِسْبَانًا - گمان کرنا - گناہ - ۶- شَرَفَ يَشْرَفُ شَرْفًا - بزرگ ہونا - ہر ایک باب سے ماضی مطلق مثبت معلوم کی گردان کریں - نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں؟

- ۳- باب صرف صغیر اور صرف کبیر کا مطلب بیان کریں؟
- ۴- ماضی مطلق کی تعریف کریں نیز ثلاثی مجرد کے چھ ابواب کی علامات بتائیں؟
- ۵- مثال ضَرَبَ (اس ایک مرد نے مارا) صیغہ واحد مذکر غائب بحث فعل ماضی مطلق مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَبَ يَضْرِبُ مذکورہ بالا مثال کی روشنی میں۔

درج ذیل صیغے بتائیں۔ فَعَلُوا - فَعَلْتُ - فَتَحْتُ - ضَرَبْتُ - نَصَرَا - سَمِعْنَ - حَسِبْتُمْ - شَرَفْنَا۔

نوٹ: عربی میں ترجمہ کریں۔ اس ایک مرد نے کھولا تم سب عورتوں نے کیا۔ وہ دو عورتیں بزرگ ہوئیں ہم سب نے سنا ان دو عورتوں نے مدد کی۔ تو ایک

عورت بزرگ ہوئی۔ ان سب مردوں نے مارا۔ تم سب مردوں نے گمان کیا۔ تم سب عورتوں نے سنا۔

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی میں مطلق مثبت مجہول کا جو صیغہ بنانا مطلوب ہو، فعل ماضی مطلق مثبت معلوم کا وہی صیغہ لے لو پھر لام کلمہ کو (اور اگر اس کے بعد کوئی حرف ہو اس کو بھی) اپنے حال پر رہنے دو۔ لام کلمہ کے ماقبل اگر کسرہ نہ ہو تو اس کو کسرہ دے دو اور باقی تمام متحرک حروف کو ضمہ دے دو تو مطلوبہ صیغہ حاصل ہو جائے گا۔

صرف کیر بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فْتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
فَعِلَ	وہ ایک مرد کیا گیا	صیغہ واحد مذکر غائب بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فْتَحَ يَفْتَحُ
فَعِلَا	وہ دو مرد کئے گئے	ثنیۃ مذکر غائب
فَعِلُوا	وہ سب مرد کئے گئے	جمع
فَعِلَتْ	وہ ایک عورت کی گئی	واحد مؤنث غائب
فَعِلْنَا	وہ دو عورتیں کی گئیں	ثنیۃ
فَعِلْنَ	وہ سب عورتیں کی گئیں	جمع
فَعِلْتُ	تو ایک مرد کیا گیا	واحد مذکر حاضر
فَعِلْتُمَا	تم دو مرد کئے گئے	ثنیۃ
فَعِلْتُمْ	تم سب مرد کئے گئے	صیغہ جمع مذکر حاضر بحث فعل ماضی مطلق مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فْتَحَ يَفْتَحُ
فَعِلْتِ	تو ایک عورت کی گئی	واحد مؤنث حاضر

فُعِلْتَمَا	تم دو عورتیں کی گئیں	شذیہ
فُعِلْتَنَّ	تم سب عورتیں کی گئیں	جمع
فُعِلْتُ	میں ایک مرد عورت کیا گیا	واحد متکلم
فُعِلْنَا	ہم سب مرد عورتیں کئے گئے	متکلم مع الغیر

نوٹ: شَرْف سے ماضی مجہول کی گردان کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی مجہول کے صیغہ واحد مذکر غائب کے بعد بہ - بہمَا - بہم آخر تک ضمیر مجرور متصل کی گردان ہوگی اور فعل کا صیغہ نہیں بدلے گا۔

مشق

۱- نَصَرَ - ضَرَبَ - فَتَحَ - سَمِعَ اور حَسِبَ سے فِعْل کے وزن پر فعل ماضی مطلق مثبت مجہول کی گردانیں کریں۔

۲- شَرْف سے فعل ماضی مطلق مثبت مجہول کی 'بہ الخ لگا کر گردان کرو۔

۳- عربی میں ترجمہ کرو۔ ۱- وہ سب کھولے گئے ۲- وہ سب عورتیں گمان کی

گئیں۔ ۳- وہ ایک مرد مارا گیا۔ ۴- تو ایک عورت مدد کی گئی۔ ۵- ہم سب مرد عورتیں بنی گئیں۔

۴- ماضی مطلق مثبت مجہول بنانے کا طریقہ بیان کریں۔

ماضی منفی بنانے کا طریقہ:

فعل ماضی منفی مطلق معلوم و مجہول کا جو صیغہ بنانا مطلوب ہو، فعل ماضی مثبت مطلق معلوم و مجہول کا وہی صیغہ لے کر اس کے شروع میں نفی کا "ما" لگا دو تو مطلوبہ صیغہ بن جائے گا۔

صرف کبیر بحث فعل ماضی مطلق منفی معلوم ثلاثی مجرور صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گروان	معنی	صیغہ
مَا فَعَلَ	اس ایک مرد نے نہیں کیا۔	صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مطلق منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
مَا فَعَلَا	ان دو مردوں نے نہیں کیا	ثنیہ مذکر غائب
مَا فَعَلُوا	ان تمام مردوں نے نہیں کیا	جمع
مَا فَعَلَتْ	اس ایک عورت نے نہیں کیا	واحد مؤنث غائب
مَا فَعَلْنَا	ان دو عورتوں نے نہیں کیا	ثنیہ
مَا فَعَلْنَ	ان تمام عورتوں نے نہیں کیا	جمع
مَا فَعَلْتُ	تو ایک مرد نے نہیں کیا	واحد مذکر حاضر
مَا فَعَلْتُمَا	تم دو مردوں نے نہیں کیا	ثنیہ
مَا فَعَلْتُمْ	تم سب مردوں نے نہیں کیا	جمع
مَا فَعَلْتِ	تو ایک عورت نے نہیں کیا	واحد مذکر حاضر
مَا فَعَلْتُمَا	تم دو عورتوں نے نہیں کیا	ثنیہ
مَا فَعَلْتُنَّ	تم سب عورتوں نے نہیں کیا	جمع
مَا فَعَلْتُ	میں ایک مرد عورت نے نہیں کیا	واحد متکلم
مَا فَعَلْنَا	ہم سب مردوں عورتوں نے نہیں کیا	متکلم مع الغیر

مشق

- ۱۔ مَا فَعَلَ (عین کے نیچے کسرہ) اور مَا فَعَلَ (عین پر پیش) کی گروان کریں۔
- ۲۔ ضَرَبَ - نَصَرَ - فَتَحَ - سَمِعَ - حَسِبَ اور شَرَفَ سے فعل ماضی منفی مطلق معلوم کی گروانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۳- عربی میں ترجمہ کریں۔ ۱- اس ایک مرد نے نہیں کیا۔ ۲- اس ایک عورت نے نہیں کھولا۔ ۳- تم سب عورتوں نے نہیں سنا۔ ۴- ان سب مردوں نے مدد نہیں کی۔ ۵- ہم سب مردوں عورتوں نے نہیں مارا۔ ۶- تم سب عورتوں نے گمان نہیں کیا۔

۴- صیغے بتائیں ۱- مَا ضَرَبَ ۲- مَا نَصَرَ ۳- مَا فَتَحُوا ۴- مَا سَمِعَتْ ۵- مَا حَسِبْنَا ۶- مَا شَرَفْنَا۔

صرف کبیر فعل ماضی مطلق منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گر دان	معنی	صیغہ
مَا فَعَلَ	وہ ایک مرد نہیں کیا گیا	واحد مذکر غائب بحث فعل ماضی مطلق منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
مَا فَعَلَا	وہ دو مرد نہیں کئے گئے	ثنیہ
مَا فَعَلُوا	وہ سب مرد نہیں کیے گئے	جمع
مَا فَعَلَتْ	وہ ایک عورت نہیں کی گئی	واحد مؤنث غائب
مَا فَعَلْنَا	وہ دو عورتیں نہیں کی گئیں	ثنیہ
مَا فَعَلْنَ	وہ سب عورتیں نہیں کی گئیں	جمع مؤنث غائب بحث فعل ماضی مطلق منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
مَا فَعَلْتَ	تو ایک مرد نہیں کیا گیا	واحد مذکر حاضر
مَا فَعَلْتُمَا	تم دو مرد نہیں کئے گئے	ثنیہ
مَا فَعَلْتُمْ	تم سب مرد نہیں کیے گئے	جمع
مَا فَعَلْتِ	تو ایک عورت نہیں کی گئی	واحد مؤنث حاضر
مَا فَعَلْتُمَا	تم دو عورتیں نہیں کی گئیں	ثنیہ

جمع	تم سب عورتیں نہیں کی گئیں	مَا فَعِلْتُنَّ
واحد متکلم	میں ایک مرد عورت نہیں کیا گیا	مَا فَعِلْتُ
متکلم مع الغیر	ہم سب مرد عورتیں نہیں کئے گئے	مَا فَعِلْنَا

مشق

۱- مَا ضُرِبَ - مَا نُصِرَ - مَا فُتِحَ - مَا سُمِعَ - مَا حُسِبَ اور مَا شُرِفَ
یہ کی گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔
۲- عربی میں ترجمہ کریں۔ ۱- وہ ایک مرد نہیں کیا گیا ۲- وہ ایک عورت نہیں
ماری گئی ۳- وہ ایک مرد نہیں کیا گیا ۴- تو ایک عورت نہیں سنی گئی۔
فعل ماضی کی اقسام:

ماضی کی چھ قسمیں ہیں:

- ۱- ماضی مطلق
- ۲- ماضی قریب
- ۳- ماضی بعید
- ۴- ماضی استمراری
- ۵- ماضی تمنائی
- ۶- ماضی احتمالی/شکی

تعریفات اور بنانے کے طریقے

- ۱- ماضی مطلق: اس فعل کو کہتے ہیں جس سے یہ معلوم ہو کہ گزشتہ زمانہ میں کام ہوا لیکن یہ پتہ نہ چلے کہ تھوڑی دیر پہلے ہو یا زیادہ دیر پہلے جیسے: فَعَلَ - فَعِلَ
اس ایک مرد نے کیا اس ایک مرد سے کیا گیا۔
- ۲- ماضی قریب: وہ فعل ہے جو قریب کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے جیسے: قَدْ فَعَلَ اس مرد نے کیا ہے، قَدْ فَعَلَ وہ مرد کیا گیا ہے۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ (قَدْ) لگانے سے ماضی قریب بن جاتی ہے جیسے: قَدْ فَعَلَ اس نے کیا ہے قَدْ فَعِلَ وہ کیا گیا ہے۔

قَدْ ضَرَبَ - قَدْ ضَرِبَ - قَدْ نَصَرَ - قَدْ نَصِرَ - قَدْ فَتَحَ - قَدْ فَتِحَ - قَدْ سَمِعَ - قَدْ سَمِعَ - قَدْ حَسِبَ - قَدْ حَسِبَ - قَدْ شَرَفَ - قَدْ شَرِفَ بہ ان کی گردانیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۳۔ ماضی بعید: وہ فعل ہے جو دور کے گزرے زمانے میں کسی کام کے وقوع پر دلالت کرے کہ گزرے ہوئے زمانہ میں کام ہوا تھا جیسے كَانَ فَعَلَ اس نے کیا تھا كَانَ فَعِلَ وہ کیا گیا تھا۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے چودہ صیغوں میں سے ہر ایک سے پہلے كَانَ - كَانَا - كَانُوا - كَانَتْ - كَانْتَا - كُنَّ - كُنْتَا - كُنْتُمْ - كُنْتِ - كُنْتُمْ - كُنْتُنَّ - كُنْتَا سے اس کے موافق صیغہ لگانے سے ماضی بعید بن جاتی ہے جیسے: كَانَ فَعَلَ اس نے کیا تھا كَانَ فَعِلَ وہ کیا گیا تھا۔

مشق

۱۔ كَانَ ضَرَبَ: كَانَ ضَرِبَ کی گردانیں کریں، نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۲۔ ماضی استمراری: وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے جاری رہنے پر دلالت کرے جیسے: كَانَ يَفْعَلُ وہ کرتا تھا یا کر رہا تھا، اردو میں اس کی علامت (تاتھا، رہا تھا) ہے۔

بنانے کا طریقہ: فعل مضارع کے شروع میں ان کے موافق كَانَ، كَانَا، كَانُوا الخ لگانے سے ماضی استمراری بن جاتی ہے جیسے: كَانَ يَفْعَلُ وہ کرتا تھا، كَانَ يَفْعَلُ وہ کیا جاتا تھا۔

مشق

۱- گَانَ يَضْرِبُ - گَانَ يَنْصُرُ - گَانَ يَنْصُرُ - گَانَ يَفْتَحُ - گَانَ يَفْتَحُ سے گروانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۲- عربی میں ترجمہ کریں:

۱- وہ مارتا تھا ۲- وہ مارا جاتا تھا ۳- وہ کھولتا تھا ۴- وہ مدد کرتے تھے ۵- وہ سب کھولتے تھے ۶- تم گمان کرتے تھے ۷- تم سب عورتیں جانتی تھیں۔

۵- ماضی تمنائی: اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ ماضی میں ہونے کی آرزو پر

دلالت کرے۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ لَيْتَمَا لگانے سے ماضی تمنائی بن جاتی ہے جیسے: لَيْتَمَا فَعَلَ (کاش وہ کرتا) لَيْتَمَا فَعِلَ (کاش وہ کیا جاتا)۔

سوالات

۱- لَيْتَمَا ضَرَبَ - لَيْتَمَا نَصَرَ - لَيْتَمَا نَصَرَ سے گروانیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۲- عربی میں ترجمہ کریں۔

۱- کاش وہ مارتا ۲- کاش وہ مدد کرتے ۳- کاش وہ بزرگ ہوتیں ۴- کاش تم سب کھولتے ۵- کاش ہم سب مارتے ۶- کاش وہ سب عورتیں مدد کرتیں ۷- کاش وہ گمان نہ کرتا۔

۶- ماضی احتمالی: وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے واقع

ہونے میں شک ظاہر کرنے۔

بنانے کا طریقہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ لَعَلَّمَا لگانے سے ماضی

احتمالی (شکی) بن جاتی ہے۔ جیسے: لَعَلَّمَا فَعَلَّ - اس نے کیا ہوگا۔ لَعَلَّمَا فَعِلَّ وہ کیا گیا ہوگا۔

مشق

۱- ضَرَبَ - نَصَرَ - فَتَحَ - سَمِعَ - حَسِبَ - شَرَفَ سے ماضی احتمالی معلوم و مجہول کی گردانیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔
 ۲- عربی میں ترجمہ کریں۔ ۱- ہم نے گمان کیا ہوگا۔ ۲- تم سب سنے گئے ہو گئے۔ ۳- شاید اس نے کھولا ہو۔ ۴- شاید اس ایک عورت نے سنا ہو۔ ۵- اس مرد نے نہیں مارا ہوگا۔ ۶- ان عورتوں نے نہیں کھولا ہوگا۔

فعل مضارع

تعریف: فعل مضارع اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ حال اور مستقبل میں کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے۔

وجہ تسمیہ: مضارع کا معنی مشابہ ہے چونکہ یہ بھی حرکات سکناات اور حروف کی تعداد کے لحاظ سے اور نیز اسم نکرہ کی صفت واضح ہونے میں اسم فاعل کے مشابہ ہوتا ہے اس لئے اس کو فعل مضارع کہتے ہیں۔

ضروری باتیں: ۱- فعل ماضی کی طرح فعل مضارع کے بھی چودہ صیغے ہوتے ہیں۔

۲- علامت مضارع چار ہیں۔ (ا ت ی ن) جن کا مجموعہ اَتَيْنَ بنتا ہے

علامت مضارع کو حروف مضارعت اور حروف اتین بھی کہتے ہیں۔

(ا) واحد متکلم کے شروع میں آتا ہے جیسے: اَفْعَلُ۔

(ت) آٹھ صیغوں (جن میں سے چھ حاضر کے ہیں اور ایک واحد مونث کا

ہے اور ایک تثنیہ مونث غائب کا ہے) کے شروع میں آتی ہے جیسے: تَفْعَلُ۔

تَفَعَّلَانِ - تَفَعَّلُونَ - تَفَعَّلِينَ - تَفَعَّلَانِ - تَفَعَّلْنَ - تَفَعَّلْنَ - تَفَعَّلَانِ -

(ی) چار صیغوں (تین مذکر غائب اور ایک جمع مؤنث غائب کا صیغہ) کے شروع میں آتی ہے۔

(ن) متکلم مع الغیر کے شروع میں آتی ہے۔

۳۔ جس ماضی معلوم کے صیغہ واحد مذکر غائب میں چار حروف ہوں خواہ سب اصلی ہوں یا اصلی اور زائد ملا کر چار بنتے ہوں ایسی ماضی کے مضارع معلوم میں علامت مضارع مضموم ہوگی جیسے: اَكْرَمَ - يُكْرِمُ - حَصْرَفَ - يُصْرِفُ - قَاتَلَ - يُقَاتِلُ - دَخَرَجَ - يُدْخِرُجُ۔

اور چار حروف سے کم یا زیادہ ہوں تو معروف میں علامت مضارع مفتوح ہوگی جیسے: ضَرَبَ - يَضْرِبُ - اسْتَغْفَرَ - يَسْتَغْفِرُ۔

۴۔ نون: جمع مؤنث غائب و حاضر جیسے ماضی میں آتا ہے ویسے ہی مضارع میں بھی آتا ہے اور ان دونوں کے علاوہ مضارع کے سارے صیغوں میں نون اعرابی آتا ہے۔ چار تثنیہ جن میں نون اعرابی کسور ہوتا ہے اور دو جمع مذکر غائب حاضر اور واحد مؤنث حاضر ان تینوں میں (نون اعرابی) مفتوح ہوتا ہے۔

صرف کبیر بحت فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
يَفْعَلُ	وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	واحد مذکر غائب بحت فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح يَفْتَحُ
يَفْعَلَانِ	دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے	تثنیہ
يَفْعَلُونَ	وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے	جمع
تَفَعَّلُ	وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	واحد مؤنث غائب بحت فعل مضارع مثبت معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح يَفْتَحُ

..... شنیہ	دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	تَفَعَّلَانِ
..... جمع	دو سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	يَفْعَلْنَ
..... واحد مذکر مخاطب	تو ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	تَفَعَّلُ
..... شنیہ	تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے	تَفَعَّلَانِ
..... جمع	تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے	تَفَعَّلُونَ
..... واحد مؤنث مخاطب	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	تَفَعَّلِيْنَ
..... شنیہ	تم دو عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	تَفَعَّلَانِ
..... جمع	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کرو گی	تَفَعَّلْنَ
..... واحد متکلم	میں ایک مرد عورت کرتا ہوں یا کروں گا	أَفْعَلُ
..... متکلم مع الخیر	ہم سب مرد عورتیں کرتے ہیں یا کریں گے	نَفَعَلُ

سوالات

- ۱- یَفْعَلُ (عین کے نیچے زیر) اور یَفْعَلُ (عین پر پیش) کی گردانیں کریں۔
- ۲- یَفْعَلُ (مکسور عین) کے وزن پر ضَرْبٌ يَضْرِبُ (مارتا) اور حَسِبَ يَحْسِبُ حَسَابًا وَحِسَابًا (شمار کرتا)
- ۳- فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا (کھولنا) اور سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا (سننا) سے یَفْعَلُ (عین پر پیش) کے وزن پر گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔
- ۴- نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا (مدد کرتا) اور شَرَفَ يَشْرَفُ شَرَفًا بزرگ ہونا سے یَفْعَلُ (عین پر پیش) کے وزن پر گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔
- ۵- صیغے بتائیں: يَضْرِبُ - يَفْتَحَانِ - يَنْصُرُونَ - تَسْمَعُ - أَسْمَعُ - نَشْرَفُ
- ۶- عربی میں ترجمہ کریں:

۱- وہ دو مرد دکر تے ہیں ۲- وہ سب عورتیں سنتی ہیں ۳- تم سب مرد کھولتے ہو ۴- وہ دو عورتیں بزرگ ہوتی ہیں ۵- وہ سب مرد گمان کریں گے ۶- ہم سب کھولتے ہیں ۷- وہ سب عورتیں جانتی ہیں۔

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ

مضارع مجہول مضارع معلوم سے بنتا ہے اس طرح کے فعل مضارع مثبت مجہول کا جو صیغہ بنانا مطلوب ہو پس فعل مضارع معلوم کا وہی صیغہ لے لو اور لام کلمہ کو (اور اگر اس کے بعد کوئی حرف ہو تو اس کو بھی) اپنے حال پر رہنے دو اور لام کلمہ سے پہلے حرف پراگر پہلے فتح نہ ہو تو فتح دید اور علامت مضارع پراگر پہلے ضمہ نہ ہو تو ضمہ دے دو مضارع مجہول کا مطلوبہ صیغہ بن جائے گا۔

صرف کبیر بحث فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح

گردان	معنی	صیغہ
یُفَعِّلُ	وہ ایک مرد کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا	واحد مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح
يُفَعَّلَانِ	وہ دو مرد کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے	ثنیۃ مذکر غائب فعل مضارع مثبت مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح
يُفَعَّلُونَ	وہ سب مرد کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے	جمع
تُفَعَّلُ	وہ ایک عورت کی جاتی ہے یا کی جائے گی	واحد مؤنث غائب
تُفَعَّلَانِ	وہ دو عورتیں کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی	ثنیۃ
يُفَعَّلْنَ	وہ سب عورتیں کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی	جمع
تُفَعَّلُ	تو ایک مرد کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا	واحد مذکر حاضر

تشنیہ.....	تم دو مرد کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے	تَفْعَلَانِ
جمع مذکر حاضر.....	تم سب مرد کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے	تُفَعَّلُونَ
واحد مؤنث حاضر.....	تو ایک عورت کی جاتی ہے یا کی جائے گی	تُفَعَّلِينَ
تشنیہ.....	تم دو عورتیں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	تَفْعَلَانِ
جمع.....	تم سب عورتیں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	تُفَعَّلْنَ
واحد متکلم.....	میں ایک مرد عورت کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا	أَفْعَلُ
متکلم مع الغیر.....	ہم سب مرد عورتیں کیے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے	نُفَعَّلُ

سوالات

- ۱- یَضْرِبُ - يَنْصَرُ - يَفْتَحُ - يَسْمَعُ - يُحَسِبُ ہر ایک کی صرف کبیر کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔
- ۲- يَشْرَفُ بہ کی پوری گردان کریں۔
- ۳- فعل مضارع کے کتنے اور کون کون سے صیغوں کے آخر میں پیش آتا ہے۔
- ۴- نون اعرابی فعل مضارع کے کن صیغوں کے آخر میں آتا ہے؟ نیز یہ بتائیں کہ کہاں مفتوح ہوتا ہے اور کہاں مکسور ہوتا ہے۔
- ۵- عربی میں ترجمہ کریں:

- ۱- ہم مارے جاتے ہیں ۲- وہ سب سنیں جاتی ہیں ۳- تم سب مرد مارے جاتے ہو ۴- وہ دو کھولے جاتے ہیں ۵- تم سب عورتیں گمان کی جاتی ہو ۶- تم سب عورتیں مدد کی جاؤ گی ۷- وہ سب مارے جائیں گے ۸- وہ سب عورتیں جانی جاتی ہیں ۹- تم سب مارے جاتے ہو۔

فعل مضارع منفی بلا

بنانے کا طریقہ: فعل مضارع، منفی بلا معلوم و مجہول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع و مجہول سے پہلے لانا فیہ لگا دو۔

نوٹ: لاء فعل مضارع میں لفظی طور پر کوئی عمل نہیں کرے گا۔ البتہ معنی میں عمل کرے گا کہ مثبت کو منفی بنا دے گا۔

بحث فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَا يَفْعَلُ	وہ ایک مرد نہیں کرتا یا نہیں کرے گا	واحد مذکر غائب بحث فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَا يَفْعَلَانِ	وہ دو مرد نہیں کرتے یا نہیں کریں گے
لَا يَفْعَلُونَ	وہ سب مرد نہیں کرتے یا نہیں کریں گے	جمع مذکر غائب بحث فعل مضارع منفی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَا تَفْعَلُ	وہ ایک عورت نہیں کرتی یا نہیں کرے گی	واحد مؤنث غائب.....
لَا تَفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں نہیں کرتیں یا نہیں کریں گی
لَا يَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں نہیں کرتیں یا نہیں کریں گی
لَا تَفْعَلُ	تو ایک مرد نہیں کرتا یا نہیں کرے گا	واحد مذکر حاضر.....
لَا تَفْعَلَانِ	تم دو مرد نہیں کرتے یا نہیں کرو گے
لَا تَفْعَلُونَ	تم سب مرد نہیں کرتے یا نہیں کرو گے
لَا تَفْعَلِينَ	تو ایک عورت نہیں کرتی یا نہیں کرے گی	واحد مؤنث حاضر.....
لَا تَفْعَلَانِ	تم دو عورتیں نہیں کرتیں یا نہیں کریں گی
لَا تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں نہیں کرتیں یا نہیں کریں گی

.....واحد متکلم	میں ایک مرد عورت نہیں کرتا یا نہیں کرونگا	لَا أَفْعَلُ
.....متکلم مع الغیر	ہم سب مرد عورتیں نہیں کرتے یا نہیں کریں گے	لَا نَفْعَلُ

سوالات

- ۱- لَا يَفْعَلُ (عین کے کسرہ سے) اور لَا يَفْعَلُ (عین کے ضمہ سے) پوری گردان کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔
- ۲- لَا يَضْرِبُ - لَا يَنْصُرُ - لَا يَفْتَحُ - لَا يَسْمَعُ - لَا يَحْسِبُ اور لَا يَشْرَفُ سے گردان ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔
- ۳- (لا) کا فعل مضارع میں لفظی اور معنوی عمل بتائیں۔
- ۴- درج ذیل صیغے بتائیں۔ لَا أَفْتَحُ - لَا يَحْسِبُ - لَا يَضْرِبُونَ۔
- ۵- عربی میں ترجمہ کریں:

- ۱- وہ نہیں مارے گا، ۲- ہم نہیں کھولتے، ۳- وہ نہیں کرتی، ۴- تو نہیں سنتی، ۵- وہ سب گمان نہیں کرتیں، ۶- ہم سب عورتیں نہیں مارتیں۔

بحث فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب ففتح يفتح

صیغہ	معنی	گردان
واحد مذکر غائب بحث فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب ففتح يفتح	وہ ایک مرد نہیں کیا جاتا یا نہیں کیا جائے گا	لَا يَفْعَلُ
.....ثنیہ	وہ دو مرد نہیں کیے جاتے یا نہیں کیے جائیں گے	لَا يَفْعَلَانِ
.....جمع	وہ سب مرد نہیں کئے جاتے یا نہیں کیے جائیں گے	لَا يَفْعَلُونَ
واحد مؤنث غائب	وہ ایک عورت نہیں کی جاتی یا نہیں کی جائیگی	لَا تَفْعَلُ
.....ثنیہ	وہ دو عورتیں نہیں کی جاتی یا نہیں کی جائیں گی	لَا تَفْعَلَانِ

جمع	وہ سب عورتیں نہیں کی جاتیں یا نہیں کی جائیں گی	لَا يُفَعَّلْنَ
واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد نہیں کیا جاتا یا نہیں کیا جائے گا	لَا تُفَعَّلُ
تثنیہ	تم دو مرد نہیں کیے جاتے یا نہیں کیے جاؤ گے	لَا تُفَعَّلَانِ
جمع	تم سب مرد نہیں کئے جاتے یا نہیں کیے جاؤ گے	لَا تُفَعَّلُونَ
واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت نہیں کی جاتی یا نہیں کی جائے گی	لَا تُفَعَّلِينَ
تثنیہ	تم دو عورتیں نہیں کی جاتیں یا نہیں کی جائیں گی	لَا تُفَعَّلَانِ
جمع	تم سب عورتیں نہیں کی جاتیں یا نہیں کی جائیں گی	لَا تُفَعَّلْنَ
واحد متکلم فعل مضارع منفی مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ	میں ایک مرد عورت نہیں کیا جاتا یا نہیں کیا جاؤ گا	لَا أُفَعَّلُ
متکلم مع الغیر	ہم سب مرد عورتیں نہیں کیے جاتے یا نہیں کیے جائیں گے	لَا نُفَعَّلُ

سوالات

۱- لَا يُضْرَبُ - لَا يُفْتَحُ - لَا يُنْصَرُ - لَا يُسْمَعُ - لَا يُحْسَبُ - لَا

يُشْرَفُ بِهِ کی گردائیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۲- عربی میں ترجمہ کریں۔ ۱- ہم سب نہیں سنے جاتے ۲- وہ نہیں کھولا

جائے گا ۳- تم سب عورتوں کی مدد نہیں کی جائے گی۔ ۴- وہ سب مرد نہیں مارے

جائیں گے۔ ۵- ہم گمان نہیں کی جائیں گی۔ ۶- ان سب عورتوں کو نہیں سنا جاتا۔

بحث نفی مؤکد بلن ناصبہ در مستقبل معلوم ثلاثی مجرد صحیح

از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

بنانے کا طریقہ: نفی مؤکد بلن ناصبہ معلوم و مجہول بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ

فعل مضارع مثبت معلوم و مجہول سے پہلے لفظ (لن ناصبہ) لگا دو۔
لن ناصبہ کا عمل:

۱۔ لفظی عمل، (لن ناصبہ) کا لفظی عمل یہ ہے کہ فعل مضارع کے پانچ مرفوع
 صیغوں (تَفَعَّلُ - تَفَعَّلُوا - افْعَلُ - افْعَلُوا - نَفَعَلُ - نَفَعَلُوا) کو نصب دیتا ہے۔
 ۲۔ صیغوں کے آخر سے نون اعرابی (کیونکہ یہ رفع کے عوض میں ہوتا ہے) کو
 گرا دیتا ہے۔

۳۔ دو صیغوں نون جمع مونث غائبہ و حاضر میں لفظاً کوئی عمل نہیں کرتا۔
 نوٹ: لن ناصبہ فعل مضارع کے آخر سے حرف علت (واو) کو ساقط نہیں
 کرتا۔ البتہ فعل مضارع کے آخر میں اگر (و) اور (ی) ہوں تو نصب ظاہر ہوگا اور
 اگر (ا) ہو تو نصب تقدیرا ہوگا جیسے لَنْ يَدْعُوَ - لَنْ يَرْمِيَ - لَنْ يَخْشَى .
 حروف یرملون: نون تنوین یا نون ساکن کے بعد اگر حروف ”یرملون“ میں
 سے کوئی حرف آجائے تو نون کا اس میں ادغام کر کے پڑھیں گے جیسے: لَنْ يَضْرِبَ -
 لَنْ يَفْتَحَ وغیرہ۔

بحث نفی تاکید بن ناصبہ در مستقبل معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ففتح يفتح

گردان	معنی	صیغہ
لَنْ يَفْعَلَ	وہ ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا	واحد مذکر غائبہ بحث نفی تاکید بن ناصبہ معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب ففتح يفتح
لَنْ يَفْعَلَا	وہ دو مرد ہرگز نہیں کریں گے	ثنیۃ
لَنْ يَفْعَلُوا	وہ سب مرد ہرگز نہیں کریں گے	جمع
لَنْ تَفْعَلَ	وہ ایک عورت ہرگز نہیں کرے گی	واحد مؤنث غائبہ
لَنْ تَفْعَلَا	وہ دو عورتیں ہرگز نہیں کریں گی	ثنیۃ

..... جمع	وہ سب عورتیں ہرگز نہیں کریں گی	لَنْ يَفْعَلْنَ
..... واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد ہرگز نہیں کرے گا	لَنْ تَفْعَلَ
..... تشبیہ مذکر حاضر بحث نفی تاکید بنی ناصبہ تلائی مجرد صحیح از باب فتح يَفْتَحُ	تم دو مرد ہرگز نہیں کرو گے	لَنْ تَفْعَلَا
..... جمع	تم سب مرد ہرگز نہیں کرو گے	لَنْ تَفْعَلُوا
..... واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت ہرگز نہیں کرے گی	لَنْ تَفْعَلِي
..... تشبیہ	تم دو عورتیں ہرگز نہیں کرو گی	لَنْ تَفْعَلَا
..... جمع	تم سب عورتیں ہرگز نہیں کرو گی	لَنْ تَفْعَلْنَ
..... واحد متکلم	میں ایک مرد/عورت ہرگز نہیں کروں گا	لَنْ أَفْعَلَ
..... متکلم مع الغیر	ہم سب مرد/عورتیں ہرگز نہیں کریں گے	لَنْ نَفْعَلَ

سوالات

- ۱- لفظ لَنْ کا لفظی اور معنوی عمل بیان کریں۔
- ۲- لَنْ يَضْرِبَ - لَنْ يَنْصُرَ - لَنْ يَفْتَحَ - لَنْ يَسْمَعَ - لَنْ يَشْرَفَ سے مکمل گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی زبانی در تحریری مشق کریں۔
- ۳- عربی میں ترجمہ کریں۔
- ۱- وہ ہرگز نہیں کرے گا۔ ۲- وہ دو مرد ہرگز نہیں ماریں گے۔ ۳- وہ سب مرد ہرگز گمان نہیں کریں گے۔ ۴- وہ سب عورتیں ہرگز نہیں سنیں گی۔ ۵- وہ ایک عورت ہرگز مدد نہیں کرے گی۔ ۶- تم سب مرد ہرگز مدد نہیں کرو گے۔ ۷- ہم سب ہرگز گمان نہیں کریں گے۔ ۸- تم سب مرد ہرگز نہیں کھولو گے۔

بحث نفی تاکید بلن ناصبہ در مستقبل مجہول ثلاثی مجرد صحیح

از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَنْ يَفْعَلَ	وہ ایک مرد ہرگز نہیں کیا جائے گا	واحد مذکر غائب بحث نفی تاکید بلن ناصبہ مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَنْ يَفْعَلَا	وہ دو مرد ہرگز نہیں کئے جائیں گے	ثنیہ
لَنْ يَفْعَلُوا	وہ سب مرد ہرگز نہیں کئے جائیں گے	جمع
لَنْ تَفْعَلَ	وہ ایک عورت ہرگز نہیں کی جائے گی	واحد مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَا	وہ دو عورتیں ہرگز نہیں کی جائیں گی	ثنیہ
لَنْ يَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں ہرگز نہیں کی جائیں گی	جمع
لَنْ تَفْعَلَ	تو ایک مرد ہرگز نہیں کیا جائے گا	واحد مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	تم دو مرد ہرگز نہیں کیے جاؤ گے	ثنیہ
لَنْ تَفْعَلُوا	تم سب مرد ہرگز نہیں کیے جاؤ گے	جمع
لَنْ تَفْعَلِي	تو ایک عورت ہرگز نہیں کی جاؤ گی	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	تم دو عورتیں ہرگز نہیں کی جاؤ گی	ثنیہ
لَنْ تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں ہرگز نہیں کی جاؤ گی	جمع
لَنْ أَعْمَلَ	میں ایک مرد عورت ہرگز نہیں کیا جاؤں گا	واحد متکلم
لَنْ نَفْعَلَ	ہم سب مرد عورتیں ہرگز نہیں کیے جائیں گے	متکلم مع الغیر

سوالات

- ۱- لَنْ يَضْرِبَ - لَنْ يَنْصُرَ - لَنْ يَسْمَعَ - لَنْ يَفْتَحَ - لَنْ يَحْسَبَ اور لَنْ يَشْرَفَ بہ کی مکمل گردائیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی تحریر اور تقریراً مشتق کریں۔
- ۲- عربی میں ترجمہ کریں وہ ہرگز نہیں کیا جائے گا۔ وہ ہرگز نہیں ماری جائے گی۔ تم ہرگز نہیں سنے جاؤ گے۔ ہم ہرگز مد نہیں کیے جائیں گے۔

بحث حمد بلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح

از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

بنانے کا طریقہ: فعل حمد بلم معلوم و مجہول کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع معلوم و مجہول سے پہلے لفظ (لَمْ) لگا دو۔

لم کا عمل

لَمْ کا لفظی عمل: لفظ (لَمْ) پانچ صیغوں (يَفْعَلُ - تَفْعَلُ - تَفْعَلُ - اَفْعَلُ - نَفْعَلُ) کو اگر ان کے آخر میں حرف علت نہ ہو تو جزم دیتا ہے جیسے: لَمْ يَفْعَلُ۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو اس کو گرا دیتا ہے جیسے لَمْ يَدْعُ - لَمْ يَوْمُ - لَمْ يَحْسُ اور سات صیغوں سے نون اعرابی کو گرا دیتا ہے اور دو صیغوں (جمع مؤنث غائب و حاضر) میں کوئی عمل نہیں کرتا۔

صرف کبیر بحث حمد بلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح

صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَمْ يَفْعَلُ	اس ایک مرد نے نہیں کیا	واحد مذکر غائب بحث فعل مجرد بلم معلوم

ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح		
.....ثنیہ	ان دو مردوں نے نہیں کیا	لَمْ يَفْعَلَا
.....جمع	ان سب مردوں نے نہیں کیا	لَمْ يَفْعَلُوا
.....واحد مؤنث غائب	اس ایک عورت نے نہیں کیا	لَمْ تَفْعَلْ
.....ثنیہ	ان دو عورتوں نے نہیں کیا	لَمْ تَفْعَلَا
.....جمع	ان سب عورتوں نے نہیں کیا	لَمْ يَفْعَلْنَ
.....واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد نے نہیں کیا	لَمْ تَفْعَلْ
.....ثنیہ	تم دو مردوں نے نہیں کیا	لَمْ تَفْعَلَا
.....جمع	تم سب مردوں نے نہیں کیا	لَمْ تَفْعَلُوا
.....واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت نے نہیں کیا	لَمْ تَفْعَلِي
.....ثنیہ	تم دو عورتوں نے نہیں کیا	لَمْ تَفْعَلَا
.....جمع	تم سب عورتوں نے نہیں کیا	لَمْ تَفْعَلْنَ
.....واحد متکلم	میں ایک مرد عورت نے نہیں کیا	لَمْ أَفْعَلْ
.....متکلم مع الغیر	ہم سب مرد عورتوں نے نہیں کیا	لَمْ نَفْعَلْ

سوالات

- ۱۔ فعل مجرد معلوم بنانے کا طریقہ بتائیں۔
 - ۲۔ لَمْ کا لفظی اور معنوی عمل بیان کریں۔
 - ۳۔ لَمْ يَفْعَلْ اور لَمْ يَفْعَلِي کی گردانی کریں۔
- درج ذیل صیغے بتائیں۔

لَمْ أَفْعَلْ - لَمْ أَفْعَلْ - لَمْ يَسْمَعُوا - لَمْ يَحْسِبَنَّ - لَمْ يَنْصُرْ - لَمْ

تَسْمَعُ - لَمْ تَفْتَحُوا -

۵- عربی میں ترجمہ کریں: ہم نے نہیں کھولا، تم سب عورتوں نے نہیں سنا، ان سب مردوں نے نہیں مارا، ان دو عورتوں نے گمان نہیں کیا۔ وہ دو مرد بزرگ نہیں ہوئے۔ صرف کبیر بحث فعل جحد بلم مجهول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَمْ يَفْعَلْ	وہ ایک مرد نہیں کیا گیا	واحد مذکر غائب بحث فعل جحد بلم مجهول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَمْ يَفْعَلَا	وہ دو مرد نے نہیں کیے گئے	ثنیہ
لَمْ يَفْعَلُوا	وہ سب مرد نہیں کیے گئے	جمع
لَمْ تَفْعَلْ	وہ ایک عورت نہیں کی گئی	واحد مؤنث غائب
لَمْ تَفْعَلَا	وہ دو عورتیں نہیں کی گئی	ثنیہ
لَمْ يَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں نہیں کی گئیں	جمع
لَمْ تَفْعَلْ	تو ایک مرد نہیں کیا گیا	واحد مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلَا	تم دو مرد نہیں کیا گیا	ثنیہ
لَمْ تَفْعَلُوا	تم سب مرد نہیں کیے گئے	جمع
لَمْ تَفْعَلِي	تو ایک عورت نہیں کی گئی	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تَفْعَلَا	تم دو عورتیں نہیں کی گئیں	ثنیہ
لَمْ تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں نہیں کی گئیں	جمع
لَمْ أَفْعَلْ	میں ایک مرد، عورت نہیں کیا گیا	واحد متکلم
لَمْ نَفْعَلْ	ہم سب مرد عورتیں نہیں کیے گئے	متکلم مع الغیر

سوالات

۱- درج ذیل سے پوری گردانیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی تحریراً و تقریراً مشق کریں۔

لَمْ يَفْتَحْ (وہ ایک مرد نہیں کھولا گیا) لَمْ يَضْرِبْ (وہ ایک مرد نہیں مارا گیا) لَمْ يَنْصُرْ (وہ ایک مرد مدد نہیں کیا گیا) لَمْ يَسْمَعْ (وہ ایک مرد نہیں سنا گیا) لَمْ يُحْسَبْ (وہ ایک مرد گمان نہیں کیا گیا) لَمْ يُشْرَفْ بِهِ (وہ ایک مرد بزرگ نہیں ہوا)۔

۲- عربی میں ترجمہ کریں: وہ سب عورتیں گمان نہیں کی گئیں۔ تم دو مرد نہیں نے گئے۔ وہ سب مرد مدد نہیں کئے گئے۔ ہم سب مرد مارے نہیں گئے۔

فعل مضارع مؤکد بالام ونون تائید کی بحث

ضروری باتیں:

۱- لام تائید ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔ ۲- نون تائید کی دو قسمیں ہیں:

۱- نون ثقیلہ یعنی مشدود۔ ۲- نون خفیفہ یعنی ساکن۔

نون ثقیلہ چودہ صیغوں میں آتا ہے اور نون خفیفہ آٹھ صیغوں میں باقی چھ صیغے

کہ جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہوتا ہے نون خفیفہ نہیں ہوتا۔

بنانے کا طریقہ:

لام تائید یا نون ثقیلہ معلوم و مجہول کا جو بھی صیغہ بنانا مطلوب ہو تو فعل مضارع

مثبت معلوم و مجہول کا وہی صیغہ لیکر اس کے شروع میں لام مفتوح اور آخر میں نون

ثقیلہ لگا دو یا چھ صیغوں (يَفْعَلُ - تَفْعَلُ - اَفْعَلُ - نَفْعَلُ) میں نون ثقیلہ

سے پہلے فتح دو اور جہاں جہاں نون اعرابی ہو گرا دو اور اگر نون اعرابی سے پہلے

(واو) یا (ی) ہو تو اس کو بھی گرا دو اور **تَفَعَّلْنَ** میں نون جمع مؤنث کے بعد الف فاصل لاؤ تا کہ تین نون جمع نہ ہوں نون ثقیلہ سے پہلے الف ثنیہ یا الف فاصل ہو تو نون ثقیلہ مکسور ہوگا ورنہ مفتوح ہوگا۔

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ کا قاعدہ

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ معلوم و مجہول بنانے کا طریقہ بھی نون ثقیلہ والا ہے فرق صرف اتنا ہے کہ جہاں جہاں الف ہوگا وہاں نون خفیفہ نہیں آئے گا۔ باقی آٹھ صیغوں میں آئے گا۔

صرف کبیر بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ فعل مضارع مستقبل معلوم ثلاثی مجرد صحیح
از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گر دان	معنی	صیغہ
كَيْفَعَلْنَ	وہ ایک مرد ضرور ضرور کرے گا	واحد مذکر غائب بحث لام تاکید بانون ، ثقیلہ فعل مضارع مستقبل معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
كَيْفَعَلَانِ	وہ دو مرد ضرور ضرور کریں گے	ثنیہ
كَيْفَعَلُنَّ	وہ سب مرد ضرور ضرور کریں گے	جمع
لَتَفَعَلْنَ	وہ ایک عورت ضرور ضرور کرے گی	واحد مؤنث غائب
لَتَفَعَلَانِ	وہ دو عورتیں ضرور ضرور کریں گی	ثنیہ
لَتَفَعَلْنَ	وہ سب عورتیں ضرور ضرور کریں گی	جمع
لَتَفَعَلَنَّ	تو ایک مرد ضرور ضرور کرے گا	واحد مذکر حاضر
لَتَفَعَلَانِ	تم دو مرد ضرور ضرور کرو گے	ثنیہ
لَتَفَعَلُنَّ	تم سب مرد ضرور ضرور کرو گے	جمع

..... واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت ضرور ضرور کرے گی	لَتَفْعَلْنَ
..... تثنیہ	تم دو عورتیں ضرور ضرور کرو گی	لَتَفْعَلْنَ
..... جمع	تم سب عورتیں ضرور ضرور کرو گی	لَتَفْعَلْنَ
..... واحد متکلم	میں ایک مرد عورت ضرور ضرور کروں گا	لَا فَعَلَنَّ
..... متکلم مع الغیر	ہم سب مرد عورتیں ضرور ضرور کریں گے	لَتَفْعَلْنَ

سوالات

۱- لام تاکید ثقیلہ اور نون خفیفہ کے بنانے کا قاعدہ بیان کریں۔

۲- نون تاکید خفیفہ کتنے صیغوں میں آتا ہے۔

۳- وہ سات صیغے بتائیں جہاں نون اعرابی گر جاتا ہے۔ نیز (واؤ) اور

(ی) کن کن صیغوں میں گر جاتے ہیں۔

۴- لَيَفْعَلَنَّ (عین کے کسرہ کے ساتھ) اور لَيَفْعَلَنَّ (عین کے ضمہ کے

ساتھ) کی مکمل گردان کریں۔

۵- لَيَضْرِبَنَّ - لَيَنْصُرَنَّ - لَيَسْمَعَنَّ - لَيَفْتَحَنَّ - لَيَحْسِبَنَّ اور لَيَشْرَفَنَّ

ان سے صرف کبیر مکمل کریں اور معانی و صیغوں کی تقریر اور تحریر لاشق کریں۔

صرف کبیر بحث لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ فعل مضارع

مستقبل مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَيَفْعَلَنَّ	وہ ایک مرد ضرور ضرور کیا جائے گا	واحد مذکر غائب بحث لام تاکید بانون، ثقیلہ فعل مضارع
		مستقبل مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح يَفْتَحُ

..... تشنیہ	دو مرد ضرور ضرور کئے جائیں گے	لَيَفْعَلَانِ
..... جمع	دو سب مرد ضرور ضرور کئے جائیں گے	لَيَفْعَلَنَّ
..... واحد مؤنث غائب	دو ایک عورت ضرور ضرور کی جائے گی	لَتَفْعَلَنَّ
..... تشنیہ	دو دو عورتیں ضرور ضرور کی جائیں گی	لَتَفْعَلَانِ
..... جمع	دو سب عورتیں ضرور ضرور کی جائیں گی	لَيَفْعَلَنَانِ
..... واحد مذکر حاضر	تو ایک مرد ضرور ضرور کیا جائے گا	لَتَفْعَلَنَّ
..... تشنیہ	تم دو مرد ضرور ضرور کئے جاؤ گے	لَتَفْعَلَانِ
..... جمع	تم سب مرد ضرور ضرور کئے جاؤ گے	لَتَفْعَلَنَّ
..... واحد مؤنث حاضر	تو ایک عورت ضرور ضرور کی جائے گی	لَتَفْعَلَنَّ
..... تشنیہ	تم دو عورتیں ضرور ضرور کی جاؤ گی	لَتَفْعَلَانِ
..... جمع	تم سب عورتیں ضرور ضرور کی جاؤ گی	لَتَفْعَلَنَانِ
..... واحد متکلم	میں ایک مرد عورت ضرور ضرور کیا جاؤں گا	لَا فَعَلَنَّ
..... متکلم مع الغیر	ہم سب مرد عورتیں ضرور ضرور کئے جائیں گے	لَتَفْعَلَنَّ

سوالات

۱۔ لَيُضْرِبَنَّ - لَيُنْصَرُونَ - لَيَفْتَحَنَّ - لَيَسْمَعَنَّ - لَيُحْسِنَنَّ ان سب کی

مکمل صرف کبیر کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی زبانی تحریری مشق کریں۔

فعل امر

فعل امر کو فعل مضارع سے بناتے ہیں حاضر کو حاضر سے غائب کو غائب سے

متکلم کو متکلم سے، معلوم کو معلوم سے مجہول کو مجہول سے

امر حاضر بنانے کا طریقہ:

۱- فعل امر حاضر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر دیاں کے بعد دیکھو (فا) کلمہ متحرک ہے یا ساکن اگر متحرک ہے تو آخر کو ساکن کر دو (بشرطیکہ آخر میں حرف علت نہ ہو) جیسے: تَصِلُ سے صِلْ - تَضَعُ سے ضَعْ، اور اگر حرف علت ہو تو اس کو گرا دو جیسے تَقِيْ سے قِ - تَفِيْ سے فِ اور اگر (فا) کلمہ ساکن ہے تو عین کلمہ کو دیکھو اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لگا دو اور آخر کو ساکن کر دو بشرطیکہ حرف علت نہ ہو جیسے تَسْمَعُ سے اسْمَعْ، تَضْرِبُ سے اضْرِبْ اگر آخر میں حرف علت ہو تو اس کو گرا دو جیسے تَرْمِيْ سے اِرْمِ - تَخْشِيْ سے اخْشْ اور تَرْضِيْ سے اِرْضْ اگر عین کلمہ مضموم ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی مضموم لگا دو۔ اور آخر کو ساکن کر دو (بشرطیکہ آخر میں حرف علت نہ ہو) جیسے تَنْصُرُ سے انْصُرْ - تَشْرُفُ سے اشْرُفْ اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دو جیسے تَدْعُوْا سے ادْعُ۔

۲- اور اگر امر حاضر مجہول اور امر غائب معلوم و مجہول بنانا مطلوب ہو تو فعل مضارع کے شروع میں لام امر مکسور لگا دو اور آخر کو جزم دے دو (بشرطیکہ آخر میں حرف علت نہ ہو) جیسے يَضْرِبُ سے لِيَضْرِبْ - يَنْصُرُ سے لِيَنْصُرْ - يَسْمَعُ سے لِيَسْمَعْ اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دو جیسے يَدْعُوْا سے لِيَدْعُ، يَوْمِيْ سے لِيَوْمِ - يَخْشِيْ سے لِيَخْشِ لام امر مکسور ہوتا ہے۔
لام امر لفظوں میں (لَمْ) والا عمل کرتا ہے۔

نوٹ:

۱- نون تاکید جس طرح مضارع میں آتا ہے اسی طرح امر میں آتا ہے۔

۲- امر میں نون اعرابی بھی ساکت ہوگا۔

صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح
از باب فتح یفتح

گروان	معنی	صیغہ
اَفْعَلْ	تو ایک مرد کو	واحد مذکر مخاطب بحت فعل امر حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح
اَفْعَلَا	تم دو مرد کو	ثنیہ مذکر مخاطب.....
اَفْعَلُوا	تم سب مرد کو	جمع مذکر مخاطب.....
اَفْعَلِيْ	تو ایک عورت کو	واحد مؤنث مخاطب.....
اَفْعَلَا	تم دو عورتیں کو	ثنیہ مؤنث مخاطب.....
اَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کو	جمع مؤنث مخاطب.....

صرف کبیر بحت (فعل) امر حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ
ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح

گروان	معنی	صیغہ
اَفْعَلْنَ	تو ایک مرد ضرور کو	واحد مذکر حاضر بحت فعل امر حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح
اَفْعَلَانِ	تم دو مرد ضرور کو	ثنیہ مذکر حاضر.....
اَفْعَلْنِ	تم سب مرد ضرور کو	جمع مذکر حاضر.....
اَفْعَلِنِ	تو ایک عورت ضرور کو	واحد مؤنث حاضر.....
اَفْعَلَانِ	تم دو عورتیں ضرور کو	ثنیہ مؤنث حاضر.....
اَفْعَلْنَانِ	تم سب عورتیں ضرور کو	جمع مؤنث حاضر.....

صرف کبیر بحث امر حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح

گردان	معنی	صیغہ
اِفْعَلَنَّ	تو ایک مرد ضرور کر	واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
اِفْعَلُنَّ	تم سب مرد ضرور کرو	جمع مذکر حاضر.....
اِفْعَلِنَّ	تو ایک عورت ضرور کر	واحد مؤنث حاضر.....

سوالات

۱- اِفْعَلْ (عین کے کسرہ کے ساتھ) اَفْعَلْ (عین اور ہمزہ کے ضمہ کے ساتھ) سے امر حاضر معلوم کی پوری گردان کریں؟

۲- اِضْرِبْ - اَنْصُرْ - اِسْمَعْ - اِفْتَحْ - اِحْسِبْ اور اَشْرُفْ ان سب کی پوری گردانیں کریں۔ ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔ نیز ان افعال کی نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ کے ساتھ صرف کبیر پڑھ کر اور لکھ کر مشق کریں۔ نیز معانی اور صیغوں کی بھی مشق کریں۔

صرف کبیر بحث فعل امر حاضر مجہول (بالام) ثلاثی مجرد صحیح

از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لِتَفْعَلْ	چاہیے کہ تو ایک مرد کیا جائے	واحد مذکر حاضر بحث فعل امر حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لِتَفْعَلَا	چاہیے کہ تم دو مرد کیے جاؤ	تثنیہ مذکر حاضر.....

..... جمع مذکر حاضر	چاہیے کہ تم سب مرد کئے جاؤ	لِتَفْعَلُوا
..... واحد مؤنث حاضر	چاہیے کہ تو ایک عورت کی جائے	لِتَفْعَلِي
..... تثنیہ مؤنث حاضر	چاہیے کہ تم دو عورتیں کی جاؤ	لِتَفْعَلَا
..... جمع مؤنث حاضر	چاہیے کہ تم سب عورتیں کی جاؤ	لِتَفْعَلْنَ

صرف کبیر بحث فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح

گردان	معنی	صیغہ
لِتَفْعَلْنَ	چاہیے کہ ایک مرد ضرور کیا جائے	واحد مذکر حاضر بحث فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح
لِتَفْعَلَانِ	چاہیے کہ تم دو مرد ضرور کئے جاؤ تثنیہ مذکر حاضر
لِتَفْعَلْنَ	چاہیے کہ تم سب مرد ضرور کئے جاؤ جمع مذکر حاضر
لِتَفْعَلِي	چاہیے کہ تو ایک عورت ضرور کیا جائے واحد مؤنث حاضر
لِتَفْعَلَانِ	چاہیے کہ تم دو عورتیں ضرور کی جاؤ تثنیہ مؤنث حاضر
لِتَفْعَلْنَ	چاہیے کہ تم سب عورتیں ضرور کی جاؤ جمع مؤنث حاضر

صرف کبیر امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ

ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح

گردان	معنی	صیغہ
لِتَفْعَلْنَ	چاہیے کہ تو ایک مرد ضرور کیا جائے	واحد مذکر حاضر بحث فعل امر حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح

جمع ذکر حاضر	چاہے کہ تم سب مرد ضرور کے جاؤ	لِتَفْعَلْنَ
واحد مؤنث حاضر	چاہے کہ تو ایک عورت ضرور کی جائے	لِتَفْعَلِ

سوالات

۱- لِتَضْرِبْ - لِتَنْصُرْ - لِتُفْتَحْ - لِتُسْمِعْ - لِتُحْسَبْ اور
لِتُشْرِفْ بہ

۲- اوپر مذکور افعال کی نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کے ساتھ پوری گردان کریں نیز
معانی اور صیغوں کی تحریر اور تقریراً مشق کریں؟

مثال: لِتَنْصُرْ: چاہے کہ مدد کیا جائے۔ صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر
تو ایک مرد حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ ثلاثی

مجرد صحیح از باب ففتح یفتح

مذکورہ بال مثال کی روشنی میں درج ذیل صیغے بتائیں: لِتَنْصُرُوا -
لِتُسْمِعِي - لِتَضْرِبِينَ - لِتُحْسَبَا - لِتُفْتَحِي - لِتَضْرِبِينَ -
لِتَنْصُرْنَا - لِتُسْمِعَنَّ - لِتُحْسَبِينَ - لِتُفْتَحَنَّ

۳- عربی میں ترجمہ کریں:

تم سب مرد کرو تو ایک عورت مدد کرنے تم دو عورتیں گمان کرو تم دو عورتیں
ضرور کرو تم سب مرد ضرور مارو تو ایک عورت ضرور بزرگ ہو۔

صرف کبیر بحث فعل امر غائب و متکلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح

از باب ففتح یفتح

گردان	معنی	صیغہ
لِیَفْعَلْ	وہ ایک مرد کرے	واحد مذکر غائب بحث فعل امر غائب معلوم

ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح		
تثنیہ مذکر غائب	وہ دو مرد کریں	لِیَفْعَلَا
جمع مذکر غائب بحت فعل امر غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح	وہ سب مرد کریں	لِیَفْعَلُوا
واحد مؤنث غائب	وہ ایک عورت کرے	لِیَفْعَلْ
تثنیہ مؤنث غائب	وہ دو عورتیں کریں	لِیَفْعَلَا
جمع مؤنث غائب	وہ سب عورتیں کریں	لِیَفْعَلْنَ
واحد متکلم	میں ایک مرد/ایک عورت کرو	لِأَفْعَلْ
متکلم مع الغیر	ہم سب مرد/عورتیں کریں	لِنَفْعَلْ

صرف کبیر بحت فعل امر غائب / متکلم معلوم بانون تاکید

ثقلیہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح

صیغہ	معنی	گردان
واحد مذکر غائب بحت فعل امر غائب معلوم بانون تاکید ثقلیہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح	وہ ایک مرد ضرور کرے	لِیَفْعَلَنَّ
تثنیہ مذکر غائب	وہ دو مرد ضرور کریں	لِیَفْعَلَانِ
جمع مذکر غائب	وہ سب مرد ضرور کریں	لِیَفْعَلَنْ
واحد مؤنث غائب	وہ ایک عورت ضرور کرے	لِتَفْعَلَنَّ
تثنیہ مؤنث غائب	وہ دو عورتیں ضرور کریں	لِتَفْعَلَانِ
جمع مؤنث غائب	وہ سب عورتیں ضرور کریں	لِتَفْعَلَنْ

لاَفَعَلَنَّ	میں ایک مرد عورت ضرور کروں	واحد متکلم بحث فعل امر غائب معلوم بانون تاکید ثقلیدہ مجرد صحیح از باب فتح يَفْتَحُ
لِنَفَعَلَنَّ	ہم سب مرد عورتیں ضرور کریں	متکلم مع الغیر

صرف کبیر بحث فعل امر غائب متکلم معلوم بانون تاکید خفیفہ
ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح يَفْتَحُ

گروان	معنی	صیغہ
لِیَفْعَلَنَّ	وہ ایک مرد ضرور کرے	واحد مذکر غائب بحث فعل امر غائب معلوم بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح يَفْتَحُ
لِیَفْعَلْنَ	وہ سب مرد ضرور کریں	جمع مذکر غائب
لِنَفْعَلَنَّ	وہ ایک عورت ضرور کرے	واحد مؤنث غائب
لِأَفْعَلَنَّ	میں ایک مرد عورت ضرور کروں	واحد متکلم بحث فعل امر متکلم معلوم
لِنَفْعَلَنَّ	ہم سب مرد عورتیں ضرور کریں	متکلم مع الغیر

صرف کبیر فعل امر غائب و متکلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح

از باب فتح يَفْتَحُ

گروان	معنی	صیغہ
لِیَفْعَلْ	جائے کہ وہ ایک مرد کیا جائے	واحد مذکر غائب بحث فعل امر غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح يَفْتَحُ
لِیَفْعَلَا	جائے کہ وہ دو مرد کیے جائیں	ثنیۃ مذکر غائب
لِیَفْعَلُوا	جائے کہ وہ سب مرد کیے جائیں	جمع مذکر غائب

..... واحد مونث غائب	چاپے کہ وہ ایک عورت کی جائے	لِتَفْعَلْ
..... تشنیہ مونث غائب	چاپے کہ وہ دو عورتیں کی جائیں	لِتَفْعَلَا
..... جمع مونث غائب	چاپے کہ وہ سب عورتیں کی جائیں	لِتَفْعَلْنَ
..... واحد متکلم	چاپے کہ میں ایک مرد/عورت کیا جاؤں	لَا فَعَلْ
..... متکلم مع الغیر	چاپے کہ ہم سب مرد/عورتیں کئے جائیں	لِنَفْعَلْ

صرف کبیر بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول بانون تاکید ثقیلہ

ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتَحُ

صیغہ	معنی	گردان
..... واحد مذکر غائب فعل امر غائب مجہول بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتَحُ	چاپے کہ وہ ایک مرد ضرور کیا جائے	لِيُفْعَلَنَّ
..... تشنیہ مذکر غائب	چاپے کہ وہ دو مرد ضرور کئے جائیں	لِيُفْعَلَانَّ
..... جمع مذکر غائب	چاپے کہ وہ سب مرد ضرور کئے جائیں	لِيُفْعَلْنَنَّ
..... واحد مونث غائب	چاپے کہ وہ ایک عورت ضرور کی جائے	لِتُفْعَلَنَّ
..... تشنیہ مونث غائب	چاپے کہ وہ دو عورتیں ضرور کی جائیں	لِتُفْعَلَانَّ
..... جمع مونث غائب	چاپے کہ وہ سب عورتیں ضرور کی جائیں	لِيُفْعَلْنَانَّ
..... واحد متکلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتَحُ	چاپے کہ میں ایک مرد/عورت ضرور کیا جاؤں	لَا فَعَلَنَّ
..... متکلم مع الغیر	چاپے کہ ہم سب مرد/عورتیں ضرور کئے جائیں	لِنُفْعَلَنَّ

صرف کبیر بحث فعل امر غائب و متکلم مجہول بانون تاکید

خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح

گردان	معنی	صیغہ
لِیُفَعِّلَنَّ	وہ ایک مرد ضرور کیا جائے	واحد مذکر غائب بحث فعل امر غائب مجہول بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح
لِیُفَعِّلَنَّ	وہ سب مرد ضرور کئے جائیں	جمع مذکر غائب
لِتُفَعِّلَنَّ	وہ ایک عورت ضرور کی جائے	واحد مؤنث غائب
لِأُفَعِّلَنَّ	میں ایک مرد عورت ضرور کیا جاؤں	واحد متکلم
لِنُفَعِّلَنَّ	ہم سب مرد عورتیں ضرور کئے جائیں	متکلم مع الغیر

سوالات

۱- درج ذیل سے پوری گروا نہیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

لِیُضْرَبَنَّ - لِنُصَرَّ - لِيُفْتَحَنَّ - لِيُسْمَعَنَّ - لِيُحَسَبَنَّ - لِيُشْرَفَنَّ

۲- عربی میں ترجمہ کریں۔

وہ ایک مرد مارا جائے وہ ایک عورت مدد کی جائے۔ وہ سب مردگان کے

جائیں۔

بحث فعل نہی

بنانے کا طریقہ نہی معلوم و مجہول کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع

منہی معلوم و مجہول کے شروع میں لائے نہی لگا دو۔

لائے نہی کا عمل:

لائے نہی لفظ میں وہی عمل کرتا ہے جو (لَمْ) کرتا ہے یعنی پانچ صیغوں کو رفع کی جگہ جزم دیتا ہے اور اگر حرف علت ہو تو اسے گرا دیتا ہے سات جگہ نون اعرابی کو گرا دیتا ہے دو جگہ لفظاً کچھ عمل نہیں کرتا۔

نوٹ:

نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ نہی میں بھی آتا ہے۔

صرف کبیر بحث فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد

صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَا تَفْعَلْ	تو ایک مرد نہ کرو	واحد مذکر حاضر بحث فعل نہی حاضر معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَا تَفْعَلَا	تم دو مرد نہ کرو	ثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُوا	تم سب مرد نہ کرو	جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِي	تو ایک عورت نہ کرو	واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَا	تم دو عورتیں نہ کرو	ثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں نہ کرو	جمع مؤنث حاضر

صرف کبیر بحث فعل نہی حاضر معلوم با نون تاکید ثقیلہ ثلاثی

مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَا تَفْعَلَنَّ	تو ایک مرد ہرگز نہ کر	واحد مذکر مخاطب بحث فعلِ نہی حاضر معلوم بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَا تَفْعَلَانِ	تم دو مرد ہرگز نہ کرو	تثنیہ مذکر مخاطب
لَا تَفْعَلُنَّ	تم سب مرد ہرگز نہ کرو	جمع مذکر مخاطب
لَا تَفْعَلِينَ	تو ایک عورت ہرگز نہ کر	واحد مؤنث مخاطب
لَا تَفْعَلَيْنِ	تم دو عورتیں ہرگز نہ کرو	تثنیہ مؤنث مخاطب
لَا تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں ہرگز نہ کرو	جمع مؤنث مخاطب

صرف کبیر بحث فعلِ نہی حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ
ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَا تَفْعَلَنَّ	تو ایک مرد ہرگز نہ کر	واحد مذکر مخاطب بحث فعلِ نہی حاضر معلوم بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَا تَفْعَلُنَّ	تم سب مرد ہرگز نہ کرو	جمع مذکر مخاطب
لَا تَفْعَلِينَ	تو ایک عورت ہرگز نہ کر	واحد مؤنث مخاطب

سوالات

۱۔ لَا تَفْعَلَنَّ (عین کے کسرہ کیساتھ) لَا تَفْعَلُ (عین کے ضمہ کے ساتھ)
کی پوری گردان کریں۔

۲- لَا تَضْرِبُ - لَا تَنْصُرُ - لَا تَفْتَحُ - لَا تَسْمَعُ - لَا تَحْسِبُ لَا تَشْرُقُ، ان افعال سے نہی حاضر مع نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی مکمل گردائیں کریں، نیز ترجمہ اور صیغوں کی تقریراً و تحریراً کریں۔

۳- عربی میں ترجمہ کریں:

تو ایک مرد نہ کھول، تو ایک عورت نہ گمان کر، تم سب عورتیں نہ سنو، تم سب مرد نہ مارو، تو ایک مرد ہرگز نہ کھول۔ تو ایک عورت ہرگز نہ سن، تم سب عورتیں ہرگز مدد نہ کرو، تم دو عورتیں ہرگز نہ مارو۔

وہ سب مرد کھولیں، وہ سب عورتیں سنیں، ہم سب عورتیں بدو کریں، وہ دو مرد گمان کریں، میں ایک عورت سنوں، وہ دو عورتیں ماریں۔

صرف کبیر بحث فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح

از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
لَا تَفْعَلُ	تو ایک مرد نہ کیا جا	واحد مذکر مخاطب بحث فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَا تَفْعَلَا	تم دو مرد نہ کئے جاؤ	ثنیۃ مذکر مخاطب
لَا تَفْعَلُوا	تم سب مرد نہ کئے جاؤ	جمع مذکر مخاطب
لَا تَفْعَلِي	تو ایک عورت نہ کی جائے	واحد مؤنث مخاطب
لَا تَفْعَلَا	تم دو عورتیں نہ کی جاؤ	ثنیۃ مؤنث مخاطب بحث فعل نہی حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَا تَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں نہ کی جاؤ	جمع مؤنث مخاطب

صرف کبیر بحث فعل نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح

گردان	معنی	صیغہ
لَا تَفْعَلَنَّ	تو ایک مرد ہرگز نہ کیا جاؤ	واحد مذکر مخاطب بحث فعل نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح
لَا تَفْعَلَانَّ	تم دو مرد ہرگز نہ کئے جاؤ	تثنیہ مذکر مخاطب
لَا تَفْعَلُنَّ	تم سب مرد ہرگز نہ کئے جاؤ	جمع مذکر مخاطب
لَا تَفْعَلِيَنَّ	تو ایک عورت ہرگز نہ کی جاؤ	واحد مؤنث مخاطب
لَا تَفْعَلَانَّ	تم دو عورتیں ہرگز نہ کی جاؤ	تثنیہ مؤنث مخاطب
لَا تَفْعَلْنَانَّ	تم سب عورتیں ہرگز نہ کی جاؤ	جمع مؤنث مخاطب

صرف کبیر بحث فعل نہی حاضر مجہول بانون تاکید خفیفہ ثلاثی

مجرد صحیح از باب فتح یفتح

گردان	معنی	صیغہ
لَا تَفْعَلَنَّ	تو ایک مرد ہرگز نہ کیا جا	واحد مذکر مخاطب بحث فعل نہی مجہول بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح
لَا تَفْعَلُنَّ	تم سب مرد ہرگز نہ کیے جاؤ	جمع مذکر مخاطب
لَا تَفْعَلِيَنَّ	تو ایک عورت ہرگز نہ کی جائے	واحد مؤنث مخاطب

سوالات

۱- درج ذیل افعال کی مکمل گردائیں کریں، نیز ترجمہ اور صیغوں کی تحریراً و تقریراً مشق کریں۔

لَا تُضْرِبُ - لَا تُنْصِرُ - لَا تَفْتَحُ - لَا تُكْرِمُ

۲- اوپر دیئے گئے افعال سے نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی گردائیں کریں، نیز ترجمہ اور صیغوں کی زبانی اور لکھ کر مشق کریں۔

مثال: لَا تُضْرِبُ تو ایک مرد نہ مارا جا۔

صیغہ واحد مذکر حاضر بحث فعل نہی

حاضر مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحْ، يَفْتَحُ

اس مثال کی روشنی میں درج ذیل صیغے بتائیں۔

لَا تُضْرِبِي - لَا تَفْتَحَانِ - لَا تَسْمَعُوا - لَا تُحْبَبَانِ - لَا

تُفْتَحَنَّ - لَا تَسْمَعِينَ - لَا تُنْصِرُونَ - لَا تُنْصِرُونَ

صرف کبیر بحث فعل نہی غائب و متکلم معلوم ثلاثی مجرد صحیح

از باب فَتَحْ يَفْتَحُ

گروان	معنی	صیغہ
لَا يَفْعَلُ	وہ ایک مرد نہ کرے	واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحْ يَفْتَحُ
لَا يَفْعَلَا	وہ دو مرد نہ کریں	ثنیہ مذکر غائب
لَا يَفْعَلُوا	وہ سب مرد نہ کریں	جمع مذکر غائب

واحد مؤنث غائب	وہ ایک عورت نہ کرے	لَا تَفْعَلْ
تثنیہ مؤنث غائب	وہ دو عورتیں نہ کریں	لَا تَفْعَلَا
جمع مؤنث غائب	وہ سب عورتیں نہ کریں	لَا يَفْعَلْنَ
واحد متکلم فعل نہی غائب معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ	میں ایک مرد عورت نہ کروں	لَا أَفْعَلْ
متکلم مع الغیر	ہم سب مرد عورتیں نہ کریں	لَا نَفْعَلْ

صرف کبیر بحث فعل نہی غائب و متکلم معلوم بانون تاکید

ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گروان	معنی	صیغہ
لَا يَفْعَلْنَ	وہ ایک مرد ہرگز نہ کرے	واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
لَا يَفْعَلَانِ	وہ دو مرد ہرگز نہ کریں	تثنیہ مذکر غائب
لَا يَفْعَلْنَ	وہ سب مرد ہرگز نہ کریں	جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلْنَ	وہ ایک عورت ہرگز نہ کرے	واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں ہرگز نہ کریں	تثنیہ مؤنث غائب
لَا يَفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں ہرگز نہ کریں	جمع مؤنث غائب
لَا أَفْعَلْ	میں ایک مرد عورت ہرگز نہ کروں	واحد متکلم
لَا نَفْعَلْ	ہم سب مرد عورتیں نہ کریں	متکلم مع الغیر

رہا باب فَتَحَ يَفْتَحُ ثقیلہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

صرف کبیر بحث فعل نہی غائب و متکلم معلوم بانون
تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح

گردان	معنی	صیغہ
لَا يَفْعَلَنَّ	وہ ایک مرد ہرگز نہ کرے	واحد مذکر غائب فعل نہی غائب معلوم بانون تاکید خفیفہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح
لَا يَفْعَلُنَّ	وہ سب مرد ہرگز نہ کریں	جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	وہ ایک عورت ہرگز نہ کرے	واحد مؤنث غائب
لَا أَفْعَلَنَّ	میں ایک مرد عورت ہرگز نہ کروں	واحد متکلم
لَا نَفْعَلَنَّ	ہم سب مرد عورتیں ہرگز نہ کریں	متکلم مع الغیر

سوالات

۱- درج ذیل افعال سے نہی غائب معلوم کی صرف کبیر کریں۔ نیز ترجمہ اور
صیغوں کی مشق کریں۔

لَا يَضْرِبُ - لَا يَنْصُرُ - لَا يَفْتَحُ - لَا يَسْمَعُ - لَا يَحْسِبُ - لَا
مِشْرُفُ

۲- اوپر نمبر ۱ میں دیئے گئے افعال سے نہی غائب معلوم بانون تاکید ثقیلہ و
خفیفہ کی مکمل صرف کبیر پڑھیں اور لکھیں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۳- عربی میں ترجمہ کریں۔

وہ ایک مرد نہ مارے وہ سب مرد نہ کھولیں وہ ایک عورت نہ سنے وہ دو عورتیں

نہ گمان کریں میں ایک عورت نہ ماروں ہم سب مرد نہ کھولیں۔

صرف کبیر بحث فعل نہی و متکلم مجہول ثلاثی مجرد صحیح

از باب فتح یفتح

گردان	معنی	صیغہ
لَا يُفَعِّلُ	وہ ایک مرد نہ کیا جائے	واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح
لَا يُفَعِّلَا	وہ دو مرد نہ کئے جائیں	تثنیہ مذکر غائب
لَا يُفَعِّلُوا	وہ سب مرد نہ کئے جائیں	جمع مذکر غائب
لَا تُفَعِّلُ	وہ ایک عورت نہ کی جائے	واحد مؤنث غائب
لَا تُفَعِّلَا	وہ دو عورتیں نہ کی جائیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَا يُفَعِّلَنَّ	وہ سب عورتیں نہ کی جائیں	جمع مؤنث غائب
لَا أَفَعِّلُ	میں ایک مرد عورت نہ کیا جاؤں	واحد متکلم
لَا نَفَعِّلُ	ہم سب مرد عورتیں نہ کئے جائیں	متکلم مع الغیر

صرف کبیر بحث فعل نہی غائب متکلم مجہول بانون تاکید

ثقلیہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح

گردان	معنی	صیغہ
لَا يُفَعِّلَنَّ	وہ ایک مرد ہرگز نہ کیا جائے	واحد مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح
لَا يُفَعِّلَنَّ	وہ دو مرد ہرگز نہ کئے جائیں	تثنیہ مذکر غائب

جمع مذکر غائب فعل نہی غائب مجہول ثلاثی مجروح از باب ففتح یفتح	وہ سب مرد ہرگز نہ کئے جائیں	لَا یُفَعِّلَنَّ
واحد مؤنث غائب	وہ ایک عورت ہرگز نہ کی جائے	لَا تُفَعِّلَنَّ
تثنیہ مؤنث غائب	وہ دو عورتیں ہرگز نہ کی جائیں	لَا تُفَعِّلَانَّ
جمع مؤنث غائب	وہ سب عورتیں ہرگز نہ کی جائیں	لَا یُفَعِّلَنَّ
واحد متکلم	میں ایک مرد عورت ہرگز نہ کیا جاؤں	لَا أُفَعِّلَنَّ
متکلم مع الغیر	ہم سب مرد عورتیں ہرگز نہ کئے جائیں	لَا نُفَعِّلَنَّ

سوالات

۱- درج ذیل کی مکمل صرف کبیر کریں نیز ترجمہ و صیغوں کی مشق کریں۔

لَا یُضْرَبُ - لَا یُنْصَرُ - لَا یُسْمَعُ - لَا یَفْتَحُ - لَا یُحْسَبُ - لَا یُشْرَفُ بِهِ

۲- اوپر دیئے گئے افعال سے بانوں تا کید ثقیلہ و خفیفہ کی صرف کبیر کریں۔ نیز

ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۳- عربی میں ترجمہ کریں

وہ ایک مرد ہرگز نہ سے وہ ایک مرد نہ کھولے وہ سب عورتیں ہرگز نہ کرنے

ہم سب مرد عورتیں نہ کھولیں وہ سب عورتیں ہرگز نہ گمان کریں وہ دو عورتیں ہرگز

مدونہ کریں۔

اسم فاعل

اسم فاعل وہ اسم ہے جو فعل سے مشتق ہو اور اس ذات پر دلالت کرتے ہیں

سے معنی مصدری صادر ہو جیسے: ضارب اس ذات پر دلالت کرتا ہے جس سے فعل ضَرْبٌ صادر ہوئی۔

صرف کبیر بحث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
فَاعِلٌ	ایک مرد کرنے والا	واحد مذکر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
فَاعِلَانِ	دو مرد کرنے والے	تثنیہ مذکر
فَاعِلُونَ	سب مرد کرنے والے	جمع مذکر سالم

بنانے کا طریقہ: اسم فاعل کے صیغہ واحد مذکر کو فعل مضارع معلوم سے بناتے ہیں۔ اس طرح کہ علامت مضارع کو حذف کر کے فاعلہ کو فتح دے اور عین کلمہ کو اگر کسرہ نہ ہو تو کسرہ دے دوفا اور عین کلمہ کے درمیان الف لے آؤ اور لام کلمہ کو تین دو تو اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر بن جائے گا جیسے يَفْتَحُ سے فَاعِلٌ، يَضْرِبُ سے ضَارِبٌ، يَفْتَحُ سے فَاتِحٌ، يَنْصُرُ سے نَاصِرٌ۔

اور اس کے آخر کو فتح دے کر تائید لگا دو تو اسم فاعل واحد مونث کا صیغہ بن جائے گا جیسے ضَارِبَةٌ، نَاصِرَةٌ، فَاتِحَةٌ وغیرہ اور تثنیہ بنانا مقصود ہو تو واحد کے آخر میں الف اور نون کسور یا ماقبل مفتوح اور نون کسور لگا دو جیسے فَاعِلَانِ، فَاعِلَيْنِ، ضَارِبَانِ، ضَارِبَيْنِ، نَاصِرَانِ، نَاصِرَيْنِ وغیرہ اور واحد مذکر کے آخر میں واو ماقبل مضموم اور نون مفتوح یا (ی) ماقبل کسور اور نون مفتوح لگا دو تو اسم فاعل جمع مذکر کا صیغہ بن جائے گا جیسے: ضَارِبُونَ، ضَارِبِينَ، نَاصِرُونَ، نَاصِرِينَ وغیرہ۔

اور واحد مونث کے آخر سے تائید لگا دو تو اسم فاعل جمع مونث کا صیغہ بن جائے گا جیسے: فَاعِلَاتٌ، ضَارِبَاتٌ، نَاصِرَاتٌ، فَاتِحَاتٌ، حَاسِبَاتٌ وغیرہ۔

فائدہ: ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد اور مزید فیہ سے اسم فاعل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع مثبت معلوم کے صیغہ واحد مذکر غائب سے علامت مضارع حذف کر کے اس کی جگہ مضموم لگا دو اور آخر کے ماقبل اگر کسرہ نہ ہو تو کسرہ دے اور آخر کو تین دو تو اسم فاعل واحد مذکر کا صیغہ بن جائے گا جیسے يَكْتُمُ سے مُكْتَمٌ، يَكْتُمُ سے مُكْتَمَةٌ، يَسْتَعْفِرُ سے مُسْتَعْفِرٌ، بَاقِي سے بَاقِيٌّ، بَاقِيَةٌ سے بَاقِيَةٌ، بَاقِيَةٌ سے بَاقِيَةٌ۔

جمع مذکر مکسر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ	سب مرد کرنے والے	فَعَلَةٌ
.....	سب مرد کرنے والے	فُعَالٌ
.....	فُعُلٌ
.....	فُعُلٌ
.....	فُعَلَاءُ
.....	فُعَلَانٌ
.....	فِعَالٌ
.....	فِعُولٌ
واحد مذکر مصغر اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ	تھوڑا کرنے والا ایک مرد	فُوَيْعِلٌ
واحد مؤنث اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ	ایک عورت کرنے والی	فَاعِلَةٌ
.....	دو عورتیں کرنے والیاں	فَاعِلَتَانِ
جمع مؤنث سالم اسم فاعل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ	سب عورتیں کرنے والیاں	فَاعِلَاتٌ
.....	سب عورتیں کرنے والیاں	فَوَاعِلٌ
.....	سب عورتیں کرنے والیاں	فُعُلٌ
.....	تھوڑا کرنے والی ایک عورت	فُوَيْعِلَةٌ

سوالات

۱- ضارب - ناصر - فاتح - سامع - حاسب سے پورے اٹھارہ صیغے

لکھے اور لکھے نیز ان کا ترجمہ اور صیغوں کی الگ الگ مشق کریں۔

۲- صیغے بتائیں کیا ہیں؟

ضارب - ناصران - فاتحون - سمعة - حساب - ضرب - نصر -

فتحاء - سمعان - حساب - ضروب - نويسر - فاتحة - سامعتان -

حاسبات - ضوارب - نصر - فوئحة - صادق - عارف

۳- عربی میں ترجمہ کریں: سب مرد مارنے والے دو عورتیں کھولنے والی دو

مرد دہ کرنے والے سب عورتیں گمان کرنے والیں ایک عورت تھوڑا مارنے والی۔

صفت مشبہ: وہ اسم ہے جو فعل لازم سے مشتق ہو اور اس ذات پر دلالت

کرنے جس کے ساتھ معنی مصدری بطور ثبوت قائم ہو۔

نوٹ: ثبوت کا مطلب یہ ہے کہ اس میں کسی خاص زمانہ (ماضی حال یا

ستقبال) کا لحاظ نہیں۔

صرف کبیر بحث صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب کرم یکرّم

اگردان	معنی	صیغہ
كِرْمِيْفٌ	بزرگی والا ایک مرد	واحد مذکر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب کرم یکرّم
كِرْمِيْفَانِ	بزرگی والے دو مرد	ثنیۃ
كِرْمِيْفُوْنَ	بزرگی والے سب مرد	جمع مذکر سالم
كِرْمِيْفٍ	بزرگی والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
كِرْمِيْفٍ		

.....	شُرْفُ
.....	شُرَفَاءُ
.....	شُرَفَانُ
.....	أَشْرَافُ
.....	أَشْرَفَاءُ
.....	أَشْرَفَةٌ
واحد مؤنث صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب کرم یکرم	بزرگی والی ایک عورت	شَرِيفَةٌ
تثنیہ.....	بزرگی والی دو عورتیں	شَرِيفَتَانِ
جمع مؤنث سالم.....	بزرگی والی سب عورتیں	شَرِيفَاتُ
جمع مؤنث مکسر صفت مشبہ ثلاثی مجرد صحیح از باب کرم یکرم	بزرگی والی سب عورتیں	شَرَائِفُ
.....	شُرْفُ
.....	شُرَيْفٌ
.....	شُرَيْفَةٌ

سوالات

۱۔ صفت مشبہ کی تعریف کریں:

۲۔ درج ذیل سے صفت مشبہ کی پوری گردانیں کریں۔

کَرِيمٌ - صَغِيرٌ - كَبِيرٌ - سَمِيعٌ - سَعِيدٌ - شَفِيعٌ - رَفِيعٌ - قَدِيرٌ -

ظَرِيفٌ - نَظِيفٌ - حَلِيمٌ - نَعِيمٌ - سَقِيمٌ - سَمِيمٌ - كَثِيرٌ - سَلِيمٌ -

فَقِيهٌ - قَدِيمٌ - صَبِيحٌ - مَلِيحٌ - فَصِيحٌ - يَلِيحٌ - قَسِيمٌ - جَسِيمٌ -

نَسِيمٌ - وَاسِيمٌ

اسم مفعول

وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔

ثلاثی مجرد سے اسم مفعول بنانے کا طریقہ

اسم مفعول کو فعل مضارع مجہول سے بناتے ہیں اس طرح کی علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مفتوح لگا دو عین کلمہ کو ضمہ دو اور عین اور لام کے درمیان واو مفعول لاؤ اور (لام) کو تنوین دو تو اسم مفعول کا واحد مذکر کا صیغہ بن جائے گا جیسے یَضْرِبُ سے مَضْرُوبٌ، یُنْصَرُ سے مَنصُورٌ۔

اسم مفعول کے باقی صیغے بنانے کا وہی طریقہ ہے جو اسم فاعل کے باقی صیغے بنانے کا ہے۔ ثلاثی مجرد کے علاوہ (ثلاثی مزید فیہ رباعی مجرد رباعی مزید فیہ) سے اسم مفعول اپنے باب کے مضارع مجہول کے وزن پر ہوگا لیکن علامت مضارع کی جگہ میم مضموم اور آخر پر تنوین لگادی جائے گی تو واحد مذکر کا صیغہ بن جائے گا جیسے یُکْرَمُ سے مُکْرَمٌ، یُسْتَغْفَرُ سے مُسْتَغْفَرٌ وغیرہ۔

نوٹ:

اسم مفعول فعل متعدی سے آتا ہے لازم سے نہیں آتا۔

صرف کبیر بحث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ۔

کردار	معنی	صیغہ
مَفْعُولٌ	ایک مرد کیا ہوا	واحد مذکر اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
مَفْعُولَانِ	دو مرد کئے ہوئے	ثنیہ مذکر

جمع مذکر.....	سب مرد کئے ہوئے	مَفْعُولُونَ
واحد مؤنث.....	ایک عورت کی ہوئی	مَفْعُولَةٌ
تثنیہ مؤنث.....	دو عورتیں کی ہوئی	مَفْعُولَتَانِ
جمع مؤنث اسم مفعول ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ.....	سب عورتیں کی ہوئیں	مَفْعُولَاتٌ
جمع مؤنث مکسر.....	سب عورتیں کی ہوئیں	مَفَاعِيلُ
واحد مذکر مصغر.....	ایک مرد تھوڑا کیا ہوا	مُفْعِيلٌ
واحد مؤنث مصغر.....	ایک عورت تھوڑی کی ہوئی	مُفْعِيلَةٌ

سوالات

۱- مَضْرُوبٌ - مَنْصُورٌ - مَفْتُوحٌ - مَسْمُوعٌ اور مَحْسُوبٌ کی مکمل گردائیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

۲- اسم مفعول کی تعریف کریں اور بنانے کا طریقہ بتائیں:

۳- مَشْرُوبَاتٌ - مَفَاتِيحٌ - مَنْصُورَةٌ - مَصْنُوعَاتٌ -

مَعْمُولَاتٌ - مَفَاعِيلُ - مَكْرُوهَاتٌ - مَشْهُودٌ - مَرْفُوعَاتٌ -

مَنْصُوبَاتٌ

۴- عربی میں ترجمہ کریں: ایک مرد مارا ہوا، سب مرد سے ہوئے، سب عورتیں

مدد کی ہوئیں، ایک تھوڑا کھولا ہوا، وہ ایک تھوڑی سی ہوئی، دو تھوڑے گمان کئے ہوئے۔

اسم ظرف

اس اسم کو کہتے ہیں جو فعل مضارع سے مشتق ہو اور فعل کے واقع ہونے کی

جگہ یا وقت پر دلالت کرے جو جگہ پر دلالت کرے اس کو ظرف مکان اور جو وقت پر

دلالت کرے اس کو ظرفِ زمان کہتے ہیں:

اسم ظرف بنانے کا قاعدہ کلیہ

۱- ثلاثی مجرد یَفْعِلُ (مضارع مکسور العین) اور مثال سے مطلقاً یعنی تمام ابواب سے اسم ظرف مَفْعِلُ (مکسور العین) آتا ہے جیسے: مَضْرِبٌ، مَوْجِعٌ، مَوْقِعٌ، مَيْسِرٌ، مَوْسِمٌ۔

۲- یَفْعِلُ (مکسور العین) کے علاوہ سے اور اسی طرح ناقص لفیف سے اسم ظرف کا صیغہ مطلقاً مَفْعِلُ (مفتوح العین) کے وزن پر آتا ہے جیسے: مَفْتَحٌ، مَنَصْرٌ، مَرْمَى، مَعْنَى۔

۳- اجوف، مہوز مضاعف سے صحیح کی طرح ہے، یعنی مضارع مکسور العین سے مَفْعِلُ (مکسور العین) اور مضارع مفتوح و مضموم العین سے مَفْعَلُ (مفتوح

بنانے کا طریقہ: اسم ظرف فعل مضارع معلوم سے بنتا ہے اگر فعل ثلاثی ہو تو بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ میم مفتوح علامت اسم ظرف لگا دوں گا کلمہ کو اپنے حال پر رہنے دو اور آخری حرف کو تین دے دو مضارع اگر مفتوح العین یا مضموم العین ہو تو دونوں سے اسم ظرف مفتوح العین آئے گا جیسے یَفْتَحُ سے مَفْتَحٌ، یَنْصُرُ سے مَنَصْرٌ اور مکسور العین سے مکسور العین جیسے: یَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ لیکن چند اسمائے ظروف خلاف قیاس مضموم العین سے مکسور العین بھی آئے ہیں جو تقریباً بارہ ہیں۔

۱- مَنَسِكَ، تَرَبَّانِ، گاہ ۲- مَطْلَعٌ، جائے طلوع، ۳- مَشْرِقٌ، جائے طلوع، ۴- مُسْقِطٌ، گرنے کی جگہ، ۵- مَرْفِقٌ، کہنی رکھنے کی جگہ، ۶- مَسْكِنٌ، رہائش گاہ، ۷- مَسْجِدٌ، مسجد گاہ، ۸- مَسْخَرٌ، سانس نکلنے کی جگہ، ۹- مَغْرِبٌ، جائے غروب، ۱۰- مَحْزُورٌ، بچر خانہ، ۱۱- مَنَبٌ، اگنے کی جگہ، ۱۲- مَسْفَرٌ، مانگ (فرق کرنے کی جگہ) نوٹ: اس اسمائے ظروف کو قیاس کے مطابق مفتوح العین آنا چاہیے تھا لیکن مکسور العین آنا شاذ ہے مگر یاد رہے کہ شاذ کی تین قسمیں ہیں جن میں سے دو مقبول ہیں اور ایک مردود ہے۔ ان کی تفصیل یہ ہے۔

۱- مخالف قانون موافق استعمال (مقبول ہے) جیسے مَسْجِدٌ، مَشْرِقٌ، مَغْرِبٌ۔

۲- اس کا برعکس یعنی موافق قانون مخالف استعمال (مقبول ہے) جیسے مَسْجِدٌ، مَشْرِقٌ، مَغْرِبٌ۔

۳- مخالف قانون و مخالف استعمال (مردود ہے) جیسے مَسْجِدٌ، مَشْرِقٌ، مَغْرِبٌ۔

العین) آتا ہے۔

۴- ثلاثی مزید رباعی مجرد رباعی مزید فیہ کے ابواب سے اپنے باب کے اسم مفعول کے وزن پر آئے گا اور اس کے صرف تین صیغے آتے ہیں۔

صرف کبیر بحث اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

گردان	معنی	صیغہ
مَفْعَلٌ	کرنے کا ایک وقت یا ایک جگہ	صیغہ واحد اسم ظرف ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
مَفْعَلَانِ	کرنے کے دو وقت یا دو جگہیں	صیغہ ثنئیہ.....
مَفَاعِلٌ، مَفْعَلَةٌ	کرنے کے سب وقت یا سب جگہیں	جمع.....

سوالات

- ۱- يَضْرِبُ - يَنْصُرُ - يَفْتَحُ - يَحْسِبُ - يَسْمَعُ اور يَشْرَفُ سے اسم ظرف کی گردانیں کیجئے نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشقیں کریں۔
- ۲- وہ اسمائے ظرف بتائیں جو خلاف قیاس آتے ہیں۔
- ۳- ثلاثی مزید فیہ رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ سے اسم ظرف بنانے کا قاعدہ بیان کریں۔ مَفْعَلَةٌ کا وزن کس لئے آتا ہے؟

اس اسم کو کہتے ہیں جو فعل مضارع سے مشتق ہو اور فاعل سے فعل صادر ہونے کے بعد ذریعے یا واسطہ پر دلالت کرے۔

اسم آلہ کے اوزان: اسم آلہ کی تین قسمیں ہیں، ۱۔ صغریٰ، ۲۔ وسطیٰ، ۳۔ کبریٰ۔

اسم آلہ کے تین وزن ہیں: ۱۔ مِفْعَلٌ ۲۔ مِفْعَلَةٌ ۳۔ مِفْعَالٌ۔

اسم آلہ صغریٰ کا طریقہ: اسم آلہ صغریٰ کو فعل مضارع سے بناتے ہیں اس طرح

کہ علامت مضارع کو حذف کر کے میم مکسور علامت اسم لگاتے ہیں اور عین کلمہ پر

گر پہلے سے فتح نہ ہو تو فتح دیتے ہیں اور آخر میں تنوین ممکن علامت اسم لگا دیتے

ہیں۔ جیسے يَضْرِبُ سے مِضْرَابٌ۔ يَفْعَلُ سے مِفْعَلٌ۔

اسم آلہ وسطیٰ بنانے کا طریقہ:

یہ ہے کہ اسم آلہ صغریٰ کے آخر میں (ة) متحرکہ مع تنوین زیادہ کر دو جیسے

مِضْرَابٌ سے مِضْرَابَةٌ۔ مِفْعَلٌ سے مِفْعَلَةٌ

اسم آلہ کبریٰ کا طریقہ:

کہ اسم آلہ صغریٰ کے آخر (یعنی عین اور لام کلمہ کے درمیان) میں الف

(ا) بڑھا دیں تو اسم آلہ کبریٰ کا صیغہ بن جائے گا جیسے مِضْرَابٌ سے مِضْرَابٌ

مِفْعَلٌ سے مِفْعَالٌ۔

قسم آلہ	گردان	معنی	صیغہ
صغریٰ	مِفْعَلٌ	کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	صیغہ واحد اسم الہ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
	مِفْعَالِنِ	کرنے کے دو چھوٹے آلے	ثنیۃ
	مِفْعَلَيْنِ	کرنے کے دو چھوٹے آلے	
	مِفْعَالِ	کرنے کے سب چھوٹے آلے	جمع
	مِفْعَلِ	تھوڑا کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	واحد صغریٰ مصغر

واحد بحث اسم آلہ وسطی ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ	کرنے کا ایک درمیانی آلہ	مِفْعَلَةٌ	وسطی
صيغة تشبيه اسم آلہ وسطی ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ	کرنے کے دو درمیانی آلے	مِفْعَلَتَانِ	
.....	کرنے کے دو درمیانی آلے	مِفْعَلَتَيْنِ	
..... جمع	کرنے کے سب درمیانی آلے	مِفْعَالٌ	
..... واحد مصغر	تھوڑا کرنے کا ایک درمیانی آلہ	مِفْعَلَةٌ	
صيغة واحد اسم آلہ کبری ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ	کرنے کا ایک بڑا آلہ	مِفْعَالٌ	کبری
..... تشبيه	کرنے کے دو بڑے آلے	مِفْعَالَانِ	
.....	کرنے کے دو بڑے آلے	مِفْعَالَيْنِ	
..... جمع مکسر	کرنے کے سب سے بڑے آلے	مِفْعَالٌ	
..... واحد مصغر	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	مِفْعَالٌ	
..... واحد مصغر	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	مِفْعَالَةٌ	

سوالات

۱- اسم آلہ کی تعریف اوزان قسمیں اور بنانے کا طریقہ بیان کریں۔

۲- درج ذیل افعال مضارع سے اسم آلہ بنا کر اس کی مکمل گردانیں کریں نیز

ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔ يَنْصُرُ - يَفْتَحُ - يَدْخُلُ - يَضْرِبُ -

۳- نیچے دیئے گئے صیغے بتائیں۔

مَسَامِعُ - مِفْتَاحُ - مَنصَرٌ - مَرُوحَةٌ - مَنشَارٌ - مَصَابِيحُ -

فُحْسِيْبٌ - مِعْصَارٌ - مِسْطَرٌ - مِلْعَقَةٌ - مِحْلَمٌ -

۴- عربی میں ترجمہ کریں:

۱- سننے کا ایک چھوٹا آلہ ۲- کھولنے کا ایک درمیانی آلہ ۳- مدد کرنے کے
سب آلات و ذرائع ۴- تھوڑی ضرب لگانے کا ایک درمیانی آلہ ۵- روشنی کرنے
کا ایک بڑا آلہ۔

اسم تفضیل کی تعریف

اس اسم مشتق کو کہتے ہیں جو ایسی ذات پر دلالت کرے جسے کسی کی نسبت معنی
مصدری میں زیادتی حاصل ہو۔

اسم تفضیل بنانے کا طریقہ:

اسم تفضیل کو مضارع معلوم سے بناتے ہیں صیغہ واحد مذکر کا طریقہ یہ ہے کہ

۱۔ اسم تفضیل کا صیغہ واحد مذکر اَفْعَلُ کے وزن پر آتا ہے اور واحد مونث کا فَعْلَى کے وزن پر۔

۲۔ غیر ثلاثی مجرد یعنی ثلاثی مزید فیہ رباعی مجرد مزید فیہ سے اسم تفضیل نہیں آتا لیکن اگر ان سے اسم تفضیل کا معنی ادا
کرنا مقصود ہو تو مصدر منصوب پر لفظ اَشْدُّ یا جو لفظ اس کے قریب المعنی ہو جیسے: اکثر 'اقری' اکمل 'اتم' اور
ازید لگادیے سے اسم تفضیل کا معنی حاصل ہو جاتا ہے اشد اجتناباً من زیادہ زیادہ سے زیادہ پیرہیز کرنے والا
اسی طرح ثلاثی مجرد کے وہ مصادر جن میں رنگ اور عیب کے معنی ہوں ان سے ثلاثی مجرد میں بھی اسم تفضیل نہیں
آتا۔ اگر ان سے اسم تفضیل کا معنی ادا کرنا مقصود ہو تو یہاں وہ اوپر والا قاعدہ ہے کہ مصدر منصوب پر لفظ اشد وغیرہ
بڑھادیجئے جیسے اشد حمرة اور اشد صما نسبتاً زیادہ سرخ اور بگہرا۔

۳۔ ثلاثی مجرد کے جن مصادر میں رنگ اور عیب کے معنی بائیں جائیں ان سے اسم تفضیل نہیں آتا بلکہ اس وزن پر
صفت مشبہ آتا ہے جیسے: اَحْمَرُ (سرخ) اَعْوَرُ (کانا) اَحْوَلُ (بھینگا)

۴۔ اسم تفضیل کے آخر میں غیر منصرف ہونے کی وجہ سے تین نہیں آئے گی اسم تفضیل میں غیر منصرف ہونے کے
دو سبب پائے جاتے ہیں۔ ۱۔ وزن نعل ۲۔ وصف۔

۵۔ اسم تفضیل ہمیشہ اسم فاعل کا معنی دیتا ہے۔ اَضْرَبُ زیادہ مارنے والا لیکن کبھی اسم مفعول کا معنی دیتا ہے جیسے:
اشهر مشہورناشغل مشغول۔

علامت مضارع کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ قطعی مفتوح علامت اسم تفضیل لگا دو (فاء) کو اپنے حال پر چھوڑ دو۔ عین کلمہ پر اگر پہلے سے فتح نہ ہو تو فتح دے دو اور آخر میں علامت اسمیت تنوین تمکن مقدر مان لو تو اسم تفضیل واحد مذکر کا صیغہ بن جائے گا جیسے یَضْرِبُ سے اَضْرَبُ۔

اسم تفضیل کے صیغہ واحد مونث بنانے کا طریقہ

یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر کے (فا) کلمہ کو ضمہ دے دو عین کلمہ کو ساکن کر دو آخر میں الف مقصورہ علامت تانیث لگا دو اور لام کلمہ کو فتح دے دو جیسے یَضْرِبُ سے ضَرْبِی۔

اسم تفضیل اور اسم مبالغہ میں فرق:

ان کے درمیان فرق یہ ہے کہ مبالغہ میں معنی مصدری کی زیادتی فی نفسہ ہوتی ہے کہ وہ اپنی ذات میں معنی مصدری کی زیادتی پر مشتمل ہوتا ہے جبکہ اسم تفضیل میں معنی مصدری کی زیادتی کسی دوسرے کی نسبت سے زیادہ ہوتی ہے، اسم تفضیل کے تین درجات ہیں۔

۱۔ تفضیل نفسی، ۲۔ تفضیل بعض، ۳۔ تفضیل کل۔

صرف کبیر بحث اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ

(افعل التفضیل للمذکر منه)

گروان	معنی	صیغہ
أَفْعَلُ	زیادہ کرنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ
أَفْعَلَانِ	زیادہ کرنے والے دو مرد	ثلاثیہ

..... جمع مذکر سالم	زیادہ کرنے والے سب مرد	أَفْعَلُونَ
.....	أَفَاعِلُ
واحد مذکر مصغر	تھوڑا سا زیادہ کرنے والا ایک مرد	أَفْعِلُ

(گردان والیوں کا منہ)

صیغہ واحد مؤنث بحت اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ	زیادہ کرنے والی ایک عورت	فُعْلَى
صیغہ تشبیہ مؤنث بحت اسم تفضیل ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	فُعْلَيَانِ
جمع مؤنث سالم	زیادہ کرنے والی سب عورتیں	فُعْلَيَاتُ
جمع مؤنث مکسر	فُعْلٌ
واحد مؤنث مصغر	تھوڑا سا زیادہ کرنے والی ایک عورت	فُعْلَى

سوالات

- ۱- ذریعہ ذیل سے اسم تفضیل کی مکمل گردانیں لکھیں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔ اَضْرَبُ - اَنْصَرُ - اَفْتَحُ - اَسْمَعُ - اَحْسَبُ - اَشْرَفُ۔
- ۲- اسم تفضیل کی تعریف اور بنانے کا طریقہ اور شرائط ذکر کریں؟
- ۳- غیر ثلاثی مجرد اور یوں ہی رنگ اور عیب پر دلالت کرنے والے بابوں کے کتنے درجے ہیں یا نہیں؟
- ۴- اسم تفضیل اور اسم مبالغہ میں فرق بیان کریں نیز یہ بتائیں کہ اسم تفضیل کے کتنے درجے ہیں۔
- ۵- ذریعہ ذیل افعال سے اسم تفضیل بنا کر گردانیں کیجئے۔

(۱) يَعْرِفُ - (۲) يَبْلُغُ - (۳) يَخْلُدُ - (۴) يَفْرُطُ - (۵) انْقَصُ -
 (۶) يَكْذِبُ - (۷) يَغْلِبُ - (۸) يَعْدِلُ - (۹) يَرْفَعُ - (۱۰) يَصْرَخُ -
 (۱۱) يَقْرُبُ - (۱۲) يَبْعُدُ - (۱۳) يَعْظُمُ - (۱۴) يَكْثُرُ - (۱۵) يَعْلَمُ -

معانی: (۱) پہچاننا، (۲) پہنچنا، (۳) ہمیشہ رہنا، (۴) تجاوز کرنا، (۵) کم ہونا،
 (۶) جھوٹ بولنا، (۷) غالب آنا، (۸) عدل کرنا، (۹) بلند ہونا، (۱۰) چیخنا،
 (۱۱) قریب ہونا، (۱۲) دور ہونا، (۱۳) زرگ ہونا، کٹی (۱۴) رہنا، (۱۵) جاننا۔
 ۶- صیغے بنائیں۔

أَضَارِبُ - أَفْضَلُ - بُشْرَى - صُغْرَى - كُبْرَى - أَكْبَرُ - حَمْرَاءُ -
 أَصَاغِرُ - قَتِيلَى - أَفْتَحُونَ - عُلَمٌ - أَعْظَمُ - أَحْسَنُ

فعل تعجب کی بحث

تعجب: جس چیز کا سبب مخفی ہو اس کے جاننے سے نفس میں جو کیفیت پیدا
 ہوتی ہے اس کو تعجب کہتے ہیں یہی وجہ ہے کہ سبب کے ظاہر ہونے سے تعجب زائل
 ہو جاتا ہے۔

ضروری باتیں:

۱- فعل تعجب کے دو صیغے مشہور ہیں ۱- مَا أَفْعَلَهُ ۲- أَفْعَلُ بِهِ۔

بنانے کی شرائط:

فعل تعجب کے یہ صیغے بنانے کی دو شرطیں ہیں۔

۱- مصدر تملاتی مجرد ہو ۲- رنگ اور عیب والے معنی سے خالی ہو۔

۲- اگر مصدر تملاتی مزید فیہ یا رباعی ہو تو اسی طرح ایسے مصدر سے جو رنگ اور

عیب کے معنی پر دلالت کرتے ہوں ان سے اظہار تعجب مقصود ہو تو اس کے

طریقے ہیں:

پہلا طریقہ: ما اشد وغیرہ کے بعد مصدر مضاف منصوب ذکر کر دیا جائے جیسے
ثلاثی مزید فیہ کی مثال ما اشد استخر اجہ اس کا ٹکنا کتنا شدید ہے رنگ کے معنی
پردالت کرنے والے مصدر سے فعل تعجب کی مثال ما اشد حمرة زید کی
سرخی کتنی شدید ہے۔

عیب کے معنی پردالت کرنے والے مصدر سے فعل تعجب کی مثال
ما اقبیح عرج زید کا لنگڑا پن کتنا قبیح ہے۔

اور اگر کمزوری پر تعجب کا اظہار مقصود ہو تو کہیں گے ما اضعف استدل لہ
س کا استدلال کتنا کمزور ہے۔

دوسرا طریقہ:

لفظ اشد پر مصدر مضاف ذکر کیا جائے جس پر بائے جارہ داخل ہو

ثلاثی مزید فیہ کی مثال جیسے: اشد یا استخر اج زید

رنگ دینے والے معنی سے مثال اشد بحمرة زید

عیب والے معنی کی مثال اقبیح عرج زید

کمزوری پر تعجب کے اظہار کی مثال اضعف یا استدلالہ

نوٹ: فعل تعجب کی تفصیلی بحث کتب نحو میں ملاحظہ کیجئے۔

صرف کبیر بحث تعجب ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح

گر دان	معنی	صیغہ
ما افعلة	کتنا اچھا کیا اس ایک مرد نے	صیغہ واحد مذکر بعث فعل تعجب
		ثلاثی مجرد صحیح از باب فتح یفتح

.....	یا کس چیز نے اچھا کرنے والا بنا دیا	وَأَفْعَلُهُ بِهِ
صیغہ واحد مذکر بحت فعل تعجب تلاشی مجرد صحیح از باب ففتح يفتح	کتنا اچھا کیا اس ایک مرد نے	فَعَلَّ
.....	وَفَعَلَتْ

سوالات

۱- درج ذیل مصادر سے فعل تعجب بنا کر گردانیں لکھیں، نیز ترجمہ اور صیغوں کی

مشق کریں۔

الضَّرْبُ (مارنا) النَّصْرُ (مدد کرنا) السَّمْعُ (سننا) الْفَتْحُ
(کھولنا) الْحَسْبُ وَالْحِسْبَانُ (گمان کرنا) الْكِرْمُ وَالْكَرَامَةُ (بزرگ ہونا)

صرف کے طلباء اور طالبات کے لیے آسان کتاب

دوم

عالمی

مصنف

علامہ غلام نصیر الدین حسینی

فاضل جامعہ نظامیہ رضویہ مدرس جامعہ نعیمیہ لاہور

شبیر برادرز
زیبہ منشر، ۴۴، انبو بازار لاہور، تلف: 042-37246006

جملہ افعال متصرفہ اور اسمائے مسمکنہ کی حروفِ اصلیہ سے مرکب ہونے کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ ثلاثی، ۲۔ رباعی۔

ثلاثی: اس کلمہ کو کہتے ہیں جس میں تین حروفِ اصلی ہوں جیسے: ضَرْب۔

رباعی: اس کلمہ کو کہتے ہیں جس میں چار حروفِ اصلی ہوں جیسے: دَحْرَج۔

ثلاثی کی دو قسمیں ہیں۔ ۱۔ مجرد، ۲۔ مزید فیہ۔

مجرد: اس کلمہ کو کہتے ہیں جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی

حروف زائد نہ ہو۔

مزید فیہ: اس کلمہ کو کہتے ہیں جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں

کوئی حرف زائد ہو۔

مجرد کی دو قسمیں ہیں: ۱۔ مطرد، ۲۔ شاذ۔

مطرد: جس کا وزن کثرت سے استعمال ہو۔

شاذ: جس کا وزن کم استعمال ہو۔

ثلاثی مجرد کے آٹھ باب ہیں جن میں سے پانچ مطرد اور تین شاذ کے ہیں۔

مُطَرِّدُ كِے پانچ باب

۱۔ نَصَرَ يَنْصُرُ بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ ماضی مفتوح العین مضارع مضموم العین

۲۔ ضَرَبَ يَضْرِبُ بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ ماضی مفتوح العین مضارع مكسور العین

۳۔ سَمِعَ يَسْمَعُ بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ ماضی مكسور العین مضارع مفتوح العین۔

۴۔ فَتَحَ يَفْتَحُ بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین۔

۵۔ كَرَّمَ يَكْرِمُ بروزن فَعَلَ يَفْعَلُ ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین۔

شاذ کے تین باب

- ۱- حَسِبَ يَحْسِبُ بروزون فِعْلٌ يَقَعُلُ ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین۔
- ۲- فَضِلَ يَفْضُلُ بروزن فِعْلٌ يَقَعُلُ ماضی مکسور العین مضارع مضموم العین۔
- ۳- كَادَ يَكَادُ بروزن فِعْلٌ يَقَعُلُ ماضی مکسور العین مضارع مفتوح العین۔

ثلاثی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں

- ۱- ملحق رباعی ۲- غیر ملحق رباعی۔
- غیر ملحق رباعی کی دو قسمیں ہیں۔ ۱- بے ہمزہ وصل ۲- باہمزہ وصل ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل کے نو (۹) باب ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے۔
- ۱- اِفْتَعَالٌ جیسے اجْتَنَابٌ (پرہیز کرنا) ۲- اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِسْتِنْصَارٌ (مدد چاہنا) ۳- اِنْفِعَالٌ جیسے اِنْفِطَارٌ (پھٹنا) ۴- اِفْعَالٌ جیسے اِحْمِرَارٌ (سرخ ہونا) ۵- اِفْعِلَالٌ جیسے اِذْهِمَامٌ (سیاہ ہونا) ۶- اِفْعِيعَالٌ جیسے اِخْشِيشَانٌ (سخت ہونا) ۷- اِفْعِوَالٌ جیسے اِجْلِوَادٌ (اونٹ کا بھاگنا) ۸- اِفَاعِلٌ جیسے اِنْقَالٌ (بھاری ہونا) ۹- اِفْعَلٌ جیسے اِطْهَرٌ (پاک ہونا)

- ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق رباعی بے ہمزہ وصل کے پانچ باب ہیں
- ۱- اِفْعَانٌ جیسے اِكْرَامٌ (عزت کرنا) ۲- تَفْعِيلٌ جیسے تَصْرِيفٌ (پھیرنا) ۳- تَفْعَلٌ جیسے تَقْبَلٌ (قبول کرنا) ۴- مَفَاعَلَةٌ جیسے مَقَابَلَةٌ (مقابلہ کرنا) ۵- تَفَاعَلٌ جیسے تَقَابَلٌ (رو برو ہونا)

رباعی کی دو قسمیں ہیں: ۱- رباعی مجرد ۲- رباعی مزید فیہ
رباعی مجرد کا ایک باب ہے۔ فَعْلَلَةٌ جیسے بَعَثَرَةٌ (بھارنا)

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں: ۱- بے ہمزہ وصل ۲- باہمزہ وصل۔
 رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کا ایک باب ہے تَفَعَّلُ جیسے تَسْرُبُلُ (چادر اوڑھنا)
 رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے دو باب ہیں اور دونوں لازم ہیں۔

۱- اِفْعَلَالُ جیسے اِبْرِنَشَاقُ (خوش ہونا) اِفْعَلَالُ جیسے اِقْشَعْرَارُ (رونگے

کھرے ہونا)

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے سات باب ہیں:

۱- فَعَلَلَةُ (تکرار لام) جیسے جَلْبَبَةُ

۲- فَعْنَلَةُ (عین اور لام کے درمیان نون کی زیادتی سے) جیسے قَلْنَسَةُ

(کلاہ پہننا)

۳- فَوَعَلَةُ (فا اور عین کے درمیان واو کی زیادتی سے) جیسے جَوْرَبَةُ

(جراب پہننا)

۴- فَعَوَلَةُ (عین اور لام کے درمیان واو کی زیادتی ہے) جیسے سَرَوَكَةُ

۵- فَيَعَلَةُ (فا اور عین کے درمیان یاء کی زیادتی سے) جیسے خَيْعَلَةُ (بغیر

آستین والی قمیض پہننا)

۶- فَعَيْلَةُ (عین اور لام کے درمیان (یا کی زیادتی سے) جیسے شَرَيْفَةُ

(کھیتی کے بڑھے ہوئے پتے کاٹنا)

۷- فَعَلَاةُ (لام کے بعد الف) (جو کہ ی سے بدلا ہے کی زیادتی سے) جیسے قَلْسَاةُ

نوٹ: قَلْسَاةُ اصل میں قَلْسِيَةٌ تھا "ی" متحرک ماقبل مفتوح (ی) کو

الف سے بدلاتو قَلْسَاةُ بن گیا۔

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید کی بھی دو قسمیں ہیں:

۱- ملحق بہ كَلْبِ خَوْرَجٍ ۲- ملحق بہ اِحْوَانِ جَمٍّ

ملحق بہ تدرج کے آٹھ باب ہیں

- ۱- تَفَعَّلٌ (فا سے پہلے تا زائد اور لام کی تکرار) جیسے تَجَلَّبٌ (چادر اوڑھنا)
- ۲- تَفَعَّلٌ (فاء سے پہلے تا عین اور لام کے درمیان نون) جیسے تَقَلَّسٌ (ٹوپی پہننا)
- ۳- تَمَفَّعٌ (فاء سے پہلے تا اور م کی زیادتی سے) جیسے تَمَسَّكُنْ (مسکین ہونا)
- ۴- تَفَعَّلَةٌ (فاء سے پہلے اور لام کے بعد (تا) کی زیادتی) جیسے تَعَفَّرَةٌ (عفریت یعنی خبیث ہونا)

۵- تَفَوَّعٌ (فا سے پہلے تا عین اور لام کے درمیان واؤ کی زیادتی) جیسے تَجَوَّزُبٌ (ازار پہننا)

۶- تَفَعَّوُلٌ (فا سے پہلے تا عین اور لام کے درمیان واؤ کی زیادتی) جیسے تَسَرَّوُلٌ (ازار پہننا)

۷- تَفَيْعٌ (فا سے پہلے تا فا اور عین کے درمیان یاء کی زیادتی) جیسے تَخَيْعٌ (بے آستین قمیص پہننا)

۸- تَفَفَّلٌ (فا سے پہلے تا اور لام کے بعد (ی) کی زیادتی کے ساتھ) جیسے تَقَلَّسٌ، یہ اصل میں تَقَلَّسِي تھا، لام کے ضمہ کو (ی) کی موافقت کیلئے کسرہ سے بدل دیا اور (ی) پر ضمہ دشوار سمجھ کر گرا دیا پس (ی) اور تنوین کے درمیان التقائے ساکنین ہوا (ی) گر گئی باقی تَقَلَّسِ رہ گیا۔

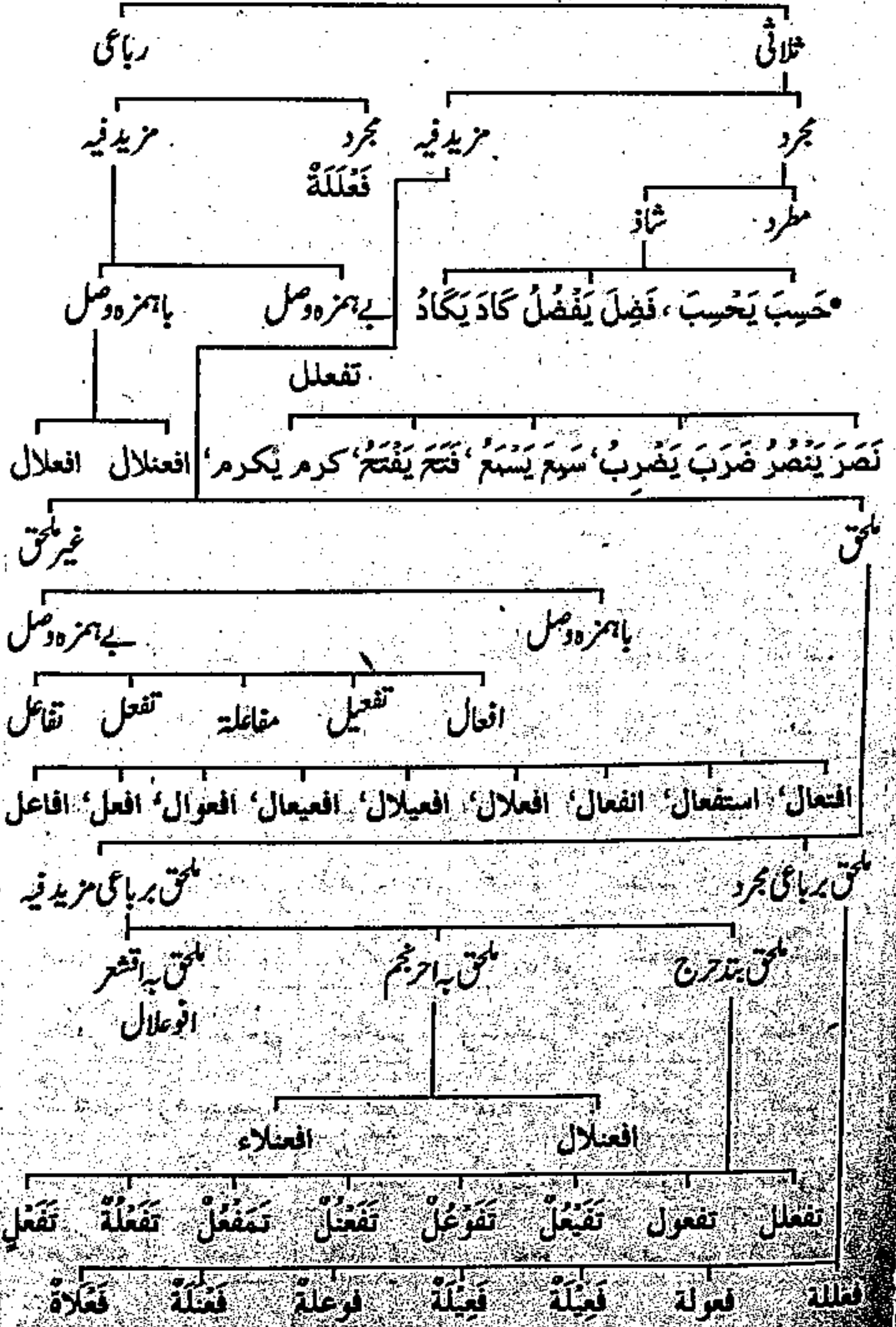
ملحق بہ اِخْرَاجِ نَجْمِ کے دو باب ہیں

- ۱- اِفْعِنَالٌ (فا سے پہلے ہمزہ کی زیادتی، عین کے بعد نون اور تکرار لام کے ساتھ) جیسے اِفْعِنَسَانٌ (بہت کبڑا ہونا)

۲- اَفْعِنَاءٌ (فاسے پہلے ہمزہ وصل عین اور لام کے درمیان نون اور لام کے بعد (ی) کی زیادتی کے ساتھ۔

خلاصہ: تفصیل مذکور کے مطابق ابواب کی کل تعداد چوالیس ہے یعنی ثلاثی مجرد مطرد کے پانچ اور شاذ کے تین؛ ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل کے نو اور بے ہمزہ وصل کے پانچ؛ ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے سات؛ ملحق بتدحرج کے آٹھ؛ ملحق بہ احرونجم کے دو؛ ملحق بہ اقصعرا کا ایک؛ رباعی مجرد کا ایک؛ رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کا ایک اور باہمزہ وصل کے دو ابواب ہیں۔

نقشہ ابواب



ثلاثی مجرد کے آٹھ ابواب کا تفصیلی بیان

۱۔ مطرود کے پانچ ابواب

باب اول

نَصَرَ يَنْصُرُ بِرُوزْنِ فَعَلٍ يَفْعُلُ ماضی کے عین کلمہ پرزبر اور مضارع کے

عین کلمہ پر پیش

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَعَلٍ يَفْعُلُ

جیسے نَصَرَ يَنْصُرُ (مدکرنا)

نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَصْرًا	فَهُوَ نَاصِرٌ	وَنَصِيرٌ	وَنَصِرٌ
يُنْصِرُ	نَصْرًا	فَذَاكَ	مَنْصُورٌ	لَمْ يَنْصُرْ	لَمْ يَنْصُرْ
لَا يَنْصُرُ	لَا يَنْصُرُ	لَنْ يَنْصُرَ	لَنْ يَنْصُرَ	الامر منه	أَنْصُرُ
لَتَنْصُرَ	لَيَنْصُرَ	لَيَنْصُرَ	وَالنهي عنه	لَا تَنْصُرْ	لَا تَنْصُرْ
لَا يَنْصُرُ	لَا يَنْصُرُ	الظرف منه	مَنْصُرٌ	مَنْصِرَانِ	مَنْصِرٌ
وَمُنْصِرٌ	وَالآله منه	مِنْصِرٌ	مِنْصِرَانِ	مَنْصِرٌ	وَمُنْصِرٌ
مِنْصِرَةٌ	مِنْصِرَتَانِ	مَنْصِرٌ	وَمُنْصِرَةٌ	مِنْصِرَانِ	مَنْصِرٌ
وَمُنْصِرَةٌ	وَمُنْصِرَةٌ	وَأسم التفصيل	للمذكور منه	أَنْصِرُ	أَنْصِرَانِ
أَنْصِرُونَ	أَنْصِرٌ	وَأَنْصِرٌ	وَأَلْمُوتُ مِنْهُ	نُصِرِي	نُصِرِيَانِ
نُصِرِيَاتٌ	نُصِرٌ	نُصِرِي	وَالفعل	السَّجْب منه	مَا أَنْصِرُهُ
وَأَنْصِرِيهِ	وَنُصِرٌ	نُصِرْتُ			

درج ذیل سے صرف صغیر..... پڑھے اور لکھ کر مشق کریں

- ۱- طَلَبَ يَطْلُبُ طَلَبًا (ڈھونڈنا) ۲- دَخَلَ يَدْخُلُ دُخُولًا (اندرا آنا)
داخل ہونا) ۳- قَتَلَ يَقْتُلُ قِتْلًا (قتل کرنا مارنا) ۴- دَرَسَ يَدْرُسُ
دَرَسًا (پڑھنا)

باب دوم ضَرْبٌ يَضْرِبُ

(ماضی کے عین کلمہ پرزبر اور مضارع کے زیر ہے)

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرْبٌ يَضْرِبُ بروزن فعلٌ يَقْعِلُ جیسے

الضَرْبُ (مارنا)

ضَرْبٌ	يَضْرِبُ	ضَرْبًا	فَهُوَ ضَارِبٌ	وَضْرِبٌ	يَضْرِبُ
ضَرْبًا	فَذَٰكَ	مَضْرُوبٌ	لَمْ يَضْرِبْ	لَمْ يَضْرِبْ	لَا يَضْرِبُ
لَا يَضْرِبُ	لَنْ يَضْرِبَ	لَنْ يَضْرِبَ	الامر منه	اَضْرِبْ	لَتَضْرِبْ
لِيَضْرِبَ	لِيَضْرِبَ	وَالنهي عنه	لَا تَضْرِبْ	لَا تَضْرِبْ	لَا تَضْرِبْ
لَا يَضْرِبُ	الطرف منه	مَضْرِبٌ	مَضْرِبَانِ	مَضَارِبٌ	وَمُضَيَّرٌ
وَالآلة منه	مَضْرِبٌ	مَضْرِبَانِ	مَضَارِبٌ	وَمُضَيَّرٌ	مِضْرِبَةٌ
مَضْرِبَتَانِ	مَضَارِبٌ	وَمُضَيَّرَةٌ	مِضْرَابٌ	مِضْرَابَانِ	مِضْرَابٌ
مُضَيَّرٌ	وَمُضَيَّرَةٌ	العمل الضليل	للمذکر منه	اَضْرِبْ	اَضْرِبَانِ
اَضْرِبُونَ	اَضْرِبٌ	اَضْرِبٌ	وَالْمؤنث منه	ضَرْبِي	ضَرْبِيَانِ
ضَرْبِيَاتٌ	ضَرْبٌ	ضَرْبِي	والفعل العجب منه	مَا اَضْرِبُهُ	وَاَضْرِبْ بِهِ
		وَضَرْبٌ	يَا ضَرْبُ		

درج ذیل سے صرف صغیر کی مشق کریں۔

۱- غَسَلَ يَغْسِلُ غَسْلًا وَهُوَ ۲- غَلَبَ يَغْلِبُ غَلْبًا غَلْبُهُ هَوْنًا ۳- ظَلَمَ يَظْلِمُ ظُلْمًا ظَلَمَ كَرْنَا ۴- فَصَلَ يَفْصِلُ فَصْلًا جَدًا كَرْنَا۔

باب سوم سَمِعَ يَسْمَعُ بِرُوزْنِ فِعْلٍ يَقَعْلُ

(ماضی کے عین کے نیچے زیاور مضارع کے عین کلمہ پر زبر)

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب سَمِعَ يَسْمَعُ بِرُوزْنِ فِعْلٍ يَقَعْلُ جیسے

السَّمْعُ السَّمَاعُ (سنا)

سَمِعَ	يَسْمَعُ	سَمِعًا	فَهُوَ سَامِعٌ	سَمِعٌ	وَسَمِعَ
يُسْمَعُ	سَمِعًا	فَذَاكَ	مَسْمُوعٌ	لَمْ يَسْمَعْ	لَمْ يُسْمَعْ
لَا يَسْمَعُ	لَا يُسْمَعُ	لَنْ يَسْمَعَ	لَنْ يُسْمَعَ	الامر منه	إِسْمَعُ
لِئَسْمَعُ	لِيَسْمَعَ	لِيُسْمَعَ	والنهي عنه	لَا تَسْمَعُ	لَا تُسْمَعُ
لَا يَسْمَعُ	لَا يُسْمَعُ	الطرف منه	مَسْمَعٌ	مَسْمَعَانِ	مَسَامِعُ
وَمُسْمِعٌ	مِسْمَعَةٌ	مِسْمَعَتَانِ	مَسَامِعُ	وَمُسْمِيعَةٌ	مِسْمَاعٌ
مِسْمَاعَانِ	مَسَامِيعُ	وَمُسْمِيعٌ	وَمُسْمِيعَةٌ	اسم التفضيل	للمذكر منه
أَسْمَعُ	أَسْمَعَانِ	أَسْمَعُونَ	أَسَامِعُ	وَأُسْمِيعُ	والمؤنث منه
سُمْعَى	سُمْعَيَانِ	سُمْعِيَاتٌ	سُمْعٌ	وَسُمْعِيٌّ	واقبل الصواب منه
مَا أَسْمَعُهُ	وَأَسْمَعُ بِهِ	وَسَمِعْتُ	وَسَمِعْتُ		

درج ذیل سے صرف صغیر اور صرف کبیر کی زبانی اور لکھ کر مشتق کریں۔

۱- عَلِمَ يَعْلَمُ عَلْمًا جَانًا ۲- فَهِمَ يَقْفَهُمُ فَهْمًا بَحْمًا ۳- حَفِظَ يَحْفَظُ

حِفْظًا يَأْكُرْنَا ۴- شَهِدَ يَشْهَدُ شَهَادَةً كَوَائِدًا حَاضِرًا هَوْنًا ۵- حَمِدَ

يَحْمَدُ حَمْدًا تَعْرِيفًا كَرْنَا ۶- جَهِلَ يَجْهَلُ جَهْلًا نَادَانًا هَوْنًا۔

باب چہارم فَتَحَ يَفْتَحُ بَرُوزَنَ فَعَلَ يَفْعَلُ

ماضی اور مضارع دونوں کے عین کلمہ پر زبر ہے۔

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ بَرُوزَنَ

فَعَلَ يَفْعَلُ جِيسے الْفَتْحُ (کھولنا)

فَتَحَ	يَفْتَحُ	فَتَحَا	فَهُوَ فَاتِحٌ	وَفُتِحَ	يُفْتَحُ
فَتَحَا	فَذَاكَ	مَفْتُوحٌ	لَمْ يَفْتَحْ	لَمْ يَفْتَحْ	لَا يَفْتَحُ
لَا يَفْتَحُ	لَنْ يَفْتَحَ	لَنْ يَفْتَحَ	الامر منه	اِفْتَحْ	لِتُفْتَحَ
لِيَفْتَحَ	لِيُفْتَحَ	لَا تَفْتَحْ	لَا تُفْتَحْ	لَا يَفْتَحْ	لَا يُفْتَحْ
الظرف منه	مَفْتَحٌ	مَفْتَحَانِ	مَفَاتِحُ	وَمُفْتِحٌ	وَالْاِلهُ مِنْهُ
مِفْتَحٌ	مِفْتَحَانِ	مَفَاتِحُ	وَمُفْتِحٌ	مِفْتَحَةٌ	مِفْتَحَاتَانِ
وَمَفَاتِحُ	مُفْتِحَةٌ	مِفْتَا حَانِ	مِفَاتِحُ	مَفَاتِحُ	مُفْتِحِيحٌ
مُفْتِحَةٌ	اسم التفضيل	للمذكر منه	اَفْتَحْ	اَفْتَحَانِ	اَفْتَحُونَ
اَفَاتِحُ	وَأَفْتِحُ	وَالْمَوْتُ مِنْهُ	فُتِحِي	فُتِحِيَانِ	فُتِحِيَاتٌ
فُتِحُ	فُتِحِي	وَالفعل الصغیر منه	مَا أَفْتَحَهُ	أَفْتَحْ بِهِ	فُتِحْ
			وَفُتِحَتْ		

درج ذیل سے صغیر اور کبیر کی گردانیں پڑھیں، نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق

کریں۔

مَنْعَ يَمْنَعُ مَنْعًا (عطا کرنا) مَنْعَ يَمْنَعُ (روکنا، منع کرنا) قَطَعَ يَقْطَعُ
 قَطْعًا (کاٹنا) ذَهَبَ يَذْهَبُ ذَهَابًا (جانا) جَرَحَ يَجْرَحُ جَرْحًا (زخمی کرنا)
 رَفَعَ يَرْفَعُ رَفْعًا (اٹھانا) مَدَحَ يَمْدَحُ مَدْحًا (تعریف کرنا)

باب پنجم گرم یگرم بروزن فعل یفعل

(ماضی اور مضارع دونوں کے عین کلمہ پر پیش ہے)
 صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب گرم یگرم بروزن
 فَعْلَ يَفْعُلُ جِيسَ الْكِرْمِ وَالْكَرَامَةِ (بزرگ)

وَكْرِمَ بِهِ يَكْرِمُ بِهِ	فَهُوَ كَرِيمٌ	وَكِرَامَةٌ	كَرَمًا	يَكْرُمُ	كْرُمٌ
لَمْ يَكْرَمْ بِهِ	لَمْ يَكْرُمْ	مَكْرُومٌ بِهِ	فَذَاكَ	وَكِرَامَةٌ	كَرَمًا
اَكْرَمُ	الامر منه	لَنْ يَكْرُمَ بِهِ	لَنْ يَكْرُمَ	لَا يَكْرُمُ بِهِ	لَا يَكْرُمُ
لَا تُكْرِمُ بِكَ	لَا تُكْرِمُ	وَالنهي عنه	لِيَكْرُمَ بِهِ	لِيَكْرُمَ	لِتُكْرِمَ بِكَ
مَكَارِمٌ	مَكْرَمَانِ	مَكْرَمٌ	الظرف منه	لَا يَكْرُمُ بِهِ	لَا يَكْرُمُ
مُكْرِمٌ	مَكَارِمٌ	مِكْرَمَانِ	مِكْرَمٌ	وَالآلة منه	وَمُكْرِمٌ
مِكْرَامَانِ	مِكْرَامٌ	مُكْرِمَةٌ	مَكَارِمٌ	مِكْرَمَتَانِ	مِكْرِمَةٌ
اَكْرَمُ	للملء مكر منه	الفعل التفضيل	مُكْرِمَةٌ	مُكْرِمِيْمٌ	مَكَارِمِيْمٌ
كُرْمِيَانِ	كُرْمِيٌ	والمؤنث منه	وَأَكْرِمُ بِهِ	اَكْرَامٌ	اَكْرَمَانِ اَكْرَمُوْنَ
وَأَكْرَمُ بِهِ	مَا اَكْرَمَهُ	فعل التعجب منه	كُرْمِيْمِيٌ	كْرُمٌ	كُرْمِيَاتٌ
		كُرْمَتٌ	وَكْرَمٌ		

درج ذیل سے صغیر اور کبیر کی گردانیں اور صیغوں کی مشق کریں؟

- ۱- شَرَفٌ يَشْرُفُ شَرْفًا وَشَرَافَةً - بزرگ ہونا ۲- قَرِيبٌ يَقْرُبُ قُرْبًا - قریب ہونا ۳- بَعْدَ يَبْعُدُ بَعْدًا - دور ہونا ۴- كَثُرَ يَكْثُرُ كَثْرَةً - زیادہ ہونا ۵- اَلْحُمْرَةُ - سرخ ہونا ۶- صَعْبٌ يَصْعَبُ صَعُوبَةً - کبیر یگبیر

کِبْرًا بڑا ہونا ۸- اَلْحُسْنُ اچھا خوبصورت ہونا ۹- اَلْفَتْحُ بدصورت ہونا
۱۰- اَلْسَهْلُ آسان ہونا۔

شاذ کے تین ابواب ہیں:

باب اوّل: حَسِبَ يَحْسِبُ بروزن فِعْلٌ يَفْعَلُ

ماضی اور مضارع دونوں کے عین کلمہ کے نیچے زیر ہے

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب حَسِبَ يَحْسِبُ بروزن فِعْلٌ يَفْعَلُ

جیسے اَلْحَسْبُ وَالْحِسْبَانُ (گمان کرنا)

حَسِبَ	يَحْسِبُ	حَسَبًا	وَحِسْبَانًا	فَهْر حَاسِبٌ	وَحَسِبٌ
يُحْسِبُ	حَسِبًا	وَحِسْبَانًا	فَلْذَاكَ	مَحْسُوبٌ	لَمْ يَحْسِبْ
لَمْ يَحْسِبْ	لَا يَحْسِبُ	لَا يُحْسِبُ	لَنْ يَحْسِبَ	لَنْ يُحْسِبَ	الامر منه
اِحْسِبْ	لِتُحْسِبْ	لِيَحْسِبَ	لِيُحْسِبَ	وَالنهي عنه	لَا تَحْسِبْ
لَا تُحْسِبْ	لَا يَحْسِبُ	لَا يُحْسِبُ	الظرف منه	مَحْسِبٌ	مَحْسِبَانٌ
وَمُحْسِبٌ	مُحْسِبٌ	وَلَاله منه	مِحْسِبٌ	مِحْسِبَانٌ	مُحَاسِبٌ
وَمُحْسِبٌ	مِحْسِبَةٌ	مِحْسِبَانٌ	مِحَاسِبٌ	مُحْسِبَةٌ	مِحْسَابٌ
مِحْسَابَانٌ	مِحَاسِبٌ	مُحْسِبِيٌّ	وَمُحْسِبِيَّةٌ	الفعل التفضيل	للمذكر منه
اِحْسَبْ	اِحْسِبَانٌ	اِحْسَبُونَ	اِحْسِبْ	وَاِحْسِبِيٌّ	والمؤنث منه
حُسْبِيٌّ	حُسْبَانٌ	حُسْبَاكُ	حُسْبٌ	حُسْبِيٌّ	والفعل التمجيد منه
	مَا اِحْسَبُهُ	وَاِحْسَبْ بِهِ	حَسِبٌ	حَسِبْتُ	

باب دوم: فِضْلٌ يَفْضُلُ بِرُوزْنِ فِعْلٍ يَفْعُلُ

(ماضی کے عین پر کسرہ مضارع کے عین کلمہ پر ضمہ ہے)

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فِعْلٍ يَفْعُلُ جیسے الفِضْلُ بڑھنا

فِضْلٌ	يَفْضُلُ	فَضْلًا	فَهُوَ فَاضِلٌ	وَفُضِّلَ	يُفَضَّلُ
فَضْلًا	فَذَاكَ	مَفْضُولٌ	لَمْ يَفْضُلْ	لَمْ يَفْضَلْ	لَا يَفْضُلُ
لَا يَفْضُلُ	لَنْ يَفْضُلَ	لَنْ يَفْضَلَ	الامر منه	أَفْضَلُ	لِتَفْضَلَ
لِيَفْضَلَ	لِيَفْضَلَ	وَالنهي عنه	لَا تَفْضُلْ	لَا تَفْضَلْ	لَا يَفْضُلُ
لَا يَفْضُلُ	الظرف منه	مَفْضَلٌ	مَفْضَلَانِ	مَقَاضِلٌ	مُقِضِلٌ
وَالآلة منه	مِفْضَلٌ	مِفْضَلَانِ	مَقَاضِلٌ	مُقِضِلٌ	مِفْضَلَةٌ
مِفْضَلَتَانِ	مَقَاضِلٌ	مِفْضَلَةٌ	مِقْضَالٌ	مِفْضَالَانِ	مَقَاضِيلٌ
مُقِضِلٌ	مُقِضِلَةٌ	افعل التفضيل	للمذكر منه	أَفْضَلُ	أَفْضَلَانِ
أَفْضَلُونَ	أَفْضَلٌ	والمؤنث منه	فُضِّلِي	فُضِّلِي	فُضِّلِيَانِ
فُضِّلِيَاتٌ	فُضِّلٌ	والفعل المنجب منه	فُضِّلِي	مَا أَفْضَلُهُ	وَأَفْضَلُ بِهِ
		وَقَضَلْتُ	فُضِّلٌ		

ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کا تفصیلی بیان

باب افعال: ثلاثی مزید فیہ باہمز وصل کا پہلا باب افعال ہے

علامت: باب افعال میں دو حرف زائد ہوتے ہیں۔ فاء سے پہلے ہمزہ فاء

اور عین کے درمیان (ت) زائدہ اس باب کی علامت ہے۔

بنانے کا طریقہ: ثلاثی مجرد کے شروع میں ہمزہ وصل لگانے سے اور فاء کو

ساکن کرنے اور فاء کلمہ کے بعد (ت) داخل کرنے سے بنتا ہے مثلاً فَعَلَ سے
اِفْعَلَ جَنْبَ سے اجْتَنَبَ ۔

ضروری باتیں

- ۱- باب افتعال کے فعل امر میں کلمہ مکسور ہوتا ہے۔
- ۲- یہ باب اکثر لازم آتا ہے۔
- ۳- ماضی معلوم اور مضارع مجہول میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے اور اس کے
برعکس ماضی مجہول اور مضارع معلوم میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔
- ۴- فاء کلمہ کے بعد جو (ت) داخل کی جاتی ہے اس میں بہت سی تبدیلیاں
ہوتی ہیں جن کا بیان انشاء اللہ آگے آرہا ہے۔

ہمزہ زائد کی قسمیں

جو ہمزہ زائد کسی کلمہ کے شروع میں واقع ہو اس کی دو قسمیں ہیں۔

۱- ہمزہ وصلی۔ ۲- ہمزہ قطعی۔

ہمزہ وصلی کا حکم: ہمزہ وصلی اگر درمیان کلام میں واقع ہو تو اسے گرانا واجب
ہوتا ہے۔ لکھنے میں باقی رہے گا اور پڑھنے میں نہیں آئے گا اسی طرح ہمزہ وصلی کا
بعد اگر متحرک ہو جائے تو اسے اکثر طور پر قرأت اور کتابت دونوں حالتوں میں گرانا
واجب ہے۔

ہمزہ قطعی کا حکم: یہ ہے کہ وہ درمیان کلام میں آجائے تو ساقط نہیں ہوتا اسی
طرح اپنے ما بعد کے متحرک ہونے کی صورت میں بھی ساقط نہیں ہوتا۔

ہمزہ قطعی کی نو قسمیں ہیں

- ۱- باب افعال کا ہمزہ جیسے اَکْرَمَ ۲- واحد متکلم کا ہمزہ جیسے اَضْرَبُ
 ۳- اسم تفضیل کا ہمزہ جیسے اَفْضَلُ ۴- جمع کا ہمزہ جیسے اَقْوَالُ ۵- اعلام کا ہمزہ
 جیسے اِسْمَاعِیلُ ۶- بنی کا ہمزہ جیسے اِصْبَعُ ۷- فعل تعجب کا ہمزہ جیسے مَا اَضْرَبَهُ
 ۸- استفہام کا ہمزہ اَنْذَرْتَهُمْ اَکْفَرْتَ ۹- نداء کا ہمزہ جیسے اَعْبَدَ اللّٰهَ

شعر ہمزے قطعی نو پچھانی ہو رہی تھی

استفہام نداء تکلم افعال پتے اصلی

فعل تعجب جمع تے فعل آکھے شاہ ولایت

اعلام دے آکھ سناے رب کیتی پدایت

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال جیسے الاجتناب

(پرہیز کرنا)

اِجْتَنَبَ	يَجْتَنِبُ	اجْتِنَابًا	فَهُوَ مُجْتَنِبٌ	وَأُجْتَنَبُ	يُجْتَنَبُ
اجْتِنَابًا	فذاك	مُجْتَنِبٌ	لَمْ يَجْتَنِبْ	لَمْ يَجْتَنِبْ	لَا يَجْتَنِبُ
لَا يَجْتَنِبُ	لَنْ يَجْتَنِبَ	لَنْ يَجْتَنِبَ	الامر منه	اجْتَنِبْ	لِتُجْتَنَبَ
لِيَجْتَنِبَ	لِيُجْتَنَبَ	والنهي عنه	لَا تَجْتَنِبْ	لَا تَجْتَنِبْ	لَا يَجْتَنِبُ
لَا يَجْتَنِبُ	الظرف منه	مُجْتَنِبٌ	مُجْتَنِبَانِ	مُجْتَنِبَاتٌ	

باب استفعال

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل کا دوسرا باب (باب استفعال) ہے۔

علامت: اس باب میں تین حروف زائد ہوتے ہیں (ا، س، ت) اور تینوں فاء کلمہ سے پہلے آتے ہیں۔

ضروری باتیں

۱- باب استفعال کی ماضی مجہول، مضارع معلوم، امر نہی مکسور العین آتے ہیں۔
جیسے اسْتَغْفِرُ، يَسْتَغْفِرُ، بر وزن اسْتَفْعَلَ، يَسْتَفْعِلُ صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب اسْتَفْعَلَ جیسے اسْتِنَصَرَ (مد طلب کرنا)

اسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اسْتِنَصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ

وَاسْتُنْصِرَ يَسْتُنْصِرُ اسْتِنْصَارًا فَذَاكَ مُسْتَنْصِرٌ لَمْ

يَسْتَنْصِرْ لَمْ يَسْتَنْصِرْ لَا يَسْتَنْصِرُ لَا يَسْتَنْصِرُ لَنْ يَسْتَنْصِرَ لَنْ

يَسْتَنْصِرَ الْأَمْرُ مِنْهُ اسْتَنْصِرُ لِيَسْتَنْصِرَ لِيَسْتَنْصِرَ

وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَنْصِرُ لَا تُسْتَنْصِرُ لَا يَسْتَنْصِرُ لَا يُسْتَنْصِرُ

الظرف مِنْهُ مُسْتَنْصِرٌ مُسْتَنْصِرَانِ مُسْتَنْصِرَاتٌ :

درج ذیل سے صغیر اور کبیر کی گردائیں کریں نیز

ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں

۱- اسْتَغْفِرُ يَسْتَغْفِرُ اسْتِغْفَارًا بخشش مانگنا۔ ۲- اسْتَفْسِرُ يَسْتَفْسِرُ

اسْتِفْسَارًا پوچھنا۔ ۳- اسْتَنْفِرُ يَسْتَنْفِرُ اسْتِنْفَارًا بھاگنا، بھگانا

۴- اسْتَخْلَفُ يَسْتَخْلِفُ اسْتِخْلَافًا خلیفہ بنانا، اسْتَمْتَعَ يَسْتَمْتَعُ

اسْتِمْتَاعًا نفع اٹھانا کسی شخص یا کسی چیز سے نفع حاصل کرنا۔

سوالات

- ۱- اسْتِخْرَاجُ (نکالنا) سے ماضی استمراری کی گردان کریں۔
- ۲- اسْتِكْمَالُ (پورا کرنا) سے تمام ماضیوں اور امر حاضر معلوم کی صرف کبیر کریں؟
- ۳- اسْتِفْهَامُ (سمجھنا) سے اسم فاعل اور اسم مفعول کی گردانیں کیجئے؟
- ۴- صیغے بتائیں: ۱- اسْتَغْفَرْتُ، ۲- لَنْ يَسْتَخْلِفَ، ۳- لَا يَسْتَحْقِرَنَّ، ۴- مُسْتَبَعِدٌ، ۵- اسْتَغْفِرُ۔

باب سوم اِنْفَعَالُ

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل کا تیسرا باب (باب انفعال) ہے۔
علامت: اس باب میں دو حروف زائد ہوتے ہیں۔ (اُن) اور دونوں فاء کلمہ سے پہلے ہوتے ہیں۔

ضروری باتیں

- ۱- اس باب کی ماضی مجہول مضارع معلوم امر نہی مکسور العین آتے ہیں۔
- ۲- ماضی معلوم مضارع مجہول مفتوح العین ہوتے ہیں۔
- ۳- یہ باب ہمیشہ لازم استعمال ہوتا ہے۔
- ۴- جس مصدر کا فاء کلمہ نون ہوگا وہ باب انفعال سے نہیں آئے گا لہذا ایسے مصدر کو باب انفعال میں لا کر استعمال کرنا چاہیے جیسے اِنْتَكَسَ (سرنگوں ہونا)۔
- صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب انفعال جیسے اِنْفِطَارُ (پھٹنا)

اِنْفَطَرَ	يَنْفِطِرُ	اِنْفِطَارًا	فَهُوَ مُنْفِطِرٌ	وَأَنْفِطِرُ	يَنْفَطِرُ
------------	------------	--------------	-------------------	--------------	------------

انْفِطَارًا	فِذَاكَ	مُنْفَطِرٌ	لَمْ يَنْفَطِرْ	لَمْ يَنْفَطِرْ	لَا يَنْفَطِرُ
لَا يَنْفَطِرُ	لَنْ يَنْفَطِرَ	لَنْ يَنْفَطِرَ	الامر منه	انْفَطِرْ	لِتَنْفَطِرْ
لِيَنْفَطِرَ	لِيَنْفَطِرَ	النهي منه	لَا تَنْفَطِرْ	لَا تَنْفَطِرْ	لَا يَنْفَطِرُ
	لَا يَنْفَطِرُ	الظرف منه	مُنْفَطِرٌ	مُنْفَطِرَانِ	
		مُنْفَطِرَاتٌ			

درج ذیل سے صرف صغیر اور کبیر کی زبانی اور تحریری مشق کریں

۱- انصَرَفَ يَنْصَرِفُ انْصِرَافًا (پھرنا)

۲- انْقَلَبَ يَنْقَلِبُ انْقِلَابًا (بدلنا)

۳- انشَعَبَ يَنْشَعِبُ انْشِعَابًا (شاخ در شاخ ہونا)

۴- انشَرَحَ يَنْشَرِحُ انْشِرَاحًا (کھلنا)

۵- انفصلَ يَنْفَصِلُ انفصَالًا (جدا ہونا)

۶- انْحَرَفَ يَنْحَرِفُ انْحِرَافًا (پھر جانا)

۷- انْهَدَمَ يَنْهَدِمُ انْهِدَامًا (گرنا)

۸- انْطَلَقَ يَنْطَلِقُ انْطِلَاقًا (چلنا)

صیغے بتائیں؟

۱- فَاانْفَجَرَتْ، ۲- لَنْ يَنْكَسِفَ، ۳- انْفَطَرَتْ، ۴- مُنْعَكِسٌ

باب چہارم افعال

مثلاً مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل کا چوتھا باب (باب افعال) ہے۔

علامت: اس باب میں دو حروف زائد ہوتے ہیں۔ فاعل کلمہ سے پہلے ہمزہ اور

لام کی تکرار۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال جیسے اَلْاِحْمِرَارُ

(سرخ ہونا)

اِحْمَرًا	يَحْمَرُ	اِحْمِرَارًا	فَهُوَ مُحْمَرٌ	اِحْمَرًا	يَحْمَرُ
اِحْمِرَارًا	فِذَاكَ	مُحْمَرٌ	لَمْ يَحْمَرْ	لَمْ يَحْمَرِ	لَمْ يَحْمَرِ
لَمْ يَحْمَرْ	لَمْ يَحْمَرِ	لَمْ يَحْمَرِ	لَا يَحْمَرُ	لَا يَحْمَرُ	لَنْ يَحْمَرَ
لَنْ يَحْمَرَ	الامر منه	اِحْمَرًا	اِحْمَرِ	اِحْمِرَارًا	لِيُحْمَرَ
لِيُحْمَرَ	لِيُحْمَرَ	لِيُحْمَرِ	لِيُحْمَرَ	لِيُحْمَرَ	لِيُحْمَرَ
والنهي عنه	لَا تَحْمَرُ	لَا تَحْمَرِ	لَا تَحْمَرِ	لَا تَحْمَرِ	لَا تَحْمَرِ
لَا تَحْمَرِ	لَا يَحْمَرُ	لَا يَحْمَرِ	لَا يَحْمَرِ	لَا يَحْمَرِ	لَا يَحْمَرِ
لَا يَحْمَرِ	الظرف منه	مُحْمَرٌ	مُحْمَرَانِ	مُحْمَرَاتٍ	

نوٹ: اس باب میں ادغام کے بعد اگر دوسرے حرف پر وقف امر یا کسی جازم کی وجہ سے سکون آجائے تو اس کو تین طریقوں سے پڑھنا جائز ہے۔

۱- حرف ثانی پر فتح پڑھا جائے۔ ۲- حرف ثانی پر کسرہ پڑھا جائے۔ ۳- فَلَکِ ادغام (یعنی ادغام کو ختم کر دیا جائے)

یاد رہے کہ اگر پہلے ہم جنس کا قبل مضموم ہو تو دوسرے پر ضمہ بھی پڑھ سکتے ہیں جیسے لَمْ يَمُدَّ، لَمْ يَمُدَّ، لَمْ يَمُدَّ، لَمْ يَمُدَّ۔

درج ذیل سے صغیر کبیر کی گردائیں کریں نیز ان کے صیغوں کی مشق کریں؟

۱- اِحْضَرُ يَحْضُرُ اِحْضِرَارًا (سبز ہونا)

اِصْفَرُ يَصْفَرُ اِصْفِرَارًا (زرد ہونا)

اَغْبَرَّ يَغْبِرُّ اَغْبِرَارًا (غبار آلود ہونا)

اِبْلَقَ يَبْلُقُ اِبْلِقَافًا (چٹکرا ہونا)

۲- اِخْضِرَارٌ (بصدر) سے فعل حجد بلم معلوم و مجہول کی گردائیں کریں؟

اِحْمِرَارٌ سے لام تاکید بانون تاکید ثقلیدہ و خفیفہ کی گردان نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں؟

اِغْبَرَّ سے فعل مضارع امر اور نہی حاضر کی گردائیں کریں؟

باب پنجم اَفْعِيَالٌ

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل کا پانچواں باب (باب افعیال) ہے۔

علامت: لام اول سے پہلے الف زائد اور تکرار لام اس باب کی علامت ہے۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب اَفْعِيَالٌ۔

جیسے اِلَذْهِمَامٌ (سخت ہونا)

اِذْهَامٌ	يَذْهَمُ	اِذْهِمَامًا	فَهُوَ مَذْهَمٌ	اِذْهَرَمٌ بِهِ	يُذْهَمُ بِهِ
اِذْهِمَامًا	فَذَاكَ	مَذْهَمٌ بِهِ	لَمْ يَذْهَمَ	لَمْ يَذْهَمَ	لَمْ يَذْهَمِمْ
لَمْ يَذْهَمَ بِهِ	لَمْ يَذْهَمَ بِهِ	لَمْ يَذْهَمِمْ بِهِ	لَا يَذْهَمُ	لَا يَذْهَمُ بِهِ	لَنْ يَذْهَمَ
لَنْ يَذْهَمَ بِهِ	الامر منه	اِذْهَامٌ اِذْهَامٌ	اِذْهَامِمْ	لِذْهَامٍ بِهِ	لِذْهَامٍ بِهِ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعیال جیسے

اِلَذْهِمَامٌ سخت ہو

لِذْهَامِمْ بِهِ	لِذْهَامٍ	لِذْهَامِمْ	لِذْهَامٍ	لِذْهَامِمْ بِهِ	لِذْهَامِمْ بِهِ
لِذْهَامِمْ بِهِ	لَا تَذْهَمُ	لَا تَذْهَمُ	لَا تَذْهَمُ	لَا تَذْهَمُ	لَا تَذْهَمُ بِكَ

لَا يُدْهَمُ بِهِ	لَا يُدْهَمُ بِهِ	لَا يُدْهَمُ	لَا يُدْهَمُ	لَا تُدْهَمُ بِكَ	لَا تُدْهَمُ بِكَ
مُدْهَمَاتٌ	مُدْهَامَانٌ	مُدْهَامٌ	الظرف منه	لَا يُدْهَمُ بِهِ	لَا يُدْهَمُ بِهِ

سوالات

۱- ورج ذیل سے گردانیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں؟

۱- اِسْمَارٌ يَسْمَارُ اِسْمِيرًا اِغْدَى هُوًا۔

۲- اِكْمَاتٌ يَكْمَاتُ اِكْمِيْتَاتًا۔ گھوڑے کا سرخ و سیاہ ہونا۔

۳- اِشْهَابٌ يَشْهَبُ اِشْهِيَابًا۔ گھوڑے کا سفید رنگ ہونا۔

۴- اِلِصْحِيْرَارٌ۔ گھاس کا خشک ہونا۔

۵- اِلِصْحِيْرَارٌ۔ ہمراز ہونا۔

۲- (۱) اِسْمِيْرَارٌ سے فعل امر اور نہی کی گردانیں کریں؟

(۲) اِصْحِيْرَارٌ سے کبیر کی تمام گردانیں کریں؟

باب ششم: اَفْعِيْعَالٌ

تلائی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل کا چھٹا باب (باب افعیعال) ہے۔

علامت: اس باب میں تین حروف زائد ہوتے ہیں۔

۱- فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ ۲- عین اور لام کلمہ کے درمیان واو ۳- تکرار عین

صرف صغیر تلائی مزید فیہ صحیح از باب افعیعال جیسے اِلِخْشِيْشَانٌ (کھردرا ہونا)

اِخْشَوْشِنَ - يَخْشَوْشِنُ - اِخْشِيْشَانًا - فهُوَ

مُخْشَوْشِنٌ - وَاِخْشَوْشِنٌ بِهِ - يَخْشَوْشِنُ بِهِ - اِخْشِيْشَانًا -

فَذَلِكَ مُخْشَوْشِنٌ بِهِ - لَمْ يَخْشَوْشِنْ لَمْ يَخْشَوْشِنْ بِهِ - لَنْ

يُخْشَوْنَ - لَنْ يُخْشَوْنَ بِهِ - الْأَمْرُ مِنْهُ إِخْشَوْنَ -
لِتُخْشَوْنَ بِكَ - لِيُخْشَوْنَ - لِيُخْشَوْنَ بِهِ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ -
لَا تُخْشَوْنَ - لَا تُخْشَوْنَ بِكَ - لَا يُخْشَوْنَ - لَا
يُخْشَوْنَ بِهِ - وَالظَّرْفُ مِنْهُ مُخْشَوْنَ - مَخْشَوْنَ
مُخْشَوْنَ شَنَاةً .

درج ذیل مصادر سے صرف صغیر کریں۔

- ۱- الْأَحْدِيدَابُ، کبڑا ہونا۔ ۲- الْأَخْلِيْلَاقُ، بوسیدہ ہونا۔
- ۳- الْأَمْلِيْلَاحُ، نمکین ہونا، ۴- الْأَخْرِيْرَاقُ، لباس کا پھٹنا۔

باب ہفتم: اَفْعَوَالٌ

تلائی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل کا ساتواں باب اَفْعَوَالٌ ہے۔
علامت: اس باب میں تین حرف زائد ہوتے ہیں۔ ۱- فاکمہ سے پہلے
ہمزہ ۲- عین اور لام کے درمیان (واو مشدود) اس باب کی علامت ہے۔
صرف صغیر تلائی مزید فیہ صحیح از باب اَفْعَوَالٌ جیسے اَلْجَلُوَادُ (اونٹ کا
دورنا)

صرف صغیر تلائی مزید فیہ صحیح از باب اَفْعَوَالٌ جیسے اَلْجَلُوَادُ (اونٹ کا دورنا)

اَجْلُوْدٌ - يَجْلُوْدٌ - اَجْلُوَادًا - فَهُوَ مُجْلُوْدٌ - اَجْلُوْدٌ بِهِ -
يُجْلُوْدُ بِهِ - اَجْلُوَادًا - فِذَاكَ مُجْلُوْدٌ بِهِ - لَمْ يَجْلُوْدْ - لَمْ يُجْلُوْدْ
بِهِ - لَا يَجْلُوْدُ

لَا يُجْلُوْدُ بِهِ - لَنْ يُجْلُوْدَ - الْأَمْرُ مِنْهُ اَجْلُوْدٌ
لِتُجْلُوْدَ بِكَ - لِيُجْلُوْدَ - لِيُجْلُوْدَ بِهِ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا

تَجَلَّوْذٌ - لَا تَجَلَّوْذٌ بِهِ - لَا يَجَلَّوْذٌ - لَا يُجَلَّوْذُ بِهِ - الظرف
منه - مُجَلَّوْذٌ - مُجَلَّوْذَانٌ - مُجَلَّوْذَاتٌ .

درج ذیل مصادر سے گروائیں کریں؟

(۱) الْأَخْرُوطُ : تیز چلنا / لکڑی تراشنا (۲) الْأَعْلِيَّوَاتُ : لپٹنا / گردن پکڑ

کراونٹ پر سوار ہونا۔

باب ہشتم اَفَاعِلٌ وَاِفْعَالٌ

تلائی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل کا آٹھواں باب اَفَاعِلٌ اور نوواں باب اِفْعَالٌ ہے۔

علامت باب اَفَاعِلٌ: اس باب میں تین حرف زائد ہوتے ہیں:

(۱) فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ (۲) فا اور عین کے درمیان الف (۳) اور تکرار

(فا) اس باب کی علامت ہے۔

ضروری بات: یہ دونوں باب تفاعل اور تفاعل سے بنتے ہیں۔

بنانے کا طریقہ: یہ ہے کہ جب ان ابواب کے فاکلمہ کی جگہ درج ذیل گیارہ

حروف (ث - ج - د - ذ - ز - س - ش - ص - ض - ط - ظ) میں سے کوئی

حرف آجائے تو باب تفاعل یا تفاعل کی (ت) کو فاکلمہ سے بدلنا جائز ہے اور تبدیلی

کے بعد ادغام کرنا ہوتا ہے اور اس صورت میں ماضی اور امر میں ہمزہ وصل لایا

جائے گا۔

صرف صغیر تلائی مزید فیہ غیر ملحق باہمزہ وصل از باب اَفَاعِلٌ از مصدر اِنَّا قُلُّ يَنَّا قُلُّ

اِنَّا قُلُّ - يَنَّا قُلُّ - اِنَّا قُلَّا - فَهِيَ مُنَّا قِلُّ - وَ اِنَّوَقِلُّ بِهِ - يَنَّا قُلُّ بِهِ -

اِنَّا قُلَّا - فَاِنَّكَ مُنَّا قِلُّ بِهِ - لَمْ يَنَّا قُلُّ - لَمْ يَنَّا قُلُّ بِهِ - لَا يَنَّا قُلُّ - لَا

يَنَّا قُلُّ بِهِ - لَنْ يَنَّا قُلُّ - لَنْ يَنَّا قُلُّ بِهِ - اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِنَّا قُلُّ - لِيَنَّا قُلُّ

بِكَ لِيُثَاقِلَ - لِيُثَاقِلَ بِهِ - والنهي عنه لَا تُثَاقِلُ - لَا تُثَاقِلُ بِكَ -
لَا يُثَاقِلُ - لَا يُثَاقِلُ بِهِ - الظرف منه مُثَاقِلٌ - مُثَاقِلَانِ -
مُثَاقِلَاتٌ

درج ذیل مصادر سے صرف صغیر اور صرف کبیر کی مشق کریں؟

۱- اِلَادَارُكَ پینچنا/ پینچانا، ۲- اِلَامَسَاقُطُ: درخت سے پھل کا گرنا، ۳-
اِلَامَشَابَهُ ہم شکل ہونا، ۴- اِلَاَصَالِحُ آپس میں صلح کرنا۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیثح از باب اِفْعَلُ جیسے: اِلَاطَهَّرُ (پاک ہونا)
اِطَهَّرَ - يَطَهِّرُ - اِطَهَّرَا - فَهُوَ مُطَهِّرٌ - وَاطَهَّرَ بِهِ - يَطَهِّرُ بِهِ -
اِطَهَّرَا - فِذَاكَ مُطَهِّرٌ بِهِ - لَمْ يَطَهِّرْ - لَمْ يَطَهِّرْ بِهِ - لَا يَطَهِّرُ - لَا
يُطَهِّرُ بِهِ - لَنْ يَطَهِّرَ - لَنْ يَطَهِّرَ بِهِ - اِلَامَرَمْنَهُ اِطَهَّرَ - لِتَطَهَّرَ
بِكَ - لِتَطَهَّرَ - لِتَطَهَّرَ - والنهي عنه لَا تَطَهَّرَ - لَا تَطَهَّرُ بِكَ - لَا
يَطَهِّرُ - لَا يَطَهِّرُ بِهِ - الظرف منه مُطَهِّرٌ - مُطَهِّرَانِ -
مُطَهِّرَاتٌ

درج ذیل مصادر سے گروائیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں؟

۱- اِلَاِزْمَلٌ کپڑا اوڑھنا، ۲- اِلَاِضْرُوعٌ عاجزی کرنا۔
۳- اِلَاِجْتَبُ، دور ہونا، ۴- اِلَاِذْكُرْ، نصیحت قبول کرنا یا یاد کرنا

صیغے بتائیں:

مَذْكُرٌ - مَزْمَلٌ - مَذِيرٌ - يَطَهِّرُنَ - يَجْتَبُ

عربی میں ترجمہ کریں؟

۱- عاجزی کرنے کی تمام جگہیں یا تمام وقت، ۲- تم سب مرد عاجزی کرو

۳- تو ایک مرد دور ہو، ۴- دو عورتیں پاک ہونے والی، ۵- تو ایک عورت پاک ہوتی

تھی ۶۔ تو ایک عورت نے یاد کیا ہوگا ۷۔ ہم سب عورتیں پاک ہوئی تھیں۔ ۸۔
میں ایک عورت نصیحت قبول کرتی ہوں۔

باب افعال

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بے ہمزہ وصل کے ایک ایک حرف کی زیادتی سے بننے
والے تین ابواب میں سے پہلا باب (افعال) ہے

ضروری باتیں

۱۔ باب افعال کے فعل مضارع معلوم میں بھی علامت مضارع مضموم ہوتی
ہے جیسے: یُکْرِمُ۔

۲۔ ماضی معلوم کا عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے جیسے: (اُکْرِمُ) اور فعل مضارع معلوم کا
عین کلمہ مکسور ہوتا ہے جیسے: یُکْرِمُ اور اس کے برعکس ماضی مجہول کا عین کلمہ اور مضارع
مجہول کا عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے جیسے: اُکْرِمُ یُکْرِمُ (یعنی ماضی معلوم اور مضارع
مجہول مفتوح العین جبکہ ماضی مجہول اور مضارع معلوم مکسور العین ہوتے ہیں)

۳۔ باب افعال کے فعل امر کا ہمزہ مفتوح ہوتا ہے جیسے: اُکْرِمُ یہ صرف اس
باب کی خاصیت ہے دیگر ابواب میں ہمزہ امر یا تو مکسور ہوتا ہے اور یا مضموم مفتوح
کبھی نہیں ہوتا۔

نوٹ: خوب یاد رہے کہ اس باب میں جو ہمزہ ہے وہ وصلی نہیں بلکہ قطعی ہوتا
ہے وہ درمیان کلام میں بھی ساقط نہیں ہوگا بلکہ اس کا تلفظ ضروری ہوگا۔

۴۔ اس باب کے فعل امر میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے جیسے: اُکْرِمُ بروزن
اَفْعَلُ۔

۵۔ فعل مضارع میں ہمزہ کو گرا دیا جاتا ہے وجہ یہ ہے کہ متکلم کے صیغہ میں دو

ہمزہ بلکہ ہمزہ استفہام کے دخول کی صورت میں تین ہمزہ جمع ہو جاتے ہیں۔ لہذا صیغہ متکلم سے اس خطرے کے پیش نظر ہمزہ کو ساقط کر دیتے ہیں اور باقی صیغوں میں متکلم کے صیغہ کی موافقت کے لئے گرا دیتے ہیں۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب افعال جیسے إِلَّا كَرَامٌ (عزت کرنا)

اَكْرَمَ - يُكْرِمُ - اِكْرَامًا - فَهُوَ مُكْرِمٌ - اُكْرِمَ - يُكْرِمُ - اِكْرَامًا -
فَذَاكَ مُكْرِمٌ - لَمْ يُكْرِمْ - لَمْ يُكْرِمْ - لَا يُكْرِمُ - لَا يُكْرِمُ - لَنْ
يُكْرِمَ - لَنْ يُكْرِمَ - اَلْاَمْرُ مِنْهُ اُكْرِمَ - لِتُكْرِمَ - لِيُكْرِمَ - لِيُكْرِمَ -
وَالنَّهْيُ عَنْهُ - لَا تُكْرِمُ - لَا تُكْرِمُ - لَا يُكْرِمُ - اَلظَّرْفُ
مِنْهُ - مُكْرِمٌ - مُكْرِمَانٌ - مُكْرِمَاتٌ

درج ذیل مصادر سے صغیر و کبیر کی گردائیں کریں نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق

کریں؟

- ۱- (۱) اِسْلَامٌ: سر تسلیم خم کرنا۔ (۲) اِرْشَادٌ: راہ دکھانا۔ (۳) اِنزَالٌ:
- اتارنا (۴) اِنْدَارٌ: ڈرانا (۵) اِنْحِبَارٌ: خبر دینا (۶) اِبْلَاغٌ: پہنچانا (۷)
- اِذْهَابٌ: لے جانا (۸) اِبْطَالٌ: باطل کرنا (۹) اِغْلَاقٌ: بند کرنا (۱۰) اِخْرَاجٌ:
- نکلانا (۱۱) اِسْكَاتٌ: اِنصَاتٌ خاموش ہونا، کرنا: (۱۲) اِبْصَارٌ: دیکھنا
- (۱۳) اِجْلَاسٌ: بیٹھنا (۱۴) اِتْكَمَالٌ: پورا کرنا (۱۵) اِطْعَامٌ: کھانا کھلانا
- (۱۶) اِنْبَاتٌ: اگانا (۱۷) اِعْرَاضٌ: روگردانی کرنا / منہ پھیرنا (۱۸) اِعْلَانٌ: ظاہر
- کرنا (۱۹) اِخْرَاقٌ: جلانا (۲۰) اِسْقَاطٌ: گرانا (۲۱) اِهْلَاكٌ: ہلاک کرنا
- (۲۲) اِبْدَالٌ: بدلنا (۲۳) اِحْضَارٌ: حاضر کرنا۔

۲- اِبْلَاحٌ اور اِذْهَابٌ سے لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کی گردانیں

کیجئے۔

۳- عربی میں ترجمہ کریں:

۱- اس نے اتارا ۲- ہم نے پہنچایا ۳- تو بند کر ۴- تو ایک عورت دیکھ ۵- وہ کھلاتا ہے ۶- وہ اعلان کرتا ہے ۷- وہ اگاتا ہے ۸- میں نے حاضر کیا ۹- تم سب چپ ہو جاؤ ۱۰- تم ڈر سناؤ ۱۱- مجھے خبر دی گئی۔ مجھے خبر دو/ بتاؤ ۱۲- وہ سب ہلاک نہیں کئے گئے۔ ۱۳- وہ خبر دیتی تھی۔ ۱۴- ہم سب مسلمان ہیں۔

باب تَفْعِيلٌ

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بے ہمزہ وصل کا دوسرا باب تَفْعِيلٌ ہے۔

ضروری باتیں:

۱- باب تَفْعِيلٌ کی علامت: اس کا عین کلمہ مشدود ہوتا ہے۔ (افعال اور

منشقات) میں

۲- فعل مضارع: معلوم میں علامت مضارع مضموم ہوتی ہے جیسے: **يُصَرِّفُ**

يُصَرِّفُ۔

۳- ماضی معلوم اور مضارع مجہول میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے اور جیسے

صَرَّفَ يُصَرِّفُ اس کے برعکس ماضی مجہول اور مضارع معلوم میں عین کلمہ مکسور

ہوتا ہے جیسے: **صَرَّفَ (مجہول) يُصَرِّفُ (معلوم)**

۴- فعل امر میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔ جیسے **صَرِّفْ**۔

۵- اس باب کا مصدر عموماً تَفْعِيلٌ کے وزن پر آتا ہے۔ لیکن بعض اوقات درج

ذیل اوزان پر بھی آتا ہے۔

۱- فَعَالٌ: جیسے کَذَابٌ

۲- فَعَالٌ: جیسے کَذَابٌ

۳- تَفَعَّلَ: جیسے تَبَصَّرَهُ، تَذَكَّرَهُ، تَكَمَّلَهُ، تَجَرَّبَهُ

نوٹ: مصدر ناقص ہمیشہ اور مہموزا کثر تَفَعَّلَ کے وزن پر آتا ہے۔

۴- فَعَالٌ: جیسے سَلَامٌ كَلَامٌ

۵- تَفَعَّلَ: جیسے تَكَرَّرَ

صرف صغیر ثلاثی مزید فی فتح از باب تفعیل جیسے التصریف (پھرنا)

صَرَفٌ - يُصَرِّفُ - تَصَرِّفًا - فَهُوَ مُصَرِّفٌ - وَصَرَّفَ -

يُصَرِّفُ - تَصَرِّفًا - فَذَاكَ مُصَرِّفٌ - لَمْ يُصَرِّفْ - لَمْ يُصَرِّفْ -

لَا يُصَرِّفُ - لَا يُصَرِّفُ - لَنْ يُصَرِّفَ - لَنْ يُصَرِّفَ - الْأَمْرُ مِنْهُ

صَرَّفَ - لِيُصَرِّفَ - لِيُصَرِّفَ - لِيُصَرِّفَ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا

تُصَرِّفُ - لَا تُصَرِّفُ - لَا يُصَرِّفُ - لَا يُصَرِّفُ - الظَّرْفُ مِنْهُ

مُصَرِّفٌ - مُصَرِّفَانِ - مُصَرِّفَاتٌ

درج ذیل مصادر سے صغیر اور کبیر کی گردائیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی

مشق کریں؟

(۱) ۱- تَقْدِيسٌ پاک کرنا ۲- تَسْبِيحٌ پاکی بیان کرنا/ سبحان اللہ پڑھنا

۳- تَصَدِيقٌ سچا کرنا ۴- تَكْذِيبٌ جھٹلانا ۵- تَطْهِيرٌ پاک کرنا ۶- تَحْرِيكٌ

حرکت دینا ۷- تَحْوِيْمٌ حرام کرنا ۸- تَسْلِيْمٌ سپرد کرنا سلام کرنا ۹- تَعْلِيْمٌ

سکھانا ۱۰- تَمَكِّيْنٌ قدرت/ جگہ دینا ۱۱- تَقْدِيْمٌ پیش کرنا ۱۲- تَعْجِيْلٌ

جلدی کرنا ۱۳- تَعْدِيْبٌ عذاب دینا ۱۴- تَجْرِبَةٌ تجربہ کرنا ۱۵- تَقْسِيْمٌ

بانٹنا ۱۶- تَحْسِيْنٌ اچھا قرار دینا ۱۷- تَقْبِيْلٌ چومنا/ بوسہ دینا ۱۸- تَكْرِيْمٌ

تشریف بزرگی دینا۔ ۱۹۔ تَمْلِيْكَ مالک بنانا، ۲۰۔ تَقْدِيْرٌ اندازہ کرنا، ۲۱۔ تَذَكِيْرٌ
 یاد دلانا، ۲۲۔ تَنْزِيْلٌ : تھوڑا تھوڑا اتارنا، ۲۳۔ تَبْلِيْغٌ پیغام پہنچانا، ۲۴۔ تَفْرِيقٌ :
 جدا کرنا۔ ۲۵۔ تَفْصِيْلٌ : کھول کر بیان کرنا۔ ۲۶۔ تَضْحِيْكَ ہنسی اڑانا۔
 ۲۷۔ تَحْفِيْظٌ یاد کرانا، ۲۸۔ تَرْجِيْعٌ لوٹانا، ۲۹۔ تَعْرِيفٌ : معرفہ بنانا، ۳۰۔
 تَنْكِيْرٌ : نکرہ بنانا۔

(ب) عربی میں ترجمہ کریں۔

سلام پڑھو، جلدی مت کرو، ہم نے سلام پڑھا، انہوں نے جلدی کی، وہ دوسروں
 جھٹلاتے ہیں، میں نے یاد دلایا، تم سب نے چوما، وہ ہرگز عذاب نہیں دے گا، میں
 نے یاد دلایا، تم سب نے چوما، وہ ہرگز عذاب نہیں دے گا، ہم نے آزمایا، ہم تسبیح
 کرتے ہیں اور پاکی بیان کرتے ہیں، اس نے سکھائے، ہم نے تصدیق کی، وہ
 آزمودہ ہے۔ وہ عذاب نہیں دیتا، ہم نے اتارا۔

بَابُ مَفَاعَلَةٍ

ثلاثی مزید غیر ملحق بے ہمزہ وصل کا ایک حرف کی زیادتی سے بننے والا تیسرا
 باب (باب مَفَاعَلَةٍ) ہے۔

(۱) اس باب کا مصدر تین وزنوں پر آتا ہے۔

(۱) مَفَاعَلَةٌ: جیسے مُطَالَعَةٌ - مُشَاهَدَةٌ - مُشَاعَرَةٌ۔

(۲) فِعَالٌ: جیسے كَذَابٌ۔

(۳) فِعْيَالٌ: جیسے قِيْتَالٌ۔

(ب) ۱۔ اس باب کے فعل مضارع میں علامت مضارع مضموم ہوگی، جیسے

يُقَاتِلُ۔

- ۲- اس باب کے ماضی معلوم اور مضارع مجہول میں عین کلمہ مفتوح ہوگا۔
 جیسے قَاتِلَ (معلوم) يُقَاتِلُ (مجہول) اس کے برعکس ماضی مجہول اور مضارع معلوم میں عین کلمہ مکسور ہوگا۔ مثلاً قَاتِلَ (ماضی مجہول) يُقَاتِلُ (مضارع معلوم)
 ۳- باب مفاعلة کے فعل امر میں عین کلمہ مکسور ہوتا ہے۔ مثلاً قَاتِلْ ۔
 ۴- باب مفاعله کے ماضی معلوم میں فا کلمہ کے بعد واقع ہونے والا الف ماضی مجہول میں آ کر ماقبل ضمہ آ جانے کی وجہ سے واؤ سے بدل جاتا ہے جیسے: قَاتِلَ سے قَاتِلْ ۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب مفاعلة

جیسے: الْمُقَاتِلَةُ وَالْقِتَالُ: ایک دوسرے کو قتل کرنا۔

قَاتِلَ - يُقَاتِلُ - مُقَاتِلَةٌ - فَهُوَ مُقَاتِلٌ - وَقُوتِلَ - يُقَاتِلُ - مُقَاتِلَةٌ -
 فَذَاكَ مُقَاتِلٌ - لَمْ يُقَاتِلْ - لَمْ يُقَاتِلْ - لَا يُقَاتِلُ - لَا يُقَاتِلُ - لَنْ
 يُقَاتِلَ - لَنْ يُقَاتِلَ - الْأَمْرُ مِنْهُ قَاتِلٌ - لِنُقَاتِلَ - لِيُقَاتِلَ -
 وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَاتِلْ لَا تُقَاتِلْ لَا يُقَاتِلْ لَا يُقَاتِلْ . الظرف
 مِنْهُ مُقَاتِلٌ - مُقَاتِلَانٌ - مُقَاتِلَاتٌ

درج ذیل مصادر سے صغیر اور کبیر کی گردانیں کریں۔ نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں۔

- (۱) ۱- مُبَسَّرَاكَةٌ: اللہ تعالیٰ یا اس کے بندے یا کسی چیز سے برکت حاصل کرنا۔ ۲- مُشَاهَدَةٌ: دیکھنا، ۳- مُحَارَبَةٌ: جنگ کرنا، ۴- مُخَادِمَةٌ: دھوکہ دینا۔ ۵- مُتَابِعَةٌ: پیچھے چلنا، ۶- مُمَانِعَةٌ: روکنا، ۷- مُنَازَعَةٌ: جھگڑنا، ۸- مُكَلَّزِمَةٌ: لازم پکڑنا، ۹- مُقَابِلَةٌ: آمنے سامنے ہونا، ۱۰- مُشَابِهَةٌ: ہم شکل ہونا۔ ۱۱- مُخَالَفَةٌ: خلاف کرنا۔

(ب) عربی میں ترجمہ کریں:

اس نے پکڑا، ہم نے مخالفت کی تھی، وہ جھگڑا کرتے ہیں، تم سب مردوں نے جنگ کی ہوگی، کاش وہ دھوکا نہ دیتیں، ہم برکت حاصل کرتے ہیں، وہ دو عورتیں روکتی تھیں، تم سب عورتیں ہرگز دھوکا نہیں دوگی، وہ سب ہم شکل ہیں، تم پیروی کرو، تم سب مت جھگڑو، جنگ کی جگہ یا وقت۔

باب تَفَعَّلُ

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بے ہمزہ وصل کا چوتھا باب تَفَعَّلُ ہے۔

ضروری باتیں:

- ۱- باب تَفَعَّلُ کا ماضی معلوم، مضارع مجہول مفتوح العین آتے ہیں۔ جیسے تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ اور ماضی مجہول مکسور العین آتی ہے جیسے تَقَبَّلَ۔
- ۲- تَفَعَّلُ سے فعل امر کا عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے جیسے تَقَبَّلَ۔
- ۳- اس باب کا مصدر عموماً تَفَعَّلُ کے وزن پر آتا ہے لیکن کبھی تَفَعَّلَا کے وزن پر بھی آجاتا ہے۔ جیسے تَلَبَّانَ۔

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تَفَعَّلُ جیسے التَقَبَّلُ (قبول کرنا)

تَقَبَّلَ - يَتَقَبَّلُ - تَقَبَّلَا - فَهُوَ مُتَقَبَّلٌ - تَقَبَّلَ - يُتَقَبَّلُ - تَقَبَّلَا - فِدَاكَ مُتَقَبَّلٌ - لَمْ يَتَقَبَّلْ - لَمْ يَتَقَبَّلْ - لَا يَتَقَبَّلُ - لَا يُتَقَبَّلُ - لَنْ يَتَقَبَّلَ - لَنْ يَتَقَبَّلَ - الْأَمْرُ مِنْهُ تَقَبَّلَ - لِيَتَقَبَّلَ - لِيَتَقَبَّلَ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَقَبَّلُ - لَا تَتَقَبَّلُ - لَا يَتَقَبَّلُ - لَا يُتَقَبَّلُ - الظَّرْفُ مِنْهُ مُتَقَبَّلٌ - مُتَقَبَّلَانِ - مُتَقَبَّلَاتٌ

درج ذیل مصادر سے صغیر اور کبیر کی گردائیں کریں۔

نیز ترجمہ اور صیغوں کی مشق کریں؟

تَقَدَّسَ: پاک ہونا، تَطَهَّرَ: پاک ہونا، تَعَلَّمَ: سیکھنا، تَضَرَّعَ: زاری کرنا،
تَوَسَّعَ: رحیم ہونا، تَبَسَّمَ: مسکرانا، تَقَدَّمَ: آگے ہونا، تَفَكَّرَ: سوچنا، تَكَلَّمَ،
تَحَدَّثَ: بات کرنا، تَقَرَّبَ: نزدیکی ڈھونڈنا، تَرَشَّحَ، تَشَبَّهَ: پھٹنا، تَلَطَّحَ،
أَلْوَدَّ: یکتا ہونا، تَجَرَّدَ: ننگا ہونا، تَجَنَّبَ: ایک طرف ہونا، تَفَهَّمَ، سَمَّحًا،
تَنَزَّلَ: نیچے ہونا، تَمَكَّنَ، جگہ پانا، تَفَرَّقَ: جدا ہونا، تَحَرَّكَ، بَلَّغًا،
تَصَرَّفَ: کارروائی کرنا، تَشَهَّدَ: گواہی دینا/تشہد پڑھنا۔

عربی بتائیں:

وہ پاک ہے، ہم نے سیکھا، وہ سوچتی ہے، اس نے کارروائی کی وہ مسکراتی ہے، وہ
سب جدا ہوئے، تم سب نے سوچا، وہ دو عورتیں ایک طرف ہو گئیں، سوچنے کی جگہ
نزدیکی ڈھونڈنے والی سب عورتیں ان سب نے کارروائی کی۔

باب تفاعل

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بے ہمزہ وصل کا پانچواں باب (باب تفاعل ہے)

ضروری باتیں:

۱- اس باب کے ماضی معلوم، مضارع معلوم و مجہول مفتوح العین آتے ہیں۔

مثلاً تَقَابَلُ، يَتَقَابَلُ، يَتَقَابَلُ

۲- اور ماضی مجہول مکسور العین آتا ہے مثلاً تَقَابَلُوا۔

۳- اس کے ماضی معلوم میں فاعل کے بعد واقع ہونے والا الف ماضی مجہول

میں آکر اپنے ما قبل ضمہ ہونے کی وجہ سے (واو) سے بدل جاتا ہے مثلاً تَقَابَلُوا سے

تَقَابَلُوا۔

- ۴- باب تفاعل کے فعل امر میں عین کلمہ مفتوح ہوتا ہے مثلاً تَقَابَلُ۔
- ۵- باب تفاعل: تفاعل اور تفاعل کے مضارع معلوم میں فاء کلمہ سے پہلے دو تائے مفتوحہ جمع ہو جائیں تو ایک (ت) کو تخفیفاً حذف کرنا جائز ہے مثلاً تظاہرون سے تظاہرون، تنزل سے تنزل، تَدْحُورَج سے تَدْحُورَج۔
- نوٹ: ان ابواب کے متعلق چند اہم امور کا ذکر انشاء اللہ حصہ سوم میں آئے گا۔
- صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ صحیح از باب تفاعل جیسے التقابل (ایک دوسرے کے روپرو ہونا)

تَقَابَلُ - يَتَقَابَلُ - تَقَابَلًا - فَهُوَ مُتَقَابِلٌ - وَتَقَابِلٌ - يُتَقَابَلُ تَقَابَلًا -
 فِذَاكَ - مُتَقَابِلٌ - لَمْ يَتَقَابَلْ - لَمْ يَتَقَابَلْ - لَا يَتَقَابَلُ - لَا يُتَقَابَلُ -
 لَنْ يَتَقَابَلَ - لَنْ يُتَقَابَلَ - الْأَمْرُ مِنْهُ - تَقَابَلَ - لِيَتَقَابَلَ - لِيَتَقَابَلَ -
 لِيَتَقَابَلَ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ - لِيَتَقَابَلَ - لَا تَتَقَابَلْ - لَا تَتَقَابَلْ - لَا
 يَتَقَابَلْ - لَا يُتَقَابَلْ - الظرف منه مُتَقَابِلٌ - مُتَقَابِلَانِ -
 مُتَقَابَلَاتٌ

درج ذیل مصادر سے صغیر اور کبیر کی گردائیں کریں، نیز ترجمہ اور صیغوں کی

مشق کریں؟

۱- تَبَارَكَ: مقدس ہونا / نیک شگون ہونا، ۲- تَعَاقَبُ: ایک دوسرے کے

پیچھے ہونا، ۳- تَمَارَضُ: خود کو بیمار ظاہر کرنا، ۴- تَفَاخُرٌ: آپس میں فخر کرنا،

۵- تَعَارَفُ: ایک دوسرے کو پہچاننا، ۶- تَصَادَمٌ: آپس میں ٹکرانا۔

عربی میں ترجمہ کریں

۱- ان دونوں کا ٹکراؤ ہو گیا، ۲- تم دو عورتوں نے ایک دوسرے پر فخر کیا، ہم

نے آپس میں ایک دوسرے کو پہچاننا۔

ابواب رباعی

صرف صغیر رباعی مجرد صحیح از باب دَحْرَجَةٌ بروزن
فَعَلَلَةٌ جیسے الدَّحْرَجَةُ (سرکانا، گمانا)

دَحْرَجَ - يُدَحْرِجُ - دَحْرَجَةٌ - فهو مُدَحْرِجٌ - دُحْرِجٌ -
يُدَحْرِجُ - دَحْرَجَةٌ - فذاك مُدَحْرِجٌ - لم يُدَحْرِجْ - لم
يُدَحْرِجْ - لا يُدَحْرِجُ - لا يُدَحْرِجُ - لَنْ يُدَحْرِجَ - لَنْ
يُدَحْرِجَ - الامر منه دَحْرِجٌ - لِيُدَحْرِجَ - لِيُدَحْرِجَ -
لِيُدَحْرِجَ - والنهي عنه لا تُدَحْرِجُ - لا تُدَحْرِجُ - لا يُدَحْرِجُ
لا يُدَحْرِجُ

رباعی مجرد کے درج ذیل سے مصادر سے گروائیں کیجئے۔

بَعَثَرَةٌ ابھارنا۔ عَسْكَرَةٌ لشکر تیار کرنا قَنْطَرَةٌ: پل باندھنا زَعْفَرَةٌ:
زعفرانی رنگ کرنا۔

رباعی مزید فیہ کی قسمیں

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں، ۱۔ باہمزہ وصل ۲۔ بے ہمزہ وصل رباعی
مزید فیہ باہمزہ وصل کے دو باب ہیں اور دونوں لازم ہیں رباعی مزید فیہ بے ہمزہ
وصل کا ایک باب ہے اور یہ بھی لازم ہے۔

صرف صغیر رباعی مزید فیہ بے ہمزہ وصل صحیح از باب

تَفَعَّلٌ جیسے تَدَحْرَجُ (لڑھکنا)

تَدَحْرَجُ - يَتَدَحْرَجُ - تَدَحْرَجًا - فهو مُتَدَحْرِجٌ - وَتَدَحْرَجُ

الحاق

لغوی معنی: ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ ملانا۔

اصطلاحی معنی: ثلاثی میں ایک یا زیادہ حرف بڑھا کر اسے رباعی مجرد یا مزید فیہ

کے ہم وزن کرنے کو الحاق کہتے ہیں۔

ملحق اور مزید فیہ میں فرق:

ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ (مزید فیہ) میں حرف زائد مفید معنی ہوتا ہے

مثلاً کَرَمَ کے شروع میں ہمزہ بڑھ کر اَکْرَمَ بنایا تو اس حرف زائد (ہمزہ) نے معنی

تعدیہ (لازم کو متعدی کرنے) کا فائدہ دیا ہے جبکہ ملحق میں جو زیادتی کی جاتی ہے وہ

مفید معنی نہیں ہوتی بلکہ اضافہ سے مقصود صرف کلمہ مزید کو ملحق بہ کے ہم وزن کرنا ہوتا

ہے مثلاً جَلَبَ اور جَلَبَبَ دونوں کا معنی ایک ہی ہے (چادر پہنا) لفظی طور پر

صرف یہ فرق ہے کہ پہلا ثلاثی مجرد اور دوسرا ثلاثی مزید فیہ ملحق رباعی مجرد ہے۔

ملحق کی قسمیں:

پہلی قسم ہے جس میں موزون اور وزن ہر دو میں حرف کی زیادتی جنس کلمہ سے

ہوتی ہے۔ جیسے شَمَلَلْ بَرُوزَنْ فَعَلَلْ۔

دوسری قسم وہ ہے جس میں حرف کی زیادتی جنس کلمہ سے نہ ہو جیسے: حَوْقَلْ

بَرُوزَنْ فَوَعَلْ۔

اصول الحاق:

ملقحات میں قانون یہ ہے کہ ادغام کی شرط پائے جانے کے باوجود ادغام نہیں

کرتے کیونکہ ادغام کر دینے کی صورت میں الحاق کا مقصد (یعنی رباعی کے ہم

وزن کرنا) ختم ہو جاتا ہے مثلاً جَلَبَ میں اگر ادغام کر کے جَلَبَ پڑھیں تو یہ کلمہ رباعی کے ہم وزن نہیں ہوگا۔

لیکن ملحقات کے آخر میں اگر حرف علت ہو تو اس میں اعلال بالا بدال (قَلَسَى سے قَلَسَى) اعلال بالخذف (جیسے يُقَلِسِي سے يُقَلِسِي) تینوں صورتیں جائز ہیں اور اگر حرف علت وسط میں ہو تو تعلیل نہیں کی جائے گی۔ مثلاً جَهْوَر سے تعلیل کر کے جَهَار نہیں بنائیں گے۔

ہر ملحق اصل میں ثلاثی مجرد ہوتا ہے اور زیادتی کے بعد ملحق بہ رباعی بن جاتا ہے۔

الحاق کی شرائط

۱۔ مشتقات میں الحاق کی شرط یہ ہے کہ ملحق اور ملحق بہ دونوں کا مصدر ایک وزن پر آتا ہے جیسے: دَخْرَج (ملحق بہ) اور جَلَبَ (ملحق) دونوں کا مصدر فَعَلَلَةٌ کے وزن پر آتا ہے۔

۲۔ اور جوامد میں الحاق کے لئے شرط یہ ہے کہ ملحق بہ اور ملحق دونوں کی جمع تفسیر اور اسم تصغیر ایک وزن پر آتی ہے ہوں جیسے: قَرَدَوْ جو کہ ملحق بہ جَعْفَرُو ہے اس کی جمع مکسر جَعْفَرُو کی طرح قَرَادِدُ اور اسم تصغیر جَعْفَرُو کی طرح قُرَيْدِدُ آتی ہے۔

الحاق کا فائدہ یا غرض و غایت

الحاق کا فائدہ یا غرض و غایت محض ایک لفظی معاملہ ہے یعنی رعایت وزن ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ رباعی مجرد کے سات ابواب کی صرف ہائے صغیر کا حصول ہے۔

بَابُ فَعَلَلَةٍ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ رباعی مجرد صحیح از باب فَعَلَلَةٍ

جیسے الْجَلْبِيَّةُ (چادر پہنا)

جَلَبَّ - يُجَلِبُ - جَلْبِيَّةٌ - فَهُوَ مُجَلِبٌ - وَجَلِبَ - يُجَلِبُ -
 جَلْبِيَّةٌ - فَذَاكَ مُجَلِبٌ - لَمْ يُجَلِبْ - لَمْ يُجَلِبْ - لَا يُجَلِبُ -
 لَا يُجَلِبُ - لَنْ يُجَلِبَ - لَنْ يُجَلِبَ - الْأَمْرُ مِنْهُ جَلِبٌ -
 لَتُجَلِبَ - لِيُجَلِبَ - لِيُجَلِبَ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُجَلِبُ -
 لَا تُجَلِبُ - لَا يُجَلِبُ - لَا يُجَلِبُ - الظَّرْفُ مِنْهُ مُجَلِبٌ -
 مُجَلِبَانٌ - مُجَلِبَاتٌ

درج ذیل مصادر سے فَعْلَلَةٌ کے وزن پر گردان کریں۔
 ۱- شَمَلَلَةٌ، جلدی کرنا

باب دوم: فَعْنَلَةٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بر بائی مجرد صحیح از باب

فَعْنَلَةٌ جیسے الْقَلْنَسَةُ (ٹوپی پہنا)

قَلَنَسَ - يُقَلِّنَسُ - قَلْنَسَةٌ - فَهُوَ مُقَلِّنَسٌ - وَقَلِنَسَ - يُقَلِّنَسُ -
 قَلْنَسَةٌ - فَذَاكَ مُقَلِّنَسٌ - لَمْ يُقَلِّنَسْ - لَمْ يُقَلِّنَسْ - لَا يُقَلِّنَسُ -
 لَا يُقَلِّنَسُ - لَنْ يُقَلِّنَسَ - لَنْ يُقَلِّنَسَ - الْأَمْرُ مِنْهُ قَلِنَسٌ -
 لَتُقَلِّنَسَ - لِيُقَلِّنَسَ - لِيُقَلِّنَسَ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَلِّنَسُ - لَا
 تُقَلِّنَسُ - لَا يُقَلِّنَسُ - لَا يُقَلِّنَسُ - الظَّرْفُ مِنْهُ - مُقَلِّنَسٌ -
 مُقَلِّنَسَانٌ - مُقَلِّنَسَاتٌ

باب سوم: فَوَعَلَةٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بر بائی مجرد صحیح از باب فَوَعَلَةٌ

جیسے الجوربة (جراب پہننا)

جَوْرَبٌ - يُجَوْرَبُ - جَوْرَبَةٌ - فَهُوَ مُجَوْرَبٌ - وَجَوْرِبٌ -
 يُجَوْرَبُ - جَوْرَبَةٌ - فَذَاكَ مُجَوْرَبٌ - لَمْ يُجَوْرَبْ - لَمْ
 يُجَوْرَبْ - لَا يُجَوْرَبُ - لَا يُجَوْرَبُ - لَنْ يُجَوْرَبَ - لَنْ
 يُجَوْرَبَ - الْأَمْرُ مِنْهُ جَوْرِبٌ - لِتُجَوْرَبَ - لِجَوْرِبَ -
 لِجَوْرَبَ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُجَوْرَبُ - لَا تُجَوْرَبُ - لَا
 يُجَوْرَبُ - لَا يُجَوْرَبُ - الظرف منه مُجَوْرَبٌ - مُجَوْرَبَانِ -
 مُجَوْرَبَاتٌ .

حَوْقَلَةٌ (سخت بڑھا ہونا / جماع سے عاجز ہونا) سے فوعلتہ کے وزن پر

گردان کریں؟

باب چہارم: بروزن فعولۃ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد صحیح از باب فعولۃ

جیسے السرولة (چادر پہننا)

سُرْوَلٌ - يُسْرَوُلُ - سُرْوَلَةٌ - فَهُوَ مُسْرَوُلٌ - سُرْوَلٌ - يُسْرَوُلُ -
 سُرْوَلَةٌ - فَذَاكَ مُسْرَوُلٌ - لَمْ يُسْرَوُلْ - لَمْ يُسْرَوُلْ - لَا
 يُسْرَوُلُ - لَا يُسْرَوُلُ - لَنْ يُسْرَوُلَ - لَنْ يُسْرَوُلَ - الْأَمْرُ مِنْهُ
 سُرْوَلٌ - لِتُسْرَوُلَ - لِسُرْوَلٌ - لِسُرْوَلٌ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا
 تُسْرَوُلُ - لَا تُسْرَوُلُ - لَا يُسْرَوُلُ - لَا يُسْرَوُلُ - الظرف منه -
 مُسْرَوُلٌ - مُسْرَوُلَانِ - مُسْرَوُلَاتٌ .

جَهْوَرَةٌ (آواز بلند کرنا) سے فعولۃ کے وزن پر گردان کریں؟

باب پنجم: فِعْلَةٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بر بائی مجرد صحیح از باب فِعْلَةٌ جیسے الخیلة
(بے آستین قمیص پہننا)

خِيعَلٌ - يُخِيعَلُ - خِيعَلَةٌ - فَهُوَ مُخِيعَلٌ - خُوِعِلَ - يُخِيعَلُ -
خِيعَلَةٌ - فِذَاكَ - مُخِيعَلٌ - لَمْ يُخِيعَلْ - لَمْ يُخِيعَلْ - لَا يُخِيعَلُ -
لَا يُخِيعَلُ - لَنْ يُخِيعَلَ - لَنْ يُخِيعَلَ - إِلَّا مَرَمْنَهُ خِيعَلٌ -
لِتُخِيعَلَ - لِتُخِيعَلَ - لِتُخِيعَلَ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُخِيعَلُ - لَا
تُخِيعَلُ - لَا يُخِيعَلُ - لَا يُخِيعَلُ - الظَّرْفُ مِنْهُ مُخِيعَلٌ -
مُخِيعَلَانٌ - مُخِيعَلَاتٌ

هَيْمَنَةٌ گواہ ہونا، صَيْطَرَةٌ مقررہ ہونا، دونوں کی گردان کریں؟

باب ششم: فَعِيلَةٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بر بائی مجرد صحیح از باب فَعِيلَةٌ
جیسے الشَّرِيفَةُ (کھیتی کے فالٹو پتوں کو کاٹنا)

شَرِيفٌ - يُشَرِيفُ - شَرِيفَةٌ - فَهُوَ مُشَرِيفٌ - وَشَرِيفٌ -
يُشَرِيفُ - شَرِيفَةٌ - فِذَاكَ - مُشَرِيفٌ - لَمْ يُشَرِيفْ - لَمْ
يُشَرِيفْ - لَا يُشَرِيفُ - لَا يُشَرِيفُ - لَنْ يُشَرِيفَ - لَنْ
يُشَرِيفَ - إِلَّا مَرَمْنَهُ شَرِيفٌ - لِتُشَرِيفَ - لِشَرِيفٌ -
لِشَرِيفٌ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُشَرِيفُ - لَا تُشَرِيفُ -
لَا يُشَرِيفُ - لَا يُشَرِيفُ - الظَّرْفُ مِنْهُ مُشَرِيفٌ مُشَرِيفَانٌ -
مُشَرِيفَاتٌ

جَزَيْلَةٌ (طمع کرنا) سے گردان کیجئے۔

باب ہفتم: فَعْلَاةٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد از باب فَعْلَاةٌ
جیسے الْقَلْسَاةُ (ٹوپی پہننا)

قَلْسَى - يُقَلْسِي - قَلْسَاةٌ - فَهُوَ مُقَلْسٌ - وَقَلْسِي - يُقَلْسِي -
قَلْسَاةٌ - فَذَلِكَ مُقَلْسِي - لَمْ يُقَلْسِ - لَمْ يُقَلْسَ - لَمْ يُقَلْسِ - لَا
يُقَلْسِي - لَنْ يُقَلْسِي - لَنْ يُقَلْسِي - الْأَمْرُ مِنْهُ - قَلْسٌ - لَتُقَلْسَ -
لِيُقَلْسَ - لِيُقَلْسَ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَلْسُ - لَا تُقَلْسُ - لَا
يُقَلْسِي - لَا يُقَلْسِي - الظَّرْفُ مِنْهُ مُقَلْسِي - مُقَلْسِيَانِ -
مُقَلْسِيَاتٍ

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید فیہ بہ تَدَخُّرَجُ کے ابواب

باب اول: تَفَعَّلُ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَخُّرَجُ صحیح از باب تَفَعَّلُ جیسے
التَّجَلَّبُ (چادر پہننا)

تَجَلَّبَ - يَتَجَلَّبُ - تَجَلَّبًا - فَهُوَ مُتَجَلَّبٌ - وَتَجَلَّبَ -
يَتَجَلَّبُ - تَجَلَّبًا - فَذَلِكَ مُتَجَلَّبٌ - لَمْ يَتَجَلَّبْ - لَمْ
يَتَجَلَّبْ - لَا يَتَجَلَّبُ - لَا يَتَجَلَّبُ - لَنْ يَتَجَلَّبَ - لَنْ
يَتَجَلَّبَ - الْأَمْرُ مِنْهُ تَجَلَّبٌ - لَتُتَجَلَّبَ - لِيَتَجَلَّبَ -
لِيَتَجَلَّبَ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُتَجَلَّبُ - لَا تُتَجَلَّبُ - لَا

يَتَجَلَّبُ - لَا يُتَجَلَّبُ - الظرف منه مُتَجَلَّبٌ - مُتَجَلَّبَانِ -
مُتَجَلَّبَاتٌ .

التغبرُّرُ (غباراً لود هونا) سے گردان کریں۔

باب دوم: تَفَعَّلُ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تدرج صحیح از باب تَفَعَّلُ جیسے التَّقَلَّسَ

تَقَلَّسَ - يَتَقَلَّسُ - تَقَلَّسًا - فَهُوَ مُتَقَلَّسٌ - وَتَقَلَّسَ -
يُتَقَلَّسُ - تَقَلَّسًا - فِذَاكَ مُتَقَلَّسٌ - لَمْ يَتَقَلَّسْ - لَمْ يُتَقَلَّسْ -
لَا يَتَقَلَّسُ - لَا يُتَقَلَّسُ - لَنْ يَتَقَلَّسَ - لَنْ يُتَقَلَّسَ - الْأَمْرُ
مِنْهُ - تَقَلَّسَ - لِيَتَقَلَّسَ - لِيَتَقَلَّسَ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا
تَتَقَلَّسُ - لَا تُتَقَلَّسُ - لَا يَتَقَلَّسُ - لَا يُتَقَلَّسُ - الظرف منه -
مُتَقَلَّسٌ - مُتَقَلَّسَانِ - مُتَقَلَّسَاتٌ

باب سوم: تَمَفَّعَلُ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تدرج صحیح از باب تَمَفَّعَلُ

جیسے التَّمَسَّكُنُ (مسکین ہونا)

تَمَسَّكُنَ - يَتَمَسَّكُنُ - تَمَسَّكُنًا - فَهُوَ مُتَمَسَّكِنٌ - وَتَمَسَّكِنَ -
يُتَمَسَّكِنُ - تَمَسَّكِنًا - فِذَاكَ مُتَمَسَّكِنٌ - لَمْ يَتَمَسَّكِنْ - لَمْ يُتَمَسَّكِنْ -
لَا يَتَمَسَّكِنُ - لَا يُتَمَسَّكِنُ - لَنْ يَتَمَسَّكِنَ - لَنْ يُتَمَسَّكِنَ - الْأَمْرُ
مِنْهُ - تَمَسَّكِنَ - لِيَتَمَسَّكِنَ - لِيَتَمَسَّكِنَ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا
تَتَمَسَّكِنُ - لَا تُتَمَسَّكِنُ - لَا يَتَمَسَّكِنُ - لَا يُتَمَسَّكِنُ -
لَا يَتَمَسَّكِنُ - لَا يُتَمَسَّكِنُ - الظرف منه - مُتَمَسَّكِنٌ -

مُتَمَسِّكَان - مُتَمَسِّكَاتٌ .

باب چہارم: تَفَعُّلٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدْحُرُجٌ صحیح از باب تَفَعُّلٌ جیسے التَعْفِرَةُ (خبیث ہونا)

تَعْفَرْتُ - يَتَعْفَرْتُ - تَعْفَرْتَانِ - فَهُوَ مُتَعْفِرٌ - وَتَعْفِرْتِ -
يُتَعْفَرُ - تَعْفَرْتَانِ - فَذَاكَ مُتَعْفِرٌ - لَمْ يَتَعْفَرْتُ - لَمْ
يُتَعْفَرْتُ - لَا يَتَعْفَرُ - لَا يُتَعْفَرُ - لَنْ يَتَعْفَرَ - لَنْ
يُتَعْفَرَ - الْأَمْرُ مِنْهُ تَعْفَرْتُ - لِتَعْفَرْتُ - لِتَعْفَرْتِ - وَالنَّهْيُ
عَنْهُ لَا تَتَعْفَرُ - لَا تَتَعْفَرُ - لَا يَتَعْفَرُ - لَا يُتَعْفَرُ -
الظَّرْفُ مِنْهُ مُتَعْفَرٌ - مُتَعْفَرَتَانِ - مُتَعْفَرَاتٌ

باب پنجم: تَفَوُّعٌ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدْحُرُجٌ صحیح از باب تَفَوُّعٌ

تَجَوَّرَبٌ - يَتَجَوَّرَبُ - تَجَوَّرَبَانِ - فَهُوَ مُتَجَوَّرَبٌ - وَتَجَوَّرَبِ -
يُتَجَوَّرَبُ - تَجَوَّرَبَانِ - فَذَاكَ مُتَجَوَّرَبٌ - لَمْ يَتَجَوَّرَبُ - لَمْ
يُتَجَوَّرَبُ - لَا يَتَجَوَّرَبُ - لَا يُتَجَوَّرَبُ - لَنْ يَتَجَوَّرَبَ - لَنْ
يُتَجَوَّرَبَ - الْأَمْرُ مِنْهُ - تَجَوَّرَبٌ - لِتَجَوَّرَبُ - لِتَجَوَّرَبِ -
لِتَجَوَّرَبِ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَجَوَّرَبُ - لَا تَتَجَوَّرَبُ - لَا
يَتَجَوَّرَبُ - لَا يُتَجَوَّرَبُ - الظَّرْفُ مِنْهُ - مُتَجَوَّرَبٌ -
مُتَجَوَّرَبَانِ - مُتَجَوَّرَبَاتٌ

التَّكْوِينُ (بہت ہونا) سے گردان کریں

باب ششم: بروزن تَفَعُّوْلُ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَخْرَجُ صحیح از باب تَفَعُّوْلُ
جیسے التَّسْرُوْلُ (چار پہننا)

تَسْرُوْلٌ - يَتَسْرُوْلُ - تَسْرُوْلًا - فَهُوَ مُتَسْرُوْلٌ - وَتَسْرُوْلٌ -
يَتَسْرُوْلُ - تَسْرُوْلًا - فِذَاكَ - مُتَسْرُوْلٌ - لَمَّ يَتَسْرُوْلُ - لَمَّ
يَتَسْرُوْلُ - لَا يَتَسْرُوْلُ - لَا يَتَسْرُوْلُ - لَنْ يَتَسْرُوْلَ - لَنْ
يَتَسْرُوْلَ - اِلَّا مِنْهُ تَسْرُوْلٌ - لِيَتَسْرُوْلَ - لِيَتَسْرُوْلَ -
لِيَتَسْرُوْلَ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ - لَا تَتَسْرُوْلُ - لَا تَتَسْرُوْلُ - لَا
يَتَسْرُوْلُ - لَا يَتَسْرُوْلُ - الظَّرْفُ مِنْهُ مُتَسْرُوْلٌ - مُتَسْرُوْلَانِ -
مُتَسْرُوْلَاتٌ

التَّهْوُرُ (رات کا گزرتا) سے گردان کریں؟

باب ہفتم: تَفِيْعَلُ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدَخْرَجُ صحیح از باب تَفِيْعَلُ جیسے التَّخِيْعَلُ

تَخِيْعَلٌ - يَتَخِيْعَلُ تَخِيْعَلًا - فَهُوَ مُتَخِيْعَلٌ - وَتَخُوْعَلٌ -
يَتَخِيْعَلُ - تَخِيْعَلًا - فِذَاكَ - مُتَخِيْعَلٌ - لَمَّ يَتَخِيْعَلُ - لَمَّ
يَتَخِيْعَلُ - لَا يَتَخِيْعَلُ - لَا يَتَخِيْعَلُ - لَنْ يَتَخِيْعَلَ - لَنْ
يَتَخِيْعَلَ - اِلَّا مِنْهُ تَخِيْعَلٌ - لِيَتَخِيْعَلَ - لِيَتَخِيْعَلَ - وَالنَّهْيُ
عَنْهُ لَا تَتَخِيْعَلُ - لَا تَتَخِيْعَلُ - لَا يَتَخِيْعَلُ - لَا يَتَخِيْعَلُ -
الظَّرْفُ مِنْهُ - مُتَخِيْعَلٌ - مُتَخِيْعَلَانِ - مُتَخِيْعَلَاتٌ

درج ذیل مصادر سے گروائیں کیجئے؟

التَّعَيَّرُ (بے سامان یا بدکار ہونا)

التَّشَيْطُنُ (شیطان و سرکس ہونا)

باب ہشتم: تَفَعَّلَ

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بہ تَدْحَرَجُ از باب تَفَعَّلَ (جیسے تَقَلَّسَ)

تَقَلَّسَى - يَتَقَلَّسَى - تَقَلَّسَ - فَهوَ مُتَقَلَّسٌ - وَتَقَلَّسَى -

يُتَقَلَّسَى - تَقَلَّسَ - فِذَاكَ مُتَقَلَّسَى - لَمْ يَتَقَلَّسَ - لَمْ

يَتَقَلَّسَ - لَا يَتَقَلَّسَى - لَا يُتَقَلَّسَى - لَنْ يَتَقَلَّسَى -

الَا مَرَمَنَهُ - تَقَلَّسَ - لِيَتَقَلَّسَ - لِيَتَقَلَّسَ - وَالنَّهَى

عَنْهُ - لَا تَتَقَلَّسَ - لَا تَتَقَلَّسَ - لَا يَتَقَلَّسَ - لَا يُتَقَلَّسَ - الظَّرْفُ

مِنْهُ مُتَقَلَّسَى - مُتَقَلَّسِيَانٌ - مُتَقَلَّسِيَاتٌ

مقدمہ مشکوٰۃ شریف کا ترجمہ و تشریح مع اضافات

بنام

اصطلاحات حدیث

مُصَنَّف

شیخ عبدالحق محدث دہلوی

مترجم

علامہ غلام نصیر الدین حسینی

فاضل ہاسٹنٹ ٹیچر، مدرسہ اسلامیہ، لاہور



سبیر برادرز

زبیدہ سنٹر، ۴، انو بازار لاہور فون: 042-37246006

نظامیہ کتاب گھر

زبیدہ سنٹر، ۴، انو بازار لاہور 0301-4377868

مکتبہ نعیمیہ

دارالعلوم جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو، لاہور

فون: 042-36306592